یے د عا وں کی کتا ب میر ی جا ن و جگر سے کم نہیں
جو اسے چھو لے ا سے د نیا کا کو ئ غم نہیں

منتخب دعائیں

اس رسالہ میں صبح اور شام کے بہت
آسان معمولات لکھے گئے ہیں جن کا
اجر و ثواب بہت زیادہ منقول ہے۔

مرتب : اللہ کی رضا کا طالب
شاداب ا بن مُحمّد حُسین آنتُو لے

پیش لفظ

الحمد للّٰہ و کفٰی و سلام علی عبادہ

الذین اصطفی . اما بعد

جس طرح موقع محل کی مناسبت سے کہی گئی بات ہر انسان کو اچھی لگتی ہے اسی طرح موقع و محل کی مناسبت سے مانگی ہوئی دعائیں پروردگار عالم کو بھی اچھی لگتی ہیں۔ ایسی دعائیں بہت جلد شرف قبولیت پالیتی ہیں۔ قرآن مجید میں اسکی بہترین مثالیں موجود ہیں۔ مثلاً جب حضرت زکریاؑ اپنے سفر سے واپس آئے اور بی بی مریمؑ کے پاس بے موسم کے پھل دیکھے تو فرمایا

يا مريم انى لك هذا

(اے مریم یہ چیزیں تمہارے واسطے کہاں سے آئیں)

قالت هو من عند الله

(اس نے کہا کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے)

حضرت زکریاؑ کے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ جو پروردگار عالم بی بی مریم کو بے موسم کے پھل دے سکتا ہے وہ مجھے بھی بڑھاپے کی عمر میں اولاد عطا کر سکتا ہے۔ چنانچہ انہوں نے یہ دعا مانگی هنالك دعا زكريا ربه رب هب لى من لدنك ذرية طيبه (اس موقع پر دعا کی حضرت زکریاؑ نے اپنے رب سے عرض کیا کہ اے میرے رب عنایت کیجئے مجھ کو خاص اپنے پاس سے کوئی اچھی اولاد)

رب کائنات نے اسی وقت دعا قبول فرمالی۔ چنانچہ فرشتے نے محراب میں کھڑے کھڑے خوشخبری سنائی کہ

ان الله يبشرك بيحيٰى

(کہ اللہ تعالیٰ بشارت دیتے ہیں آپ کو یحییٰ کی)

نبی اکرم ﷺ سے منقول دعاؤں میں یہ خوبی بدرجہ اتم موجود ہے کہ جیسا موقع محل ہوا ویسی دعا مانگی۔ چنانچہ کتب حدیث میں یہ دعائیں بکثرت موجود ہیں۔

مدینہ طیبہ میں قیام کے دوران دل میں یہ داعیہ پیدا ہوا کہ پیارے نبی ﷺ کی پیاری دعاؤں کو ترتیب سے یکجا کر دیا جائے تاکہ سالک صبح اٹھنے سے رات سونے کے وقت تک کی دعائیں آسانی سے یاد کر سکے۔ چونکہ یہ پیاری دعائیں محبوب رب العالمین

کی پیاری زبان فیض ترجمان سے ادا ہوئی ہیں لہذا ان کے پڑھنے میں محبوب کی اتباع بھی ہے اور ان کا مقبول و مستجاب ہونا بھی یقینی ہے۔

بعض سالکین طریقت وقوف قلبی میں دشواری محسوس کرتے ہیں اگر وہ ان دعاؤں کو یاد کر لیں اور موقع بہ موقع پڑھا کریں تو توجہ الی اللہ اور انابت الی اللہ کے حصول میں بہت آسانی ہو۔ سالوں کا کام مہینوں میں پایہ تکمیل کو پہنچ جائے۔ انشاء اللہ تعالی

عِبَارَاتُنَا شَتّٰی وَ حُسْنُکَ وَاحِدٌ

وَکُلٌّ شَیٔ اِلٰی ذَاکَ الْجَمَالِ

یُشِیْرُ

ہماری عبارتیں مختلف ہیں اور آپ کا حسن

ایک ہی ہے اور ہر چیز آپ کے جمال کی
طرف اشارہ کرتی ہے

قارئین کرام سے التماس ہے کہ اس ناکارہ کو بھی اپنی دعاؤں میں
یاد رکھیں کہ

وَلِلْاَرْضِ مِنْ كَاْسِ الْكِرَامِ نَصِيْبٌ
(کریم لوگوں کے پیالے میں زمین کا بھی حصہ ہوتا ہے)

دعاگو و دعاجو

فقیر شاداب ابن محمد حسین انثولے

كان الله له عوضا عن كل شئ

یے دعاوں کی کتاب میری جان و جگر سے کم نہیں
جو اسے چھو لے اسے دنیا کا کوئ غم نہیں

نا دنیا سے نا دولت نا گھر آباد کرنے سے
دل کو تسلّی ملتی ھیں صرف آللہ کو یاد کرنے سے

عمل مختصر اور ثواب زیادہ

نوٹ:=

* حر د عا یقین ا و ر ا ستحضا ر کے سا ۃ پڑھیں

* د عا وَ ں کا فا ئد ہ فر ا ئض کے ا ھتما م پر مو قو ف ھیے، کو ئ بھی نفل عمل فرا ئض کا بد ل نھیِ ھو سکتا اس لیے تما م فر ئض کا ا ھتما م نھا یت ضر و ر ی ھیے

دل کی فریاد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

والصلاۃ والسلام علی رسولہ الکریم

میرے دل کی تمام گندگیوں کو دھودے اور میرے دل کی دنیا بدل دے

مجھے ایک نیا موڑ دے کر مجھے نئی زندگی بخش دے

مجھے اکیلا بھٹکتا ہوا نہ چھوڑ، مجھے سہارا دے دے

میں نے اپنی زندگی تجھ سے دور بھاگتے ہوئے گذاردی

اب میں تیری طرف لوٹ کے آیا ہوں مجھے تیرے سوا کوئی در نہ ملا

میں تیری طرف بھکاری بن کر آیا ہوں، تاکہ تو مجھے بچالے

تو مجھے اپنا فرماں بردار بندہ اور غلام بنالے

میری تمام گندگیوں کو دور کردے، میرے دل کی دنیا بدل دے

میں زندگی بھر اپنی خواہشات کی پیروی کرتا رہا

اور شیطان اور نفس کی بندگی کرتا رہا

لیکن اب میں سمجھ گیا کہ تیرے در کے سوا کوئی در نہیں ہے

میں تجھ سے تیری مدد کی بھیک مانگتا ہوں

میرے مردہ دل کو زندگی بخش دے

اور مجھے ایک نیا موڑ دے کر اَزسرِنو زندگی بخش دے

میں تیرا بڑا شکر گذار رہوں گا اگر تو میرے دل کو بدل دے

میرا دل سیاہ ہوچکا ہے اور آنکھیں خشک ہوگئی ہیں

اب میں تیرے دَر پہ آیا ہوں

تو مجھے دھتکار نہ دے اور مایوس نہ فرما

آج تو میرے گناہوں کو معاف فرمادے اور میرے دل کو بدل دے

مجھے آوارہ بھٹکتا ہوا نہ چھوڑ، مجھے معاف کردے اور میرے دل کو بدل دے۔

میرے دل کو سنبھال لے

اور مجھے نئی زندگی بخش دے

آمین یاربَّ العالیمن

والسَّلام علی المرسلین والحمدُ للّٰہ ربِّ العالمین

نا دنیا سے نا دولت نا گھر آباد کرنے سے
دل کو تسلّی ملتی ہیں صرف آللہ کو یاد کرنے سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

﴿247﴾ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ۔

رواه الترمذی وقال: هذا حديث غريب، باب منه الدعاء مخ العبادة، رقم: ۳۳۷۱

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد منقول ہے: دعا عبادت کا مغز ہے۔ (ترمذی)

﴿250﴾ عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: لَا يَرُدُّ الْقَدْرَ اِلَّا الدُّعَاءُ، وَلَا يَزِيْدُ فِي الْعُمْرِ اِلَّا الْبِرُّ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ بِالذَّنْبِ يُصِيْبُهُ۔

رواه الحاكم وقال: هذا حديث صحيح الاسناد ولم يخرجاه ووافقه الذهبي ١/٤٩٣

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دعا کے سوا کوئی چیز تقدیر کے فیصلہ کو ٹال نہیں سکتی اور نیکی کے سوا کوئی چیز عمر کو نہیں بڑھا سکتی اور آدمی (بسا اوقات) کسی گناہ کے کرنے کی وجہ سے روزی سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ (مستدرک حاکم)

فائدہ: حدیث شریف کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں یہ طے ہوتا ہے کہ یہ شخص اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے گا اور جو مانگے گا وہ اسے ملے گا۔ چنانچہ حدیث شریف میں آتا ہے "دعا کرنا بھی اللہ تعالیٰ کے ہاں مقدر ہوتا ہے"۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ کے ہاں یہ فیصلہ ہوتا ہے کہ اس شخص کی عمر مثلاً ساٹھ سال ہے لیکن یہ شخص فلاں نیکی مثلاً حج کرے گا اس لئے اس کی عمر بیس سال بڑھا دی جائے گی اور یہ اسی سال دنیا میں زندہ رہے گا۔ (مرقاۃ)

﴿254﴾ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَیْسَ شَیْءٌ اَکْرَمَ عَلَی اللّٰهِ تَعَالٰی مِنَ الدُّعَاءِ۔

رواه الترمذی وقال: هذاحدیث حسن غریب، باب ماجاء فی فضل الدعاء، رقم: ۳۳۷۰

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعا سے زیادہ بلند مرتبہ کوئی چیز نہیں ہے۔ (ترمذی)

﴿255﴾ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ سَرَّهٗ اَنْ یَسْتَجِیْبَ اللّٰهُ لَهٗ عِنْدَالشَّدَائِدِ وَالْکُرَبِ فَلْیُکْثِرِ الدُّعَاءَ فِی الرَّخَاءِ۔

رواه الترمذی وقال: هذا حدیث حسن غریب، باب ماجاء ان دعوة المسلم مستجابة، رقم: ۳۳۸۲

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ سختیوں اور بے چینیوں کے وقت اس کی دعا قبول فرمائیں اسے چاہئے کہ وہ خوشحالی کے زمانہ میں زیادہ دعا کیا کرے۔ (ترمذی)

﴿256﴾ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ وَعِمَادُ الدِّیْنِ وَنُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔

رواه الحاکم وقال: هذا حدیث صحیح ووافقه الذهبی ۱/۴۹۲

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دعا مؤمن کا ہتھیار ہے، دین کا ستون ہے اور زمین وآسمان کا نور ہے۔ (مستدرک حاکم)

﴿ 69 ﴾ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: الدُّعَاءُ لَا يُرَدُّ بَيْنَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَةِ قَالُوْا: فَمَاذَا نَقُوْلُ يَارَسُوْلَ اللهِ؟ قَالَ: سَلُوا اللهَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. رواه الترمذي وقال: هذا حديث حسن، باب في العفو والعافية، رقم: ٣٥٩٤

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اذان اور اقامت کے درمیانی وقت میں دعا رد نہیں ہوتی یعنی قبول ہوتی ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! ہم کیا دعا مانگیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت کی عافیت مانگا کرو۔ (ترمذی)

﴿ 70 ﴾ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ: اِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ فُتِحَتْ اَبْوَابُ السَّمَاءِ وَاسْتُجِيْبَ الدُّعَاءُ. رواه احمد ٣/٣٤٢

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب نماز کے لئے اقامت کہی جاتی ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دعا قبول کی جاتی ہے۔ (مسند احمد)

﴿217﴾ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ قَالَ: اِنَّ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ یَقُوْلُ: یَا عَبْدِیْ مَا عَبَدْتَنِیْ وَرَجَوْتَنِیْ فَاِنِّیْ غَافِرٌ لَكَ عَلٰی مَا کَانَ فِیْكَ، وَیَاعَبْدِیْ اِنْ لَقِیْتَنِیْ بِقُرَابِ الْاَرْضِ خَطِیْئَۃً مَالَمْ تُشْرِكْ بِیْ لَقِیْتُكَ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَۃً۔ (الحدیث) رواہ احمد ١٥٤/٥

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: میرے بندے! بے شک جب تک تو میری عبادت کرتا رہے گا اور مجھ سے (مغفرت کی) امید رکھے گا میں تجھ کو معاف کرتا رہوں گا چاہے تجھ میں کتنی ہی برائیاں کیوں نہ ہوں۔ میرے بندے! اگر تو زمین بھر گناہ کے ساتھ بھی مجھ سے اس حال میں ملے کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا ہو تو میں بھی زمین بھر مغفرت کے ساتھ تجھ سے ملوں گا یعنی بھرپور مغفرت کردوں گا۔ (مسند احمد)

﴿218﴾ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ: قَالَ اللهُ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى: يَا ابْنَ آدَمَ! اِنَّكَ مَادَعَوْتَنِيْ وَرَجَوْتَنِيْ غَفَرْتُ لَكَ عَلٰى مَا كَانَ فِيْكَ وَلَا اُبَالِيْ۔ يَاابْنَ آدَمَ! لَوْ بَلَغَتْ ذُنُوْبُكَ عَنَانَ السَّمَاءِ، ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِيْ غَفَرْتُ لَكَ وَلَا اُبَالِيْ۔

(الحديث) رواه الترمذی، وقال: هذا حديث حسن غريب، باب الحديث القدسی: يا ابن آدم انّك مادعوتنی رقم: ٣٥٤٠

حضرت انس بن مالک ؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: آدم کے بیٹے! بے شک تو جب تک مجھ سے دعا مانگتا رہے گا اور (مغفرت کی) امید رکھے گا میں تجھ کو معاف کرتا رہوں گا چاہے کتنے ہی گناہ کیوں نہ ہوں اور مجھ کو اس کی پرواہ نہ ہوگی یعنی تو چاہے کتنا ہی بڑا گناہ گار ہو تجھے معاف کرنا میرے نزدیک کوئی بڑی بات نہیں ہے۔ آدم کے بیٹے! اگر تیرے گناہ آسمان کی بلندیوں تک بھی پہنچ جائیں پھر تو مجھ سے بخشش چاہے تو میں تجھ کو بخش دوں گا اور مجھ کو اس کی پرواہ نہیں ہوگی۔ (ترمذی)

﴿232﴾ عَنْ عَبْدِاللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ: لَلّٰهُ اَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ مِنْ رَجُلٍ فِي اَرْضٍ دَوِيَّةٍ مَهْلِكَةٍ مَعَهُ رَاحِلَتُهُ عَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ فَنَامَ فَاسْتَيْقَظَ وَقَدْ ذَهَبَتْ فَطَلَبَهَا حَتّٰى اَدْرَكَهُ الْعَطَشُ ثُمَّ قَالَ: اَرْجِعُ اِلٰى مَكَانِيَ الَّذِيْ كُنْتُ فِيْهِ، فَاَنَامُ حَتّٰى اَمُوْتَ، فَوَضَعَ رَاْسَهُ عَلٰى سَاعِدِهٖ لِيَمُوْتَ فَاسْتَيْقَظَ وَعِنْدَهُ رَاحِلَتُهُ عَلَيْهَا زَادُهُ وَطَعَامُهُ وَشَرَابُهُ فَاللهُ اَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ الْعَبْدِ الْمُؤْمِنِ مِنْ هٰذَا بِرَاحِلَتِهٖ وَزَادِهٖ.

رواه مسلم، باب في الحض على التوبة والفرح بها، رقم: ٦٩٥٥

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اللہ تعالیٰ کو اپنے مؤمن بندے کی توبہ پر اس شخص سے بھی زیادہ خوشی ہوتی ہے جو کسی ہلاکت والے جنگل میں سواری پر جائے جس پر اس کا کھانا پینا رکھا ہوا ور وہ (سواری سے اتر کر) سو جائے اور جب آنکھ کھلے اور دیکھے کہ سواری کہیں جا چکی ہے تو وہ اس کو ڈھونڈتا رہے یہاں تک کہ جب اسے (سخت) پیاس لگے تو کہے کہ میں واپس اسی جگہ جاتا ہوں جہاں میں پہلے تھا اور میں وہاں سو جاؤں گا یہاں تک کہ مر جاؤں گا چنانچہ وہ بازو پر سر رکھ کر لیٹ جاتا ہے تا کہ مر جائے پھر وہ بیدار ہوتا ہے تو اس کی سواری اس کے پاس موجود ہوتی ہے جس پر اس کا توشہ اور کھانے پینے کا سامان رکھا ہوا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کو مؤمن بندہ کی توبہ پر اس سے زیادہ خوشی ہوتی ہے جتنی اس شخص کو (ناامید ہونے کے بعد) اپنی سواری اور توشہ (کے مل جانے) سے ہوتی ہے۔ (مسلم)

کتاب شر و ع کر نے کے بعد نیچے دی گئ د عا و ں کو پڑ ے
اسکے بعد با کی د عا کے معمو ل پڑ ھنے شر و ع کر ے

(۱۸) اللہ سے اس کی شان کے مطابق اجر لینے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

”یَا رَبِّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا یَنْبَغِیْ لِجَلَالِ وَجْھِکَ وَعَظِیْمِ سُلْطَانِکَ“

ترجمہ: اے میرے پروردگار حقیقی تعریف آپ ہی کے لئے ہے جیسی تعریف آپ کی ذات کی بزرگی اور آپ کی عظیم سلطنت کے لائق ہو۔

فضیلت: جب بندۂ خدا یہ دعا پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی شان کے مطابق اجر دے گا

(رواہ احمد وابن ماجہ ورجالہ ثقات)

(۱۰) اللہ کی پاکی اور حمد بیان کرنے کا نبوی نسخہ (تین ۳ مرتبہ پڑھیں)

"سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَ رِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ"

ترجمہ: میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے مناسب اور میں اللہ کی حمد بیان کرتا ہوں اس کی کی ہوئی حمد کے ساتھ اس کی

مخلوق کی گنتی کے برابر اور اس کی اپنی خوشی کے برابر اور اس کے عرش کے وزن کے برابر اور اس کے کلمات کے برابر۔

مذکورہ دعا صبح کے وقت تین ۳ مرتبہ پڑھ لیجئے (اخرجہ مسلم ۲۰۹۰/٤)

تحمید (اللہ کی حمد) کا ایک اور طریقہ

(۱) اِس طرح اللہ کی حمد وثنا کیا کرے :-

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى ط (حاکم)

ترجمہ: سب تعریف اللہ کے لیے ہی ہے، ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہے پاکیزہ اور برکت والی ہے، جیسی ہمارا رب چاہتا اور پسند فرماتا ہے۔

ف ! حدیث شریف میں آیا ہے کہ:

(ایک آدمی رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی مجلس میں حاضر ہوا تو) جب وہ آدمی بیٹھ گیا اور اس نے مذکورہ بالا کلمات کہے تو رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ جونہی اس شخص نے یہ کلمات کہے دس فرشتے ان کی طرف لپکے ہر ایک حریص تھا کہ میں ان کو لکھ لوں لیکن انکی یہ سمجھ میں نہ آیا کہ ان کو کس طرح لکھیں (یعنی ان کا ثواب کتنا لکھیں) چنانچہ ربّ العزت کے سامنے ان کو پیش کیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ان کو ایسے ہی لکھ لو جیسے میرے بندے نے کہا ہے (میں خود ان کا ثواب دوں گا)۔

(ابن حبان، حاکم، عن انس رض)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے پاس حضرت جبرئیل علیہ السلام چند کلمات لے کر تشریف لائے اور کہا کہ جب دنیاوی امور میں کوئی مشکل پیش آئے تو پہلے ان کلمات کو پڑھ لیں پھر اپنی ضرورت کا سوال کریں:

يَا بَدِيْعَ السَّمَاوَاتِ وَ الْاَرْضِ يَا ذَاالْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا كَاشِفَ السُّوْءِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ بِكَ اُنْزِلُ حَاجَتِيْ وَ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا فَاقْضِهَا (۱)

"اے زمین و آسمان کے خالق! اے صاحب جلال و اکرام! اے پکارنے والے کی پکار سننے والے! اے فریاد کرنے والے کے فریاد رس! اے مصائب کے دور کرنے والے! اے رحم کرنے والوں میں زیادہ رحم کرنے والے! اے پریشان حال کی دعا قبول کرنے والے! اے جہانوں کے معبود! میں اپنی ضرورت پیش کرتا ہوں، آپ خوب جانتے ہیں، پس ان کو پورا کیجیے۔"

فائدہ: یہ کلمات باعث قبولیت ہیں، دعاؤں کے آغاز میں ان کلمات کو پڑھ کر دعا کرنی چاہیے۔

(۱) ترغیب: ۱/ ٤٧٨

حمد و درود بہترین انداز میں (ایک مرتبہ پڑھ لیں)

"اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ
فَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ وَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ

اَھْلُہٗ فَاِنَّکَ اَھْلُ التَّقْوٰی
وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ"

ترجمہ: اے اللہ تیرے لئے ہی حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے پس تو سیّدنا محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر رحمت و سلامتی بھیج جو تیری شایانِ شان ہو بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور تو ہی مغفرت کرنے والا ہے۔

فضیلت : علامہ ابن المشتہر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ جلّ شانہٗ کی ایسی حمد کرے جو سب سے زیادہ افضل ہو جو اس کی مخلوق میں سے کسی نے نہ کی ہو، اوّلین و آخرین اور ملائکہ مقرّبین آسمان والوں اور زمین والوں میں سے بھی افضل ہو اور اسی طرح یہ چاہے کہ حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم پر ایسا درود پڑھے جو ان سب سے افضل ہو جتنے درود کسی نے پڑھے ہیں اور اسی طرح یہ بھی چاہتا ہو کہ وہ اللہ جلّ شانہٗ سے کوئی ایسی دعا مانگے جو ان سب سے افضل ہو جو کسی نے مانگی ہوں تو وہ یہ دعا پڑھا کرے۔ (فضائل التصلية)

(فضائل درود شریف) بواسطہ امۃ اللہ بنت آدم

اَذْکَارُ الصَّبَاحِ

صبح کے اذکار

افضل یہ ہے کہ صبح کے اذکار صبح صادق سے سورج طلوع ہونے تک پورے کرلئے جائیں

نوٹ: گنجائش یہ ہے کہ صبح کے اذکار صبح صادق سے دوپہر تک کسی بھی وقت پورے کرلیں

مندرجہ ذیل دعا تین ۳ مرتبہ پڑھ لیجئے آپ کے سارے گناہ معاف

"اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ"

ترجمہ: اے اللہ تیری مغفرت میرے گناہوں سے زیادہ وسعت والی ہے اور مجھے اپنے عمل سے زیادہ تیری رحمت کی امید ہے۔

فضیلت : ایک آدمی نے حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خدمت میں حاضر ہوکر دو ۲ یا تین ۳ مرتبہ کہا ہائے میرے گناہ ! ہائے میرے گناہ ! حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا یہ کہو " اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰى عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ " اے اللہ ! تیری مغفرت میرے گناہوں سے زیادہ وسعت والی ہے اور مجھے اپنے عمل سے زیادہ تیری رحمت کی امید ہے ۔ اس نے یہ کہا ۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے کہا دوبارہ کہو اس نے دوبارہ کہا حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے کہا پھر کہو اس نے پھر کہا حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے کہا اٹھ جا اللہ نے تیری مغفرت کر دی ہے ۔ (حیاۃ الصحابہ ج ۳ ص ۳۵۰)
(مستدرك الحاكم)

﴿242﴾ عَنْ زَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ: مَنْ قَالَ: اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ غُفِرَلَهٗ، وَاِنْ كَانَ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ۔ رواه ابوداؤد، باب في الاستغفار، رقم: ١٥١٧ ورواه الحاكم من حديث ابن مسعود وقال: صحيح على شرط مسلم الانه قال: يَقُوْلُهَا ثَلاَثًا ووافقه الذهبي ٢/١١٨

حضرت زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو شخص اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ کہے، اس کی مغفرت کردی جائے گی اگر چہ وہ میدانِ جہاد سے بھاگا ہو۔ ایک روایت میں ان کلمات کے تین مرتبہ پڑھنے کا ذکر ہے۔

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت چاہتا ہوں جن کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہیں، قائم رہنے والے ہیں اور ان ہی کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔ (ابوداؤد، مستدرک حاکم)

فرض نماز کے بعد یہ دُعائیں پڑھ لیجئے

درج ذیل استغفار کے بارے میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص (رات کے سونے کے لئے) اپنے بستر پر آئے اور تین مرتبہ یہ کلمات کہے :۔

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ۔

اللہ تعالیٰ اُس کے (سارے صغیرہ) گُناہ معاف فرمادیں گے اگرچہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں یا مقام عالج کی ریت کے ذرّات کے مساوی ہوں یا درخت کے پتوں کے برابر ہوں یا دنیا کے دن و رات کے برابر ہوں۔ (ترمذی)

﴿ 31 ﴾ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ قَرَاَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوْبَةٍ، لَمْ يَمْنَعْهُ مِنْ دُخُوْلِ الْجَنَّةِ اِلَّا اَنْ يَمُوْتَ. رواه النسائي في عمل اليوم والليلة، رقم: ١٠٠، وفي رواية: وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

رواه الطبراني في الكبير والاوسط باسانيد واحدها جيد، مجمع الزوائد ١٠/١٢٨

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھ لیا کرے اس کو جنت میں جانے سے صرف اس کی موت ہی روکے ہوئے ہے۔ ایک روایت میں آیت الکرسی کے ساتھ سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھنے کا بھی ذکر ہے۔ (عمل الیوم واللیلۃ، طبرانی، مجمع الزوائد)

فرض نماز کے بعد یہ دُعائیں پڑھ لیجئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا
الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ
كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ
الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾

(٨٥) - أخبرني محمد بن علي القطبي، ثنا بشر بن موسى، ثنا عبدالله ابن صالح بن مسلم، أنبانا فضيل بن مرزوق، عن عطية العوفي، عن أبي سعيد الخدري رضي الله تعالى عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما خرج رجل من بيته إلى الصلٰوة فقال:

﴿اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِيْنَ عَلَيْكَ، وَبِحَقِّ مَمْشَایَ هٰذَا فَإِنِّيْ لَمْ أَخْرُجْهُ أَشَرًا وَّلَا بَطَرًا، وَلَا رِيَاءً وَّلَا سُمْعَةً، خَرَجْتُ اتِّقَاءَ سُخْطِكَ، وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ، أَسْأَلُكَ أَنْ تُنْقِذَنِيْ مِنَ النَّارِ، وَأَنْ تَغْفِرَلِيْ ذُنُوْبِيْ، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ.﴾

إلا وكل الله به سبعين ألف ملك يستغفرون له، وأقبل الله عزوجل عليه بوجهه حتي يقضي من صلاته.

اخرجه على ابن الجعد في «مسنده» (١/٢٢٩/٢٠٣١) واحمد في «مسنده» (٣/٢١) وابن ماجه (١/٢٥٦١/٧٧٨) (ص٦٥) والطبراني في «الدعا» (رقم ٤٢١) وابن ابي شيبه في «المصنف» (٦/٢٥/٢٩٠٢)

(٨٥) ترجمہ: ''حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص نماز کے لئے اپنے گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھے:

﴿اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِيْنَ عَلَيْكَ، وَبِحَقِّ مَمْشَایَ هٰذَا فَإِنِّيْ لَمْ أَخْرُجْهُ أَشَرًا وَّلَا بَطَرًا، وَلَا رِيَاءً وَّلَا سُمْعَةً، خَرَجْتُ اتِّقَاءَ سُخْطِكَ، وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ، أَسْأَلُكَ أَنْ تُنْقِذَنِيْ مِنَ النَّارِ، وَأَنْ تَغْفِرَلِيْ ذُنُوْبِيْ، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ.﴾

ترجمہ: ''اے اللہ! میں اس حق کے واسطے سے جو سوال کرنے والوں کا آپ پر ہے اور اپنے اس (نماز کے لئے) چلنے کے حق کے واسطے سے کیونکہ میں نہ فخر کرنے نہ اترانے اور نہ دکھلانے نہ شہرت کے لئے نکلا ہوں (بلکہ) میں آپ کی ناراضگی کے ڈر سے (کہ آپ مجھ سے ناراض نہ ہو جائیں) اور آپ کی رضا جوئی کے لئے گھر سے نکلا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے (جہنم کی) آگ سے بچا لیں اور آپ میرے تمام گناہوں کو معاف فرما دیں۔ بلاشبہ آپ کے علاوہ کوئی گناہوں کا معاف کرنے والا نہیں ہے۔''

تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتے ہیں جو اس کے لئے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نماز سے فارغ ہونے تک اس کی طرف متوجہ رہتے ہیں۔"

فَائِدَہ: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نماز کے لئے گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھنا چاہئے۔ جس کے پڑھنے پر اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتوں کو مقرر فرما دیتے ہیں جو اس پڑھنے والے کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں۔

مسجد جانے کے آداب: مستحب ہے کہ آدمی جب نماز کے لئے جائے تو خوف و ڈر، خشوع و خضوع اور وقار اور سکون سے جائے۔ اگر جاتے ہوئے اقامت کی آواز سنے تو دوڑ کر نہ جائے۔ امام احمد رَحِمَہُ اللہُ تَعَالیٰ فرماتے ہیں: تکبیر اولیٰ کی طمع میں تیز چل کر جانے میں کوئی حرج نہیں ہے جب کہ جلدی میں کوئی بری چیز پیش نہ آئے۔ (یعنی چلنے میں جسم وغیرہ بری طرح نہ ہلے کہ بد ہیئت معلوم ہو اسی طرح نہ کسی کو پھلانگ کر اور اذیت دے کر جانا نہ ہو)۔

یہ بھی مستحب ہے کہ قدم چھوٹے چھوٹے رکھے تاکہ نیکیاں زیادہ ہوں کیونکہ ہر قدم پر نیکی لکھی جاتی ہے راستے میں چلتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو پنجے کی شکل میں نہ ملائے کیونکہ نماز ہی میں ہے جیسا کہ حدیث میں آتا ہے۔ (اور نماز میں اس طرح کرنا مکروہ تحریمی ہے)۔

یہ دعا پڑھنا بھی مستحب ہے:

"اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَلِسَانِیْ نُوْرًا وَاجْعَلْ فِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَاجْعَلْ فِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَاجْعَلْ مِنْ خَلْفِیْ نُوْرًا وَمِنْ أَمَامِیْ نُوْرًا وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا وَأَعْطِنِیْ نُوْرًا۔"

مذکورہ دعا بھی پڑھے۔ پھر اس دعا کے بعد یہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَھُوَ یَھْدِیْنِیْ۔ (المغنی لابن قدامہ ۱/۲۷۱)

۱۳ جنّت میں داخل ہونے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

”اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰـہَ اِلاَّ اَنْتَ
خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ
وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ
وَاَبُوْٓءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا
یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلاَّ اَنْتَ۔“

نوٹ: بعض روایات میں ابوء بذنبی بھی آیا ہے مگر بندہ نے صحیح بخاری کی روایت نقل کی ہے

ترجمہ : اے اللہ آپ ہی میرے پالنہار ہیں ۔آپ کے سوا کوئی عبادت
کے لائق نہیں ہے ،آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ کا حقیقی غلام
ہوں ، اور جہاں تک میرے بس میں ہے میں آپ سے کیے ہوئے عہد
اور وعدے پر قائم ہوں ، آپ کی پناہ چاہتا ہوں ان تمام بُرے کاموں

کے وبال سے جو میں نے کیے ہیں میں آپ کے سامنے آپ کی ان
نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہیں ، اور مجھے اعتراف ہے اپنے گناہوں
کا ، اس لئے میرے گناہوں کو معاف کر دیجئے ، کیونکہ آپ کے سوا کوئی
گناہوں کو نہیں بخشتا ۔

فضیلت : جو شخص یقین کے ساتھ یہ دعا صبح کے وقت پڑھ لے
اور اسی دن اس کا انتقال ہو جائے تو جنت میں داخل ہوگا ۔ (بخاری ۱۱/۹۷-۹۸)

جنت میں داخلہ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے یہ دعا صبح کو تین مرتبہ پڑھی اور مرگیا تو جنت میں داخل ہو گا، اسی طرح یہ دعا شام کو پڑھ لے اور اسی رات مر جائے تو جنت میں داخل ہو گا:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبِّيْ وَ اَنَا عَبْدُكَ آمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَّكَ دِيْنِيْ اَصْبَحْتُ عَلٰى عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْ سَيِّئِ عَمَلِيْ وَ اَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوْبِيَ الَّتِيْ لَا يَغْفِرُهَا اِلَّا اَنْتَ.[۲]

---

(۲) مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱٤، الدعاء للطبراني: ۲/۹۳٦، بسند ضعیف

"اے اللہ! آپ کے لیے تعریف ہے، اے میرے رب! آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں آپ کا بندہ ہوں، میں ایمان لایا آپ پر، اپنے مذہب میں اخلاص کے ساتھ، میں نے صبح کی آپ کے عہد اور وعدے پر جتنی استطاعت ہو سکی، میں آپ سے توبہ کرتا ہوں اپنی بد عملی سے، گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جسے کوئی نہ معاف کرے گا سوائے آپ کے۔"

(اس دعا کے متعلق) آپ ﷺ اس طرح قسم کھا کر فرماتے کہ اس طرح دوسری دعاؤں کے لیے نہیں فرماتے۔

"قسم خدا کی! جس بندے نے بھی اسے تین مرتبہ کہا اور اسی دن مرگیا وہ ضرور جنت میں داخل ہو گا۔ اسی طرح شام میں تین مرتبہ کہا اور اسی رات مرگیا جنت میں داخل ہو گا۔"

خیال رہے کہ شام کو "اَصْبَحْتُ" کی جگہ "اَمْسَیْتُ" پڑھے۔

شہداء کا مرتبہ اور ایک لاکھ نیکیاں

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھ لے اس کے لیے ایک لاکھ نیکیاں لکھی جائیں گی اور اگر انتقال ہو جائے تو اس کی روح کو سبز پرندوں کی شکل میں جنت میں آزاد چھوڑ دیا جائے گا جہاں چاہے پھرے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَیْءٍ لِعَظَمَتِهٖ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ ذَلَّ كُلُّ شَیْءٍ لِعِزَّتِهٖ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَخْضَعَ كُلُّ شَیْءٍ لِمُلْكِهٖ (1)

"تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس کی عظمت کے سامنے ساری چیزیں

(1) الدعاء للطبراني: ۹٤٤/۲، مجمع الزوائد: ۱۱۷/۱۰، بسند ضعيف

جھکی ہیں اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے جس کی عزت کے سامنے ساری چیزیں ذلیل ہیں اور اللہ کے لیے ساری تعریف جس کی حکومت اور سلطنت کے سامنے سب جھکے ہیں۔"

مستجاب الدعوات

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص روزانہ مؤمن مرد اور عورتوں کے لیے ۲۵/ یا ۲۷ مرتبہ مغفرت کی دعا کرے گا تو وہ ان مستجاب الدعوات لوگوں میں سے ہو گا جن کی وجہ سے زمین والوں کو رزق دیا جاتا ہے۔ (۲)

---

(۲) حصن: ۱۲۷، طبرانی

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور فرمایا: اے محمد! اگر آپ چاہیں کہ رات اور دن کی عبادت کا حق ادا فرمائیں تو یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا مَعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ عِلْمِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيْئَتِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْداً لَا اَجْرَ لِقَائِلِهٖ اِلَّا رِضَاكَ. (۱)

"اے اللہ! آپ کی خوب تعریف ہے دوام کے ساتھ، آپ کی خوب تعریف ہے جس کی کوئی انتہاء نہیں سوائے آپ کے علم کے، آپ کی خوب تعریف ہے جس کی آپ کی مشیت کے علاوہ انتہاء نہیں، آپ کی خوب تعریف ہے کہ اس کے کہنے والے کو سوائے آپ کی خوشنودی کے کوئی اجر نہیں۔"

(١٠) - حدثنا أبو عروبة، قال: حدثنا عبدالوهاب بن الضحاك، حدثنا إسماعيل بن عياش، عن محمد بن إسحاق، عن موسى بن وردان، عن نابل صاحب العباء، عن عائشة رضي الله تعالى عنها عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: ما من عبد يقول حين يرد الله إليه روحه:

﴿لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.﴾

إلا غفرالله لهٗ ذنوبه ولو كانت مثل زبد البحر.

اخرجه الحارث بن اسامة فى «مسنده» (١٠٥٤/٩٥٥/٢) كما فى بغية الباحث. والنسائى فى «عمل اليوم والليلة» (رقم ٨١٠، ٨١١) والخطيب البغدادى فى «تاريخ البغداد» (٤٤٠٣/٣٠١/٨) (وقال ابن حجر رحمه الله تعالى) ورايت للحديث شاهدا فى «صحيح ابن حبان» من حديث ابى هريرة رضي الله تعالى عنه (نتائج الاذكار ١١٥/١)

ایک اور دعا:

(۱۰) ترجمہ: ”حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کو اس کی روح لوٹا دیتے ہیں (یعنی اسے نیند سے بیدار کر دیتے ہیں) اور وہ یہ دعا پڑھتا ہے:

﴿لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.﴾

ترجمہ: ”اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ اکیلے ہیں اور ان کا کوئی شریک نہیں ہے، انہی کے لئے بادشاہت ہے اور انہی کے لئے تمام تعریفیں ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہیں۔“

تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہوں کو معاف فرما دیتے ہیں اگرچہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔“

(٦٨١) - أخبرنا محمد بن الحسن بن مكرم، حدثنا محمود بن غيلان، ثنا أبو أحمد الزبيري، ثنا خالد بن همان أبو العلاء، حدثني نافع، عن معقل ابن يسار، قال: قال رسول الله ﷺ: من قال حين يصبح ثلاث مرات: أعوذ بالله من الشيطان الرجيم، وقرأ ثلاث آيات من آخر سرة الحشر وُكِّل به سبعون ألف ملك يصلون عليه حتى يمسى، و إن مات فى ذلك اليوم مات شهيدا، و إن قالها حين يمسى كان بتلك المنزلة.

مضى تخريجه (برقم ٨٠)

(٦٨١) ترجمہ: ''حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ اعوذ باللّٰہ من الشیطان الرجیم پڑھے اور سورہ حشر کی آخری تین آیات پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیتے ہیں جو اس کے لئے شام تک دعائے مغفرت کرتے ہیں، اگر وہ اس دن مر گیا تو شہید مرے گا اور اگر ان کلمات کو شام کو پڑھے گا تو ایسا ہی ہوگا۔''

فائدہ: ''هو الله الذى لا اله الا هو عالم الغيب'' سے آخری سورہ تک۔

فرشتے دعائے مغفرت کرتے ہیں اور ایک معنی یہ ہے کہ اس کے لئے خیر کی توفیق اور اس سے دفع شر کی دعا کرتے ہیں۔

شہید ہوگا کا معنی ہے کہ شہید حکمی ہوگا (یعنی دنیا میں شہید کے احکام غسل نہ دینا ان ہی کپڑوں میں دفن کرنا وغیرہ نہ ہوگا لیکن آخرت میں شہداء کا درجہ حاصل ہوگا)۔ (مرقاۃ ۴/ ۳۶۸)

ایک روایت میں ہے کہ جو شخص تین مرتبہ اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ شیطان سے پناہ مانگے اور پھر تین مرتبہ سورہ حشر کا آخری حصہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتوں کو بھیجتے ہیں جو اس شخص سے جن وانس کے شیاطین کو دور رکھتے ہیں۔

ایک روایت میں ہے کہ جس شخص نے سورہ حشر کی آخری آیتیں دن یا رات میں پڑھی اور وہ اس دن یا رات میں مر گیا تو اس کے لئے جنت واجب ہوگی۔ (مظاہر حق ۲/ ۴۳۵)

"اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ" (تین ۳ مرتبہ پڑھیں)

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جو خوب سننے والا ہے بڑا جاننے والا ہے مردود شیطان سے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَالِمُ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾
هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ
الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ
الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ
اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ
يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ (سورة الحشر)

ترجمہ : وہ ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود (بننے کے لائق) نہیں،
وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہری چیزوں کا وہی بڑا
مہربان نہایت رحم والا ہے وہ ایسا اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود

(بننے کے لائق) نہیں، وہ بادشاہ ہے (سب عیبوں سے) پاک ہے۔
سالم ہے، امن دینے والا ہے (اپنے بندوں کو خوف کی چیزوں سے)
نگہبانی کرنے والا ہے، زبردست ہے، خرابی کا درست کر دینے والا ہے،
بڑی عظمت والا ہے، اللہ تعالیٰ لوگوں کے شرک سے پاک ہے وہ معبود
(برحق) ہے، پیدا کرنے والا ہے، ٹھیک ٹھیک بنانے والا ہے، صورت
(شکل) بنانے والا ہے، اسی کے اچھے اچھے نام ہیں، سب چیزیں اسی
کی پاکی بیان کرتی ہیں جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں اور وہی زبردست
حکمت والا ہے۔ (ایک مرتبہ پڑھیں)

فضیلت : جو شخص صبح کو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
الرَّجِيْمِ تین ۳ مرتبہ پڑھ کر مذکورہ آیتیں ایک مرتبہ پڑھ لے تو ستّر ہزار فرشتے
دعائے رحمت کرتے ہیں اور اس دن مرنے پر شہادت کا اجر ملتا ہے۔

(سنن الترمذي - الصفحة: ٢٩٢٢)

(٧٩) - أخبرني إبراهيم بن محمد الضحاك، حدثنا محمد بن سنجر، ثنا عبدالله بن صالح، أبو صالح، حدثني الليث، عن سعيد بن بشير البخاري، عن محمد بن عبدالرحمن بن البيلماني، عن أبيه، عن ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ، عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أنه قال: من قال حين يصبح:

﴿فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ، وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوَاتِ﴾

الآيات كلها، أدرك ما فاته في يومه، ومن قالها حين يمسي أدرك مافاته في ليلته.

مر تخريجه راجع رقم (٦٥).

(٧٩) ترجمہ: ''حضرت عبداللہ بن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جوشخص صبح یہ تین آیات:

﴿فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ، وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوَاتِ﴾

تک تمام آیتیں پڑھے تو اس دن کے جومعمولات اس سے چھوٹ جائیں ان کا ثواب اس کومل جائے گا اور جو شخص شام کو یہ آیت پڑھ لے تو اس رات کے جومعمولات اس سے چھوٹ جائیں ان کا ثواب اس کومل جائے گا۔''

فائدہ: پوری آیت مع ترجمہ حدیث نمبر ٨٧ پر گزر چکی ہے۔

تک تمام آیتیں پڑھے تو اس دن کے جو معمولات اس سے چھوٹ جائیں ان کا ثواب اس کو مل جائے گا اور جو
شخص شام کو یہ آیت پڑھ لے تو اس رات کے جو معمولات اس سے چھوٹ جائیں ان کا ثواب اس کو مل جائے گا۔"

البیلمانی، عن ابیه عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عن رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم انه قال: من قال حین یصبح:

﴿فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ، وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوَاتِ﴾

الآيات كلها، أدرك ما فاته في يومه، ومن قالها حين يمسى أدرك مافاته في ليلته.

مر تخريجه راجع رقم (٦٥).

(۷۹) ترجمہ: "حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
جو شخص صبح یہ تین آیات:

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ○ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ○ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ط وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ○ (الروم: ۱۷ تا ۱۹)

ترجمہ: تم اللہ کی پاکی بیان کرو اس کی شان کے لائق صبح اور شام کے وقت اور دن کے آخری حصے میں اور دوپہر کے وقت، اور حقیقی تعریف اللہ ہی کے لائق ہے آسمانوں اور زمین میں، وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے، اور وہ زمین کو اس کے خشک ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے اور (اے لوگو آخرت میں) اسی طرح تم کو (قبروں سے) نکالا جائے گا۔

تک تمام آیتیں پڑھے تو اس دن کے جو معمولات اس سے چھوٹ جائیں ان کا ثواب اس کو مل جائے گا اور جو
شخص شام کو یہ آیت پڑھ لے تو اس رات کے جو معمولات اس سے چھوٹ جائیں ان کا ثواب اس کو مل جائے گا۔"

دُعاءِ انس بن مالک رضی اللہ عنہ

قتل اور دیگر حوادث وآفات، ظالم سے
محفوظ رہنے کا نبوی نسخہ (ایک مرتبہ پڑھیں)

بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ
الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ اَذًى
بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِىْ ط بِسْمِ اللّٰهِ
الْمُعَافِىْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ
مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى
السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بِسْمِ

بِسۡمِ اللّٰہِ عَلٰی دِیۡنِیۡ وَ نَفۡسِیۡ عَلٰی بِسۡمِ اللّٰہِ

بِسۡمِ اللّٰہِ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ وَمَالِیۡ اَہۡلِیۡ

اَعۡطَانِیۡہِ رَبِّیۡ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِمَّآ اَخَافُ
وَاَحْذَرُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا
عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآءُكَ وَتَقَدَّسَتْ
اَسْمَآءُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ
وَّشَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَّمِنْ شَرِّ قَضَآءِ السُّوْٓءِ
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ
بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

ﷺ فضیلت ﷺ

حضرت انس رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ مجھے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دعا سکھلائی اور فرمایا کہ جو اسے صبح پڑھ لے گا اس پر کسی کا اختیار نہ چلے گا یعنی باذن اللہ کوئی جسمانی و مالی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

(شمائل کبریٰ بحوالہ مستطرف ج۲ ص۲۸۰)

دعائے ابی درداء رضی اللہ عنہ

ہر قسم کے مصائب، حوادث وناگہانی آفات سے حفاظت کی دعا

حضرت طلق بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ کی روایت ہے کہ ایک شخص ابو درداء رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ آپ کا مکان جل گیا، انہوں نے کہا: نہیں جلا، پھر دوسرا شخص آیا اس نے بھی کہا کہ آپ کا مکان جل گیا، انہوں نے کہا: نہیں جلا، پھر تیسرا شخص آیا اس نے کہا: آگ کی لپٹیں تو اٹھی تھیں، مگر جب آپ کے گھر کی طرف آئیں تو بجھ گئیں، انہوں نے فرمایا: مجھے معلوم تھا کہ اللہ پاک ایسا نہ کرے گا، اس آدمی نے کہا: ہمیں نہیں معلوم کہ تمہاری کون سی بات پر تعجب کریں۔

آپ کو کیسے معلوم تھا کہ اللہ پاک ایسا نہیں کرے گا؟ (نہیں جلائے گا)

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نے کہا: ان کلمات کی وجہ سے جن کے متعلق میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جو اسے صبح پڑھ لے گا شام تک اور جو شام کو پڑھ لے گا اسے صبح تک کوئی آفت نہیں پہنچے گی (اور میں نے اسے پڑھ لیا تھا):

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ مَاشَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَ مَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَ اَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا. اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ[1]

"اے اللہ! آپ میرے رب ہیں کوئی معبود نہیں سوائے آپ کے، آپ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں، آپ عرشِ عظیم کے رب ہیں، جو چاہتے ہیں وہ ہوتا ہے، جو نہیں چاہتے وہ نہیں ہوتا۔ کوئی طاقت وقوت نہیں سوائے اللہ کے، ہم جانتے ہیں یقیناً اللہ تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے اور اللہ تعالیٰ نے علم کے اعتبار سے ہر شے کا احاطہ کیا ہے، اے اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کی برائی اور ہر زمین پر چلنے والے کی برائی سے جس کی پیشانی آپ کے قبضہ میں ہے۔"

(۴۵) ایک دُعا جو سات ہزار مرتبہ تسبیح پڑھنے سے بہتر ہے

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ فجر کی نماز کے بعد رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس شریف میں علمی مذاکرہ ہوتا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کو تعلیم فرمایا کرتے تھے مگر حضرت معاذ رضی اللہ عنہ ابتدا میں جماعت کا سلام پھیر کر گھر تشریف لے جاتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے معاذ صبح کو ہماری مجلس میں نہیں آتے؟ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے یہ کہہ کر معذرت فرمادی کہ صبح میرا سات ہزار تسبیح پڑھنے کا معمول ہے اگر کہیں بیٹھ جاتا ہوں تو پھر میرا وہ معمول پورا نہیں ہو پاتا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی دعا نہ بتلا دوں جس کا ایک مرتبہ پڑھ لینا سات ہزار تسبیح سے بہتر ہو۔ عرض کیا ضرور ارشاد فرمائیں۔ ارشاد فرمایا:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ رِضَاهُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ زِنَةَ عَرْشِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
عَدَدَ خَلْقِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْاَ
سَمٰوٰتِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْاَ اَرْضِهٖ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْاَ مَا بَيْنَهُمَا لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ مِثْلَ ذَالِكَ مَعَهٗ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
ذَالِكَ مَعَهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلَ ذَالِكَ مَعَهٗ

ترجمہ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے۔اس کی رضا مندی کے برابر کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے۔اس کے عرش کے وزن کے برابر۔ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے۔اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر۔کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے۔آسمانوں کے بھر جانے کے برابر۔کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے۔اس کی زمینوں کے بھر جانے کے برابر۔کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے۔اور آسمانوں اور زمین کے درمیان کے برابر۔کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے۔اور اسی طرح اور بھی۔اللہ بہت بڑا ہے اور اس بڑائی کے مانند اور بھی اور سب تعریف اللہ

کے لئے ہے اور اسکے برابر اور بھی۔

اس دعا کا ایک دفعہ پڑھ لینا ایسا ہے جیسے سات ہزار تسبیح پڑھ لی ہوں۔
حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب نور اللہ مرقدہٗ نے اپنی صاحب زادیوں کو یہ دعا یاد کرادی تھی کہ یہ پڑھا کرو میں نے شیخ سے ایک مرتبہ پوچھا یہ کیا ہے؟ فرمایا ٹھہر جاؤ جب میں اوپر (اپنے کتب خانہ میں) جاؤں تو میرے ساتھ چلنا، گئے تو کنز العمال اُٹھائی اور فرمایا کہ فلاں صفحہ کھولو کنز العمال جلد ا ص ۴۴۲ پر یہ دعا لکھی تھی۔

(۵) دن رات ذکر کرنے سے زیادہ افضل عمل

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ میں اپنے ہونٹوں کو ہلا رہا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا اے ابوامامہ! تم ہونٹ ہلا کر کیا پڑھ رہے ہو؟ میں نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اللہ کا ذکر کر رہا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تجھے ایسا ذکر نہ بتاؤں جو تمہارے دن رات ذکر کرنے سے زیادہ بھی ہے اور افضل بھی ہے؟ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضرور بتائیں! فرمایا تم یہ کلمات کہا کرو۔

سُبْحٰنَ اللهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ، سُبْحٰنَ
اللهِ مِلْأَ مَا خَلَقَ، سُبْحٰنَ اللهِ عَدَدَ
مَا فِى الْأَرْضِ، سُبْحٰنَ اللهِ مِلْأَ مَا
فِى الْأَرْضِ وَالسَّمَآءِ، سُبْحٰنَ اللهِ

عَدَدَ مَآ اَحْصٰى كِتَابُهٗ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ

مِلْأَ مَآ اَحْصٰى كِتَابُهٗ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ

عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ مِلْأَ

كُلِّ شَيْءٍ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَا فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَآ اَحْصٰى كِتَابُهٗ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَآ اَحْصٰى كِتَابُهٗ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَیْءٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ كُلِّ شَیْءٍ ❀

ترجمہ میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں مخلوق کی تعداد کے برابر، اللہ کی پاکی مخلوق کے بھر دینے کے بقدر، اللہ کی پاکی ان تمام چیزوں کے برابر جو زمین میں ہیں، اللہ کی پاکی ان تمام چیزوں کے بھر دینے کے بقدر جو زمین و آسمان میں ہیں، اللہ کی پاکی ان تمام چیزوں کی تعداد کے برابر جن کو اس کی کتاب نے شمار کیا، اللہ

کی پاکی ان تمام چیزوں کے بھر دینے کے بقدر جن کو اس کی کتاب نے شمار کیا، اللہ کی پاکی ہر چیز کی تعداد کے برابر، اللہ کی پاکی ہر چیز کو بھر دینے کے بقدر بیان کرتا ہوں اسی طرح اللہ کی تعریف بیان کرتا ہوں (چاروں چیزوں کے شمار کرنے اور بھر دینے کے برابر)

(حیاۃ الصحابہ ج ۳ ص ۳۲۷)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے دیکھا کہ میں اپنے ہونٹوں کو ہلا رہا ہوں، آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے پوچھا اے ابوامامہ! تم ہونٹ ہلا کر کیا پڑھ رہے ہو؟ میں نے کہا یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم میں اللہ کا ذکر کر رہا ہوں۔ حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسا ذکر نہ بتاؤں جو تمہارے دن رات ذکر کرنے سے زیادہ بھی ہے اور افضل بھی ہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم ضرور بتائیں، فرمایا تم یہ مذکورہ کلمات کہا کرو۔

❁ طبرانی کی روایت میں ہے کہ حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا: ان کلمات کو سیکھ لو اور اپنے بعد اپنی اولاد کو سکھاؤ۔

(أحمد والنسائي وابن خزيمة) (بکھرے موتی ج۲ ص۷۸-۷۹)

(۱۲) - أخبرني أبو يعلى، حدثنا أبو خَيْثَمَةَ، حدثناشبابة بن سوار، حدثنا المغيرة بن مسلم، حدثنا أبوالزبير، عن جابر رضي الله تعالى عنه، عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: إن العبد إذا

دخل بيته وأوى إلى فراشه ابتدره ملكه وشيطانه، يقول الشيطان: اختم بشر، ويقول الملك: اختم بخير، فإن ذكرالله عزوجل وحمده طرد الملك الشيطان وظل يكلؤه، و إن هو انتبه من منامه ابتدره ملكه وشيطانه فيقول لهٗ الشيطان: افتح بشر، ويقول لهٗ الملك: افتح بخير، فإن هو قال:

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَدَّ إِلَیَّ نَفْسِیْ بَعْدَ مَوْتِهَا وَلَمْ یُمِتْهَا فِیْ مَنَامِهَا، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُمْسِكُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُوْلَا، وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهٖ، إِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا. ﴾

وقال:

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهٖ إِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَؤُوْفٌ رَّحِیْمٌ. ﴾

فإن هو خر من فراشه فمات كان شهيدا، و إن قام يصلي صلى في فضائل.

اخرجه البخاری فی «الادب المفرد» (رقم ١٢١٤) والنسائی فی «عمل اليوم والليلة» (رقم ٢٥٤) وابویعلی فی «مسنده» (١٧٩١/٣٢٦/٣) وابن حبان فی «صحيحه» (٥٥٣٣/٣٤٣/١٢) والحاكم فی «المستدرك» (٢٠١١/٧٣٣/١)

ایک اور دعا:

(۱۲) تَرجَمہ: ''حضرت جابر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے گھر میں داخل ہوتا ہے (پھر) اپنے بستر پر سونے کے لئے آتا ہے تو فوراً ایک فرشتہ اور ایک شیطان اس کے پاس آتے ہیں۔ شیطان کہتا ہے: اپنے بیداری کے وقت کو برائی پر ختم کر، اور فرشتہ کہتا ہے: اسے بھلائی پر ختم کر۔ اگر وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر اور ان کی تعریف کر کے سوتا ہے تو فرشتہ شیطان کو (اس آدمی کے پاس سے) ہٹا دیتا ہے اور اس کی ساری رات حفاظت کرتا رہتا ہے۔ پھر جب وہ جاگتا ہے تو فوراً ایک فرشتہ اور ایک شیطان اس کے پاس آتے ہیں۔ شیطان اس سے کہتا ہے: (اپنی بیداری کو) برائی سے شروع کر، اور فرشتہ کہتا ہے: بھلائی سے شروع کر۔ پھر اگر وہ یہ دعا پڑھ لیتا ہے۔''

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَدَّ إِلَیَّ نَفْسِیْ بَعْدَ مَوْتِهَا وَلَمْ یُمِتْهَا فِیْ مَنَامِهَا، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُمْسِكُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُوْلَا، وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهٖ، إِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا. ﴾

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ کا (بہت بہت) شکر ہے جنہوں نے میری جان مجھ کو واپس لوٹا دی اور مجھے سونے کی حالت میں موت نہ دی۔ اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جنہوں نے آسمان اور زمین کو اپنی اپنی جگہ سے ہٹنے سے روکے رکھا ہے۔ اور اگر آسمان و زمین (اللہ تعالیٰ کے حکم سے) اپنی جگہ سے ہٹ جائیں تو ان کے (حکم کے) بعد ان کو ہٹنے سے کوئی روک نہیں سکتا۔ بے شک اللہ بہت ہی بردبار اور معاف کرنے والے ہیں۔''

''اور یہ دعا بھی پڑھتا ہے۔''

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ إِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَؤُوْفٌ رَّحِیْمٌ.﴾

ترجمہ: ''اور تمام تعریفیں (اور تمام تر شکر) اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جنہوں نے آسمان کو اپنے حکم کے بغیر زمین پر گرنے سے روکے رکھا ہے بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر بڑے ہی مہربان اور رحم کرنے والے ہیں۔''

ان دعاؤں کے پڑھنے کے بعد اگر وہ اپنے بستر سے گر کر مر گیا تو شہادت کی موت مرا اور اگر کھڑے ہو کر نماز پڑھی تو اس نماز پر بڑے درجے ملتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَدَّ اِلَیَّ نَفْسِیْ بَعْدَ مَوْتِهَا وَلَمْ یُمِتْهَا فِیْ مَنَامِهَا . اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا . وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا . اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ . اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُحْیِی الْمَوْتٰی وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ .

(مستدرك رواه الحاكم وقال هذا حديث صحيح على شرط مسلم و وافقه الذهبی ج١ ص٥٤٨ و رواه رزین عن جابر، كذا فی جمع الفوائد كتاب الاذكار و الادعیة الصباح و المساء و النوم درر فرائد ص ٥٢٤)

(۴۲) تَرجَمہ: ”حضرت بریدہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح شام یہ دعا پڑھے:

﴿رَبِّیَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا إِلٰہَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ، تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، مَاشَاءَ اللّٰہُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاءِ لَمْ يَكُنْ، أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰہَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَّأَنَّ اللّٰہَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا.﴾

تَرجَمہ: ”میرے رب وہ اللہ تعالیٰ ہیں جن کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے وہ سب سے برتر اور عظمت والے ہیں، جو کچھ اللہ تعالیٰ نے چاہا وہ ہوا اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا میں (اس بات پر) یقین رکھتا ہوں کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑی قدرت والے ہیں، اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔“

پھر (صبح شام پڑھنے کے بعد اس دن یا رات میں) مر جائے تو جنت میں داخل ہوگا۔“

(۲) جو شخص دن میں یا رات میں یا (ہفتہ یا) مہینہ میں ایک مرتبہ یہ دُعا پڑھ لے گا وہ اگر اس دن یا رات یا (ہفتہ یا) مہینہ میں مر گیا تو اس کے گناہ ضرور بخشے جائیں گے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (نسائی عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ ہی سب سے بڑا ہے، بجز اللہ کے اور کوئی لائق پرستش نہیں، وہ (اپنی ذات و صفات میں) یکتا ہے، اللہ کے سوا اور کوئی قابلِ عبادت نہیں، اسکا کوئی شریک (بھی) نہیں، بجز اللہ کے اور کوئی معبود نہیں اسی کا (سارا) ملک ہے اور اسی کی (سب) حمد و ثنا ہے، اللہ کے سوا کوئی قابلِ پرستش نہیں، اور کوئی بھی طاقت و قوت اللہ (کی مدد) کے بغیر، (میسر) نہیں۔

اللہ سے عہد و پیمان

(۱) اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اِنِّيْ

اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَآ اَنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ وَحْدَكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ،
فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ تُقَرِّبْنِيْ مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِيْ
مِنَ الْخَيْرِ وَاِنِّيْ اِنْ اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ
عَهْدًا تُوَفِّيْنِيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ٥ (احمد عن ابن مسعود)

ترجمہ: اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پروردگار، پوشیدہ اور علانیہ کے جاننے والے بیشک میں تجھ سے اس دُنیا کی زندگی میں عہد کرتا ہوں، کہ میں (صدقِ دل سے) اس پر گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو (اپنی ذات اور صفات میں) اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے، اور یہ کہ محمدؐ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔ (یہ عہد) اس لیے (کرتا ہوں) کہ بیشک تو نے اگر مجھ کو میرے نفس (امارہ) کے حوالہ کر دیا تو (گویا) تو نے مجھے شر سے قریب کر دیا اور خیر سے دور کر دیا (لہٰذا تُو ایسا نہ کیجیو) اس لیے کہ میں تو تیری رحمت کے سوا اور کسی چیز پر بھروسہ نہیں کرتا اس لیے تو مجھ سے ایسا عہد کر لے جسے تو قیامت کے دن پورا کرے (کہ تو مجھے جنت میں داخل کر دیجیو) بیشک تو اپنے وعدے کے خلاف کبھی نہیں کرتا۔

ف! حدیث شریف میں آیا ہے کہ:۔

جو شخص اللہ سے مذکورہ بالا عہد و معاہدہ کرلے گا (اور پھر اس پر قائم رہے گا) تو اللہ پاک قیامت کے دن اپنے (مقرب) فرشتوں سے فرمائیں گے کہ "میرے اس بندے نے مجھ سے ایک عہد لیا ہے تم اسکو پورا کرو" چنانچہ اللہ تعالیٰ اس کو محض اپنے فضل و کرم سے، جنت میں داخل فرمادیں گے (راوی حدیث) حضرت سہیلؒ کہتے ہیں کہ، میں نے قاسم بن عبدالرحمٰن کو بتلایا کہ عوف نے مجھے ایسی ایسی (یعنی مذکورہ بالا) حدیث سنائی ہے تو اُس پر حضرت قاسم نے فرمایا: (اس میں تعجب کی کیا بات ہے) ہمارے گھر کی تو ہر پردہ نشین (یعنی بالغ) لڑکی اپنے پردے (گھر) میں اس دُعا کو پڑھا کرتی ہے۔ (احمد عن ابن مسعودؓ)

پڑھیں، پڑھیں، ضرور پڑھیں

ایمان کی حفاظت کی دعا

حضرت ابوبکر صدیق ؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: شرک تم لوگوں میں کالے پتھر پر چیونٹی کی رفتار سے بھی زیادہ پوشیدہ ہے۔ کیا میں تمھیں ایسی دعا نہ بتلاؤں کہ جب تم اسے پڑھ لوگے تو چھوٹے شرک اور بڑے شرک سے نجات پا جاؤ گے؟ حضرت ابوبکر صدیق ؓ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول (ﷺ)! ضرور بتایئے۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا روزانہ تین مرتبہ یہ دعا مانگا کرو:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ وَاَنَا اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ۔

(کنز العمال جلد ۳ باب الشرک الخفی)

دنیا ترے قدموں میں

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد

فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو زمین پر اتارا

تو وہ اٹھ کر مقامِ کعبہ میں آئے اور دو رکعت نماز پڑھ کر اس دعا

کو پڑھا۔ اللہ تعالیٰ نے اسی وقت وحی بھیجی کہ اے آدم! میں نے

تیری توبہ قبول کی، تیرا گناہ معاف کیا اور تیرے علاوہ جو کوئی مجھ

سے ان کلمات کے ذریعے دعا کرے گا میں اس کے بھی گناہ

معاف کر دوں گا اور اس کی مہم کو فتح کر دوں گا اور شیاطین کو اس سے

روک دوں گا اور دنیا اس کے دروازے پر ناک رگڑتی چلی آئے

گی، اگرچہ وہ اس کو دیکھ نہ سکے، وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِيَتِیْ فَاقْبَلْ

مَعْذِرَتِیْ، وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ،

وَتَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَ يَقِيْنًا صَادِقًا

حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا يُصِيْبُنِیْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِیْ وَ

رِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِیْ۔

(المعجم الاوسط باب من اسمہ محمد)

نیکیاں ہی نیکیاں

اللہ کی رحمت کے سائے میں

جو شخص سورۂ انعام کی مندرجہ ذیل تین آیتیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۗ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ○ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ

طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ

ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ○ وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ

وَفِی الْاَرْضِ ؕ یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ

وَیَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ○

پڑھے گا تو اس کے لیے چالیس ہزار فرشتے مقرر کیے جائیں گے،
جو قیامت تک عبادت کرتے رہیں گے، اس کا سارا ثواب پڑھنے
والے کے نامۂ اعمال میں لکھا جائے گا۔ اور ایک فرشتہ آسمان
سے لوہے کا گرز لے کر نازل ہوتا ہے، جب پڑھنے والے کے دل
میں شیطان وسوسے ڈالتا ہے تو وہ فرشتہ اس گرز سے اس کی خبر لیتا
ہے۔ ستّر پردے بیچ میں حائل ہو جاتے ہیں، قیامت کے دن اللہ
تعالیٰ فرمائیں گے تو میرے زیرِ سایہ چل، جنت کے پھل کھا، حوضِ
کوثر کا پانی پی، سلسبیل کی نہر میں نہا، تو میرا بندہ میں تیرا رب۔
(حاشیۃ الصاوی سورۂ انعام)

اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل کرنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ حُبَّکَ، وَحُبَّ مَنْ

يُّحِبُّكَ، وَالْعَمَلَ الَّذِىْ يُبَلِّغُنِىْ حُبَّكَ، اَللّٰهُمَّ

اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَىَّ مِنْ نَّفْسِىْ وَاَهْلِىْ

وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ۔ (ترمذی، جلد ثانی ص ۱۸۷)

ایک میں سب کچھ

حضرت ابوامامہؓ نے حضور اکرم ﷺ سے عرض کیا کہ یارسول اللہ (ﷺ)! آپ نے بہت سی دعائیں بتائی ہیں، وہ ساری دعائیں مجھے یاد نہیں رہتیں۔ اس پر حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ کیا میں تم کو کوئی ایسی دعا نہ بتادوں جو سب دعاؤں کو شامل ہو جائے؟ (ان کے ہاں کہنے پر) حضور اکرم ﷺ نے یہ دعا تعلیم فرمائی۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)، وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)، وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

(ترمذی کتاب الدعوات)

نماز کا پورا اجر ملے گا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

تین مرتبہ پڑھے گا وہ بھرپور ثواب پائے گا اور اسے نماز کا پورا پورا اجر ملے گا۔ (المعجم الکبیر للطبرانی)

وضو کے بعد پڑھنے کی ایک قیمتی دعا

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص وضو کرے اور یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔

تو اسے ایک کاغذ میں مہر لگا کر عرش کے نیچے رکھ دیا جاتا ہے، پھر اسے قیامت تک کوئی نہیں کھول سکتا۔

(الدعاء للطبرانی، القول عند الفراغ من الوضو)

مسجد جاتے وقت راستے میں پڑھنے کی دعا

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے گھر سے نماز کے لیے نکلے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ السَّآئِلِیْنَ عَلَیْكَ

وَاَسْاَلُكَ بِحَقِّ مَمْشَایَ هٰذَا فَاِنِّیْ لَمْ اَخْرُجْ

أَشَرًا وَّلَا بَطَرًا وَّلَا رِيَآءً وَّلَا سُمْعَةً، وَخَرَجْتُ

اِتِّقَآءَ سَخَطِكَ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِكَ فَاَسْاَلُكَ

اَنْ تُعِيْذَنِيْ مِنَ النَّارِ وَاَنْ تَغْفِرَلِيْ ذُنُوْبِيْ

اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ۔

تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور ستّر (۷۰) ہزار

فرشتے اس کے لیے استغفار کرتے ہیں۔

(ابن ماجہ، باب المشی الی الصلوٰۃ)

اللہ پاک جس کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بُریدہؓ اسلمی سے فرمایا کہ اے بُریدہ! اللہ پاک جس کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں اس کو یہ کلمات سکھا دیتے ہیں۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ جس کو اللہ تعالیٰ یہ کلمات سکھاتے ہیں وہ مرتے دم تک نہیں بھولتا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ رِضَاكَ ضُعْفِیْ، وَخُذْ اِلَی الْخَیْرِ بِنَاصِیَتِیْ، وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَھٰی رِضَآئِیْ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ، وَاِنِّیْ ذَلِیْلٌ فَاَعِزَّنِیْ، وَاِنِّیْ فَقِیْرٌ فَارْزُقْنِیْ۔

(کنز العمال ۲، ص ۱۹۴)

نوٹ: احیاء العلوم میں اس دعا کے اخیر میں لفظ یَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ کا بھی اضافہ ہے۔

بڑے نفع کی دعا

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ قُدْرَتِکَ، وَاَدْخِلْنِیْ فِیْ

رَحْمَتِکَ، وَاقْضِ اَجَلِیْ فِیْ طَاعَتِکَ وَاخْتِمْ

لِیْ بِخَیْرِ عَمَلِیْ، وَاجْعَلْ ثَوَابَہُ الْجَنَّۃَ۔ (کنز العمال جلد ۲ ص ۲۰۲)

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ،

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ،

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ،

اَللّٰھُمَّ تَجَاوَزْ عَنْ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ،

اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ کُرَبَ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ،

اَللّٰھُمَّ اھْدِ النَّاسَ وَالْجِنَّ جَمِیْعًا۔

اَللّٰھُمَّ اھْدِنَا وَاھْدِ بِنَا۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ عَلٰی طَاعَتِکَ، یَا قَوِیُّ

الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِيْ وَ قَلْبِيْ۔

۱۷ جہنّم سے خلاصی پانے کا نبوی نسخہ (سات مرتبہ پڑھیں)

"اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ"

ترجمہ: اے اللہ آپ مجھے جہنّم کی آگ سے بچا لیجئے

فضیلت: جب صبح کی نماز سے فارغ ہو جاوے تو کسی سے بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ یہ دعا پڑھ لے اگر اسی دن وفات پا گیا تو جہنّم سے چھٹکارا نصیب ہوگا۔

(وقال الشوکانی فی تحفۃ الذاکرین" اخرجہ ابوداؤد والنسائی وصححہ ابن حبان)

سارا دن گناہوں سے بچنے کا اہم نسخہ (دس ۱۰ مرتبہ پڑھیں)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ ﴿۳﴾ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

ترجمہ: آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے کہ وہ یعنی اللہ ایک ہے، اللہ ہی بے نیاز ہے اس کے اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کی برابر کا ہے۔

فضیلت: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو صبح کی نماز کے بعد دس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے گا وہ سارا دن گناہوں سے محفوظ رہے گا، چاہے شیطان کتنا ہی زور لگائے۔ (بکھرے موتی ج۳ صفحہ۵)
(الکنز: ۱/۲۲۳)

فضیلت: (۱) جس دروازے سے چاہئے جنت میں داخل ہو جائیے
(۲) جس حور سے چاہئے شادی کر لیجئے (ابن کثیر ج۵ صفحہ ۶۱۶)

ساری مخلوق کے برابر عمل

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا، اچانک ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور سلام کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو سلام کا جواب دیا اور آپؐ کا چہرہ انور (خوشی سے) دمک اٹھا اور آپؐ نے اُن کو اپنے برابر بٹھالیا۔ پھر جب وہ صاحب (جس کام کے واسطے آئے تھے وہ) اپنا کام کر چکے (تو جانے کے لئے) اُٹھے (اور جب کچھ دُور

چلے گئے) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (مجھ سے) فرمایا اے ابوبکر! یہ ایسا شخص ہے کہ روزانہ (تمام رُوئے) زمین کے رہنے والوں کے عمل کے برابر اس (اکیلے) کے عمل (اللہ تعالیٰ کے یہاں) پہنچائے جاتے ہیں۔ (حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں) میں نے عرض کیا (یارسولؐ اللہ!) یہ (اتنا ثواب اس کو روزانہ) کیوں (ملتا ہے؟ آپؐ نے) فرمایا یہ جب کبھی صبح اُٹھتا ہے تو مجھ پر دس مرتبہ (ایسا) درود شریف پڑھتا ہے (جو اپنے ثواب میں) ساری مخلوق کے درودوں کے برابر ہے۔ میں نے عرض کیا (یارسولؐ اللہ! وہ کیا درود ہے؟ آپؐ نے فرمایا کہ (وہ) یہ درود پڑھتا ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ كَمَا يَنْبَغِيْ لَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ۔

ستّر مرتبہ نظرِ رحمت ہونا

جو شخص ایک مرتبہ سُورۂ فاتحہ، ایک مرتبہ آیت الکرسی اور ایک مرتبہ مندرجہ ذیل آیتیں پانچوں نماز پڑھنے کے بعد پڑھے گا، تو

جنت اس کا ٹھکانہ ہو اور خطیرہ القدس میں رہے اور اللہ تعالےٰ روزانہ اُس پر ستّر مرتبہ نظرِ رحمت سے دیکھیں اور ستّر حاجتیں اُس کی پُوری کریں اور اُس کی مغفرت کریں۔ (ابن السنی)

عظیم الشان وظیفہ

حضرت ابوایوب انصاریؓ سے مرفوعاً روایت ہے کہ جب سورہ فاتحہ آیت الکرسی، آیت شہد اللہ اور قل اللھم مالک الملک...... بغیر حساب نازل ہوئی تو عرش سے معلق ہوکر فریاد کی کہ کیا آپ ہم کو ایسی قوم پر نازل فرمارہے ہیں جو گناہوں کا ارتکاب کریں گے ارشاد ہوا کہ قسم ہے میری عزت وجلال اور ارتفاع مکان کی کہ جو لوگ ہر نماز فرض کے بعد تمہاری تلاوت کریں گے ہم ان کی مغفرت فرمائیں گے اور جنت الفردوس میں جگہ دیں گے اور ہر روز ستر مرتبہ نظر رحمت سے دیکھیں گیا ور اس کی ستر حاجتیں پوری کریں گے جس کا ادنیٰ درجہ مغفرت ہے۔ (دیلمی)

فائدہ: بعض روایات میں ہے کہ ہم اس کے دشمنوں پر اس کو غلبہ عطا کریں گے۔ (تفسیر روح المعانی پ ۳ ص ۱۰۶)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا
الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○
اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۔ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ
بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ
سَرِيْعُ الْحِسَابِ ○ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی
الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ
وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ○

فرض نماز کے بعد یہ دُعائیں پڑھ لیجئے

دعاء امام ابو حنیفہؒ برائے قرب الی اللہ

امام ابو حنیفہؒ نے اللہ تعالیٰ کو سو بار خواب میں دیکھا جب سوویں مرتبہ خواب میں دیکھا تو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے پوچھا کہ یا اللہ تیرے بندے تیرا قرب حاصل کرنے کیلئے کیا پڑھیں تو یہ دعا اللہ رب العزت نے خواب میں بتلائی:

سُبْحَانَ الْاَبَدِیِّ الْاَبَدْ سُبْحَانَ الْوَاحِدُ
الْاَحَدْ سُبْحَانَ الْفَرْدُ الصَّمَدْ سُبْحَانَ
رَافِعِ السَّمَآءِ بِغَیْرِ عَمَدٍ سُبْحَانَ مَنْ
بَسَطَ الْاَرْضَ عَلٰی مَآءٍ جَمَدْ سُبْحَانَ
مَنْ خَلَقَ الْخَلْقَ فَاَحْصَاهُمْ عَدَدًا

(۳۳) "اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ
هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَ
بَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ
مَافِيْهِ وَشَرِّمَا بَعْدَهٗ ۔ (ایک بار پڑھیں)

ترجمہ: ہماری صبح ہوگئی اور اللہ رب العالمین کے ملک کی صبح ہوگئی۔
اے اللہ میں آپ سے اس دن کی بھلائی اور اس کی فتح اور کامیابی
اور نور اور اس کی برکت اور اس کی ہدایت مانگتا ہوں اور اس
دن اور اس کے بعد کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

(حصن حصین) ، (پرنور دعا ص ۳۲)

(۲۸) جادو سے حفاظت کا اہم نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِىْ لَيْسَ
شَيْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ
التَّآمَّاتِ الّٰتِىْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا
فَاجِرٌ وَّبِاَسْمَآءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا
مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ
شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَأَ وَذَرَأَ"

ترجمہ: میں اللہ کی عظیم ذات کی پناہ مانگتا ہوں کہ جس سے کوئی چیز بڑی نہیں ہے، (اور پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے ان کامل التاثیر کلمات کی جن سے آگے نہیں بڑھتا ہے کوئی نیک اور نہ کوئی بُرا شخص، (اور میں پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے تمام اچھے ناموں کی جو مجھے معلوم ہیں اور جو مجھے معلوم نہیں ہیں ان تمام چیزوں کی بُرائی سے جو اس نے پیدا کی اور ٹھیک بنائی اور پھیلائی۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت ایک مرتبہ یہ دعا پڑھ لے انشاءاللہ

جادو سے حفاظت میں رہے گا۔ حضرت کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر میں یہ دُعا نہ پڑھتا تو یہود مجھے جادو کے زور سے گدھا بنا دیتے۔

(مؤطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ)

٦ رضائے الٰہی حاصل کرنے کا نبوی نسخہ (تین ۳ مرتبہ پڑھیں)

"رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا"

ترجمہ: میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر خوش ہوں۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت تین ۳ مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) اس کو راضی کر دیں گے۔

(رواہ الترمذی ۳/۱۴۱ واحمد ۴/ ۳۳۸)

⑤ دن اور رات کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ مَآ اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ۔"

ترجمہ: اے اللہ جو بھی نعمت میرے ساتھ یا آپ کی مخلوق میں سے کسی کے ساتھ صبح کے وقت حاصل ہے وہ تنہا آپ ہی کی طرف سے ہے ان میں آپ کا کوئی شریک نہیں ہے لہٰذا تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں اور شکر گزاری آپ ہی کے لئے ہے۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت ایک مرتبہ پڑھ لے تو اس نے اس دن کی نعمتوں کا شکر ادا کرلیا۔ (اخرجہ ابوداؤد ۴/۳۱۸)

(۴) اپنے لئے اللہ کی نعمتوں کو مکمّل فرمانے کا نبوی نسخہ (تین۳ مرتبہ پڑھیں)

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَصۡبَحۡتُ مِنۡكَ فِیۡ نِعۡمَةٍ

وَّعَافِيَةٍ وَّسِتْرٍ فَاَتْمِمْ عَلَیَّ نِعْمَتَكَ

وَعَافِيَتَكَ وَسِتْرَكَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ"

ترجمہ : اے اللہ بے شک میں نے آپ کی طرف سے نعمت ، عافیت اور پردہ پوشی کی حالت میں صبح کی ، لہٰذا آپ مجھ پر اپنے انعام اور اپنی عافیت اور اپنی پردہ پوشی دنیا اور آخرت میں مکمل فرمائیے ۔

فضیلت : جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنی نعمت مکمل کر دیتے ہیں ۔

(اخرجہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ رقم : ۵۵)

(١١) بدن کی عافیت کا نبوی نسخہ (تین ۳ مرتبہ پڑھیں)

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ

ترجمہ: اے اللہ میرے بدن کو درست رکھئے، اے اللہ میرے کان عافیت سے رکھئے، اے اللہ میری آنکھ عافیت سے رکھئے، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اے اللہ میں کفر اور محتاجگی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے

فضیلت: صبح کے وقت تین ۳ مرتبہ پڑھ لیجئے۔ اللہ کی ذات سے امید ہے کہ مذکورہ دعا جو پڑھے گا اللہ اسے ہر آن کی عافیت میں رکھے گا۔ حدیث کی دعا کا ترجمہ بہت غور سے پڑھئے۔ (ابو داؤد وانظر صحیح ابن ماجہ ۱۴۲/۳)

(۴۴) دائمی صحت و تندرستی کیلئے

فَاَقِمۡ وَجۡهَكَ لِلدِّيۡنِ حَنِيۡفًا ؕ فِطۡرَتَ اللّٰهِ

الَّتِىۡ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيۡهَا ؕ لَا تَبۡدِيۡلَ لِخَلۡقِ

اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيۡنُ الۡقَيِّمُ ۙ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ

النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۞ (پارہ ۲۱ سورۃ الروم آیت ۳۰)

ترجمہ سو تم یکسو ہو کر اپنا رخ اس دین کی طرف رکھو، اللہ کی دی

ہوئی قابلیت کا اتباع کرو جس پر اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو پیدا کیا ہے، اللہ تعالیٰ کی اس پیدا کی ہوئی چیز کو جس پر اس نے تمام آدمیوں کو پیدا کیا ہے، بدلنا نہ چاہیے پس سیدھا دین یہی ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

فائدہ: جو شخص چاہے کہ مرتے دم تک اس کے تمام اعضاء درست رہیں اور وہ تندرست رہے تو روزانہ تین دفعہ مذکورہ آیت اپنے اوپر پڑھ کر پھونکیں لیا کریں۔

۲ نیچے والی دعا چاہے سچے دل سے پڑھے یا جھوٹے دل سے

دنیا و آخرت کے کاموں پر کفایت کا نبوی نسخہ (سات مرتبہ پڑھیں)

"حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ"

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے، اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عظیم عرش کا مالک ہے۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت یہ دعا سات مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے دنیا و آخرت کے کاموں میں کفایت کرے گا۔

٭ مذکورہ دعا چاہے سچے دل سے پڑھے یا جھوٹے دل سے پڑھے پریشانی دور ہوگی۔ حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۳۴۲

(اخرجہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ برقم ۷۲، ۳۷، ابو داؤد ۳۲۱/٤ واسنادہ جید)

(۸) ناگہانی مصیبت سے بچاؤ کا نبوی نسخہ (تین۳ مرتبہ پڑھیں)

"بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ"

ترجمہ : اللہ کے نام کے ساتھ میں نے صبح کی جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہونچاتی زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہی خوب سننے والا بڑا جاننے والا ہے۔

فضیلت : جو شخص اس دعا کو تین۳ مرتبہ پڑھ لے تو کوئی چیز اس کو مضرت (نقصان) نہیں پہنچائے گی اور ابوداؤد کی روایت میں ہے کہ اس کو ناگہانی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ (اخرجہ ابوداؤد والترمذی وقال حدیث حسن صحیح)

(۱۲۰) تَرْجَمَہ: ''حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے ہمیں جو بھی فرض (نماز) پڑھائی اس کے بعد آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے ہماری طرف چہرۂ مبارک پھیر کر یہ دعا پڑھی ہے۔''

﴿اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ يُّخْزِيْنِيْ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ يُّرْدِيْنِيْ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ أَمَلٍ يُّلْهِيْنِيْ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ يُّنْسِيْنِيْ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ غِنًى يُّطْغِيْنِيْ.﴾

تَرْجَمَہ: ''اے اللہ! میں ہر ایسے عمل سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو مجھے رسوا کردے اور ہر ایسے دوست سے پناہ چاہتا ہوں جو مجھے ہلاک کر ڈالے، ہر ایسی امید سے جو مجھے ہلاک کر دے۔ ہر ایسے فقر سے پناہ چاہتا ہوں جو مجھے بھولنے کی بیماری میں مبتلا کر دے اور ہر ایسے غنا سے پناہ چاہتا ہوں جو مجھے سرکش بنا دے۔''

فَائِدَہ: اس روایت میں پانچ چیزوں سے پناہ مانگی گئی ہے۔

ہر وہ عمل جو مجھے رسوا کر دے، یعنی مجھ سے کوئی گناہ یا کوئی ایسا عمل نہ ہو جس کی وجہ سے میری رسوائی ہو۔

ہر دوست جو ہلاکت میں ڈالے، کیونکہ انسان کا دوست ہی انسان کی اچھائی اور برائی کا ذریعہ ہوتا ہے اور اگر یہ برا ہو جائے تو بربادی کا سبب ہوتا ہے۔

چنانچہ ایک روایت میں ایسے دوست سے پناہ مانگی گئی ہے جو اگر اچھائی کو دیکھے تو اس کو چھپا دے اور برائی کو دیکھے تو اس کو لوگوں کو بتا دے۔ (مسند فردوس ۱/۴۶۲)

ہر امید سے جو ہلاک کر دے: حضرت حسن رحمۃ اللہ سے منقول ہے کہ جس نے بھی اپنی امید کو لمبا کیا اس کا عمل خراب ہوا۔ (زہد لابن ابی العالم ۱/۲۶۹)

حضرت علی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے منقول ہے کہ سب سے زیادہ خطرناک چیز امیدوں کا لمبا ہونا ہے کیونکہ یہ آخرت کو بھلا دیتا ہے۔ (کتاب الزہد لابن ابی العاصم ۱/۱۳۰)

ایک عارف سے منقول ہے کہ زہد امیدوں کا کم ہونا ہے۔ (سیر اعلام النبلاء ۱۱/ ۲۰۸)

احادیث میں بھی اس کی کثرت سے مذمت آتی ہے۔ علماء نے اس کا علاج لکھا ہے آدمی اپنی موت کو کثرت سے یاد کرے اور اپنے ساتھیوں کی موت کو یاد کرتا رہے۔ (ابجد العلوم ۲/ ۹۱)

ہر فقر سے جو مجھے بھلا دے: فقر کا بیان حدیث نمبر ۱۱۱ پر گزر چکا ہے۔

ہر ایسے غنا سے الخ۔ اکثر نافرمانی مالداری کے ساتھ ہوتی ہے اس لئے اس دعا میں ایسی مالداری سے پناہ مانگی گئی ہے جو سرکشی پیدا کرے۔ علامہ زمخشری رَحِمَہُ اللہُ تَعَالٰی نے لکھا ہے کہ فقر کے ساتھ بغاوت کم ہوتی ہے اور مالداری کے ساتھ زیادہ ہوتی ہے۔

حضرت قتادہ رَحِمَہُ اللہُ تَعَالٰی فرماتے ہیں بہترین عیش (مالداری) وہ ہے جو نہ تجھے ہلاک کرے اور نہ سرکش بنائے۔
(تفسیر ابن کثیر ۴/ ۱۴۵)

(۱۲۱) - حدثنی عمر بن سهل، ثنا نجيح بن إبراهيم بن محمد بن ميمون، ثنا صالح بن أبی الأسود، عن عبدالملك النخعی، عن ابن جدعان، عن أنس بن مالك، قال: كان مقامی بين كتفی رسول الله ﷺ (يعنی فی الصلٰوة) حتى قبض، فكان يقول إذا انصرف من الصلٰوة:

﴿اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ عُمْرِیْ آخِرَهُ، وَخَيْرَ عَمَلِیْ خَوَاتِمَهُ، وَاجْعَلْ خَيْرَ أَيَّامِیْ يَوْمَ أَلْقَاكَ﴾

اخرجه الطبرانی فی «المعجم الاوسط» (۹٤۱۱/۱۵۷/۹) والديلمی فی «مسند الفردوس» (۱۹٦۲/٤۸۰/۱) وابن حجر فی «نتائج الاذكار» (۳۰۸/۲)

(۱۲۱) تَرْجَمَہ: ”حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ نماز میں میری جگہ رسول اللہ ﷺ کے دونوں مونڈھوں کے پیچھے ہوتی تھی۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوتے تو یہ دعا پڑھتے تھے۔“

﴿اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ عُمْرِیْ آخِرَهُ، وَخَيْرَ عَمَلِیْ خَوَاتِمَهُ، وَاجْعَلْ خَيْرَ أَيَّامِیْ يَوْمَ أَلْقَاكَ﴾

تَرْجَمَہ: ”اے اللہ میری عمر (کے) آخر (یعنی آخری حصہ) کو عمر کا بہترین (حصہ) بنا دیجئے اور میرے

آخری عمل کو بہترین عمل بنا دیجئے اور میرا بہترین دن اس دن کو بنا دیجئے جس میں مجھے آپ سے ملنا نصیب ہو۔"

فَائِدَة: حدیث کا مطلب یہ ہے کہ انسان کی آخری عمر بڑھاپے میں احتیاج بڑھ جاتی ہے اور صحت بھی نہیں رہتی ہے، جس کی وجہ سے عمر کا یہ حصہ بہت تکلیف دہ ہو جاتا ہے اس لئے اس وقت میں عافیت اور بہتری کی دعا فرمائی ہے تا کہ زندگی کا یہ حصہ ہر قسم کی تکلیف سے خالی ہو۔

اعمال کا دارومدار چونکہ خاتمہ پر ہوتا ہے جیسا کہ ایک روایت میں ہے اعمال کا دارومدار ان کے خاتمے پر ہے۔

(مسند ابوعوانہ ۱/۵۱)

اس لئے اعمال کے حسن خاتمے کی دعا فرمائی ہے تا کہ عمل مقبول ہو۔

اللہ تعالیٰ کی ملاقات کا دن ساری زندگی کا نتیجہ ہے اس لئے اگر وہ بہتر ہو گیا تو آئندہ ساری گھاٹیاں صحیح ہو جائیں گے اس لئے اس دن کی بہتری کو مانگا گیا ہے تا کہ اس دن ایسی خوشی ہو کہ وہ ساری خوشیوں پر غالب آ جائے۔

⑦ دنیا و آخرت کی بھلائیاں مانگ لینے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"یَا حَيُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ اَصْلِحْ لِیْ شَأْنِیْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِیْٓ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ"

ترجمہ: اے ہمیشہ ہمیش زندہ رہنے والے اے مخلوقات کو قائم رکھنے والے میں آپ سے آپ کی رحمت ہی کے ذریعے مدد طلب کرتا ہوں آپ میرے تمام احوال درست فرما دیجئے اور مجھے ایک بار آنکھ جھپکنے کے برابر میرے نفس کے حوالے نہ فرمائیے۔

فضیلت: جو شخص اس کو ایک مرتبہ پڑھ لے تو گویا اس نے دنیا اور آخرت کی بھلائیاں مانگ لیں۔

(اخرجہ الحاکم وصححہ ووافقہ الذہبی۔ انظر صحیح الترغیب والترہیب ۱/۲۸۳)

نوٹ: آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہا کو تاکیداً وصیت کی تھی کہ بیٹی یہ دعا برابر پڑھتی رہنا۔ (بیہقی عن انس)

١٦ علمِ نافع اور رزق حلال ملنے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا طَيِّبًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا"

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے نفع دینے والا علم اور پاک روزی اور قبول ہونے والا عمل مانگتا ہوں۔

نمازِ فجر میں بعد سلام پڑھیں (صحیح ابن ماجہ ١٥٢/١ صحیح الزوائد ١١١/١٠)

٢٥ سارے مطالبوں کے پورا ہونے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنْتَ تَهْدِيْنِیْ

وَاَنْتَ تُطْعِمُنِیْ وَاَنْتَ تَسْقِيْنِیْ

وَاَنْتَ تُمِيْتُنِیْ وَاَنْتَ تُحْيِيْنِیْ

ترجمہ : اے اللہ آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور آپ ہی مجھے ہدایت دینے والے ہیں اور آپ ہی مجھے کھلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے پلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے ماریں گے اور آپ ہی مجھے زندہ کریں گے۔

فضیلت : حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت سُمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایک ایسی حدیث نہ سُناؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی مرتبہ سُنی اور حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے بھی کئی مرتبہ سُنی ہے میں نے عرض کیا ضرور سُنائیں حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص صبح اور شام ان کلمات کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ سے جو مانگے گا اللہ تعالیٰ ضرور اس کو عطا فرمائیں گے۔

(الطبراني، مجمع الزوائد ١٦٠/١٠)

بیماری اور تنگدستی دور کرنے کا نبوی نسخہ

"تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوْتُ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ
يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ
لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا"۔

ترجمہ: میں اس زندہ ہستی پر بھروسہ کرتا ہوں جس پر کبھی موت طاری نہیں ہوگی۔ تمام خوبیاں اسی اللہ کے لئے ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ اس کا کوئی سلطنت میں شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے اور اس کی خوب بڑائیاں بیان کیجئے۔

فضیلت : حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے ساتھ باہر نکلا اس طرح کہ میرا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں تھا۔ آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم کا گذر ایک ایسے شخص پر ہوا جو بہت شکستہ حال اور پریشان تھا۔ آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے پوچھا تمہارا یہ حال کیسے ہوگیا۔ اس شخص نے عرض کیا کہ بیماری اور تنگدستی نے میرا یہ حال کر دیا آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ میں تمہیں

چند کلمات بتاتا ہوں وہ پڑھوگے تو تمہاری بیماری اور تنگدستی جاتی رہے گی (وہ کلمات مذکورہ کلمات ہیں) چنانچہ کچھ عرصہ کے بعد پھر آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم اس طرف تشریف لے گئے تو اس کو اچھے حال میں پایا، آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے خوشی کا اظہار فرمایا، اس نے عرض کیا کہ جب سے آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے مجھے یہ کلمات بتلائے تھے میں پابندی سے ان کلمات کو پڑھتا ہوں۔ (معارف القرآن ج ۵ ص ۵۳۱) (بکھرے موتی ج ۱ ص ۸۹-۹۰)

نوع آخر:

(٤٠) - أخبرنا أبو عبدالرحمن، حدثنا عمرو بن منصور، حدثنا أبو نعيم، عن عبادة بن مسلم، حدثني جبير بن أبي سليمان بن جبير بن مطعم، أنه كان جالسا مع ابن عمر رضي الله تعالى عنهما فقال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في دعائه حين يصبح:

﴿اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَأَهْلِيْ وَمَالِيْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَآمِنْ رَوْعَاتِيْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شَمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ، وَأَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ.﴾

قال جبير وهو الخسف، قال عبادة: لا أدري قول رسول الله صلى الله عليه وسلم أو قال جبير.

اخرجه احمد في «مسنده» (٢/٢٥) وابوداؤد (٥٠٧٤/٣١٨/٤) (٣٤٤/٢) وابن ماجه (٣٨٧١/١٢٧٣/٢) (٢٨٦) والنسائي في «السنن الكبرى» (١٤٠١/١٤٥/٦) وابن حبان في «صحيحه» (٩٦١/٢٤١/٣)

ایک اور دعا:

(۴۰) ترجمہ: ''حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو صبح کے وقت یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا۔''

﴿اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَأَهْلِيْ وَمَالِيْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَآمِنْ رَوْعَاتِيْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شَمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ، وَأَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ.﴾

ترجمہ: ''اے اللہ! میں آپ سے دنیا اور آخرت (دونوں) میں خیر و عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے

اللہ! میں آپ سے (اپنے گناہوں کی) معافی چاہتا ہوں اور آپ سے اپنے دین و دنیا اپنے اہل وعیال اور مال میں عافیت چاہتا ہوں۔ اے اللہ! (میں درخواست کرتا ہوں کہ) آپ میرے تمام عیوب کی پردہ پوشی فرما دیں اور میرے خوف و پریشانی کو امن و امان سے بدل دیں اے اللہ! آپ میرے آگے سے میرے پیچھے سے، میرے دائیں سے، میرے بائیں سے، میرے نیچے اور میرے اوپر سے بھی میری حفاظت فرمائیں۔ اے اللہ! میں آپ کی عظمت کی پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ میں نیچے کی جانب سے اچانک ہلاکت میں ڈال دیا جاؤں۔''

حضرت جبیر رَضِیَ اللہُ تَعَالیٰ عَنْہُ فرماتے ہیں نیچے کی جانب سے ہلاکت میں ڈال دیا جاؤں کا مطلب زمین میں دھنسا دیا جانا ہے۔

فَائِدَة: عافیت کی دعا تمام دعاؤں میں جامع ترین دعا ہے۔

حضرت عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالیٰ عَنْہُ نے رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سے عرض کیا: مجھے کچھ سکھائیں تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: چچا جان! اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت میں عافیت طلب فرمائیں۔

حضرت عائشہ رَضِیَ اللہُ تَعَالیٰ عَنْہَا فرماتی ہیں: میں نے رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سے پوچھا: عافیت کیا چیز ہے؟ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: دنیا میں عافیت، رزق، جسمانی صحت، عیب پوشی اور طاعت پر توفیق کا حاصل ہونا ہے اور آخرت میں مغفرت ہو جانا، جہنم سے چھٹکارا اور جنت کا مل جانا ہے۔

علماء نے لکھا ہے کہ گناہوں کے معاف ہو جانے کو عفو کہتے ہیں اور تمام بیماریوں اور بلاؤں سے حفاظت کو عافیت کہتے ہیں۔
(کلہ من الفتوحات الربانیۃ ۳/۱۱۰)

ایک روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ سے جو کچھ مانگا جاتا ہے اس میں اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ عافیت مانگنا پسند ہے۔
(فتوحات بانیہ ۳/۱۳۷)

''تمام عیوب کی پردہ پوشی فرمائیں'' یعنی میری ہر ایک کمی کوتاہی جس کا لوگوں کے سامنے آنا مجھے برا لگتا ہو اس کو لوگوں کے سامنے آنے سے محفوظ فرمائیے۔ (شرح تحفۃ الذاکرین ص ۱۱۳)

''میری آگے پیچھے سے حفاظت فرمائیے'' یعنی میری چھ سمتوں سے حفاظت فرمائیے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالیٰ عَنْہُمَا سے آیت کی تفسیر من بین ایدیھم سامنے کا مطلب آخرت (کی پریشانی وغیرہ) سے حفاظت فرمانا اور من خلفھم یعنی پیچھے سے کا مطلب ہے دنیا سے حفاظت فرمانا اور دائیں بائیں سے ان کی نیکیوں اور برائیوں سے حفاظت فرمانا مراد ہے۔

نیچے کی جانب الخ نیچے کی جانب سے ہلاکت بہت بری ہوتی ہے اس لئے اس سے پناہ مانگی گئی ہے۔

اغتیال عرب ایسی جگہ قتل کرنے کو کہتے ہیں جہاں کوئی دیکھنے والا نہ ہو۔ (فتوحات ربانیہ ۳/۱۱۱)

نوع آخر:

(٤١) - أخبرنا أبو عبدالرحمن، أخبرنا يونس بن عبدالاعلى فى حديثه، عن ابن وهب، أخبرنى سليمان بن بلال، عن ربيعة بن أبى عبدالرحمن، عن عبداللّٰه بن عنبسة، عن عبداللّٰه بن غنام رضی اللہ تعالیٰ عنہ أن رسول اللّٰه صلی اللہ علیہ وسلم قال: من قال حين يصبح:

﴿اَللّٰهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ.﴾

فقد أدى شكر ذلك اليوم.

وأخرجه أبوداود (٥٠٧٣/٣١٨/٤) (٣٤٤/٢) والنسائى فى «السنن الكبرى» (٩٨٣٥/٥/٦) وابن حبان فى «صحيحه» (٨٦١/١٤٣/٣) والطبرانى فى «الدعا» (رقم ٣٠٦) والبيهقى فى «شعب الايمان» (٤٣٦٨/٨٩/٤)

ایک اور دعا:

(۴۱) ترجمہ: ''حضرت عبداللہ بن غنام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح کو یہ دعا پڑھتا ہے تو اس نے اس دن کا شکر ادا کر دیا۔''

﴿اَللّٰهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ.﴾

ترجمہ: ''اے اللہ! آج صبح جو نعمت مجھے یا آپ کی مخلوق میں کسی کو بھی ملی ہے وہ آپ ہی کی طرف سے ملی ہے۔ آپ (اپنی ذات وصفات میں) یکتا ہیں اور آپ کا کوئی شریک نہیں ہے لہٰذا تمام تر تعریف آپ ہی کے لئے ہے اور آپ ہی کا شکر ہے۔''

فائدہ: شکر ایسی بڑی دولت ہے کہ جس نعمت پر آدمی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہے اللہ تعالیٰ نے اس نعمت کے بڑھانے کا وعدہ فرمایا ہے اور انسان دن میں اللہ تعالیٰ کی کتنی نعمتوں سے بہرہ ور ہوتا ہے اور ان کی بقا کی جدوجہد کرتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان نعمتوں پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے ساتھ ان کی بقا کا بھی انتظام فرما دیا ہے۔

اس حدیث سے اس دعا کی ایک عظیم فضیلت ومنقبت معلوم ہوئی کہ شکر ادا کرنا جو بندہ پر واجب ہے اس کی ادائیگی ان مختصر الفاظ سے ہو جاتی ہے۔ اس دعا کو صبح پڑھنے والا دن کی تمام نعمتوں کا شکر ادا کرنے والا شمار ہوتا ہے اور شام کو پڑھنے والا صبح تک کی تمام نعمتوں کا شکر ادا کرنے والا شمار ہوتا ہے۔ (شرح تحفۃ الذاکرین لسعید محمود عقیل ص ۱۱۴)

منقول ہے کہ حضرت داؤد عَلَیْہِ السَّلَام نے ایک دن اللہ تعالیٰ سے عرض کیا: پروردگار! مجھے آپ کی بہت زیادہ نعمتیں حاصل ہیں میں ان کا شکر کس طرح ادا کروں؟

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: داؤد! اگر تم نے یہ جانا کہ تمہیں جو نعمتیں حاصل ہیں وہ میری طرف سے ہیں تو سمجھ لو تم نے ان کا شکر ادا کر دیا۔ (مظاہر حق ۲/۵۹۶)

(۳۹) تَرْجَمَۃ: ''حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اس دعا کو صبح شام پڑھا کرتے تھے۔''

﴿اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ مِنْ فُجَاةِ الْخَيْرِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فُجَاةِ الشَّرِّ. فَإِنَّ الْعَبْدَ لَا يَدْرِيْ مَا يَفْجَأُهُ إِذَا أَصْبَحَ وَ إِذَا أَمْسَى.﴾

تَرْجَمَۃ: ''اے اللہ! میں آپ سے جلد ملنے والی خیر کا سوال کرتا ہوں اور جلد پیش آنے والے شر سے پناہ چاہتا ہوں کہ بندہ کو معلوم نہیں کہ صبح شام اچانک اس کے ساتھ کیا پیش آنے والا ہے۔''

فَائِدَۃ: ابن قیم رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی فرماتے ہیں: جس نے اس کو آزمایا اس نے اس دعا کی قدر و منزلت کو پہچانا اور اس کو اس کا عمومی نفع حاصل ہوا۔ اس دعا سے نظر لگانے والے کی نظر بد سے آدمی محفوظ رہتا ہے اور اگر نظر بد لگ جائے تو اس کی برکت سے اس کا اثر زائل ہو جاتا ہے اور یہ سارا معاملہ اس کے پڑھنے والے کے یقین بقدر ہوتا ہے۔ (فیض القدیر ۵/۱۰۵)

برے بڑھاپے الخ یعنی آخری اور گھٹیا عمر کیونکہ اس میں عجز، بڑھاپا، عقل کا خراب ہو جانا اور انسان کا بچپن کی طرف لوٹ

جانا جو علم و معرفت، کامل طریقے سے ظاہری و باطنی عبادت اور اللہ تعالیٰ کی لعنت بنوں میں غور و فکر کے لئے رکاوٹ بنتا ہے۔ برا بڑھاپا کیونکہ ان کمالات کو ضائع کر دیتا ہے اس لئے خصوصی طور پر اس سے پناہ مانگی گئی ہے۔

اس رات کے خیر و شر سے پناہ الخ۔ مطلب یہ ہے کہ اس رات میں آپ نے جن ظاہری اور باطنی چیزوں کو اپنی مخلوق کے لئے پیدا کرنے کا ارادہ فرمایا ہے، ہم آپ سے وہ تمام ظاہری و باطنی چیزوں کا سوال کرتے ہیں۔

اسی طرح شام کو بھی ان تمام شرور سے پناہ چاہتے ہیں جن کا آپ نے دن رات ارادہ فرمایا ہے۔ (فتوحات ربانیہ ۳/۴۹، ۵۰)

(۵۹) ترجمہ: ''حضرت ابان محاربی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھے

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّیَ اللّٰهُ لَا أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ.﴾

ترجمہ: ''تمام تعریفیں ان اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو میرے رب ہیں۔ میں ان کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا ہوں۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔''

تو شام تک اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور اگر وہ ان کلمات کو شام کو کہتا ہے تو صبح تک اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔''

چھ نعمتیں

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ اَلْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاہِرُ وَالْبَاطِنُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور حضور اقدس ﷺ سے عرض کیا کہ یارسول اللہ! قرآن کی آیت

لَہٗ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔

(پارہ نمبر ٢٤ سورۃ الزمر آیت نمبر ٦٣)

(کہ آسمان اور زمین کی کُنجیاں اللہ تعالیٰ کے قبضے میں ہیں) سے کیا مراد ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آسمان وزمین کی کُنجیوں سے یہ مندرجہ بالا کلمات مراد ہیں۔ اے عثمان! جو شخص یہ کلمات صبح وشام دس مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو چھ نعمتوں سے نوازیں گے:

۱۔ شیطان اور اس کے لشکر سے اس کی حفاظت کی جائے گی۔

۲۔ اس کو اجر وثواب کا بڑا ڈھیر دیا جائے گا۔

۳۔ حورِ عین سے اس کا نکاح کیا جائے گا۔

۴۔اس کے گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔

۵۔وہ (جنت میں) حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ ہوگا۔

۶۔بارہ فرشتے اس کی موت کے وقت حاضر ہوں گے، اس کو جنت کی بشارت سنائیں گے اور اس کو قبر سے عزت و احترام کے ساتھ لے جائیں گے۔ اگر وہ قیامت کے ہولناک حالات سے گھبرائے گا تو فرشتے اس کو تسلی دیں گے اور کہیں گے کہ گھبراؤ نہیں، تم قیامت کی ہولناکیوں سے امن میں رہنے والوں میں ہو، پھر اللہ تعالیٰ اس سے آسان ترین حساب لیں گے اور جنت کی طرف اس طرح عزت واحترام سے پہنچائیں گے، جیسے دلہن کو لے جایا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے فرشتے اس کو جنت میں داخل کردیں گے جبکہ دوسرے لوگ حساب وکتاب کی شدّت میں مبتلا ہوں گے۔

(تفسير روح المعاني جلد نمبر ٢٤ ص نمبر ٣٧٨ علامه الالوسی رحمه الله،
الدرالمنثور ج ٧ ص ٢٤٤ للامام عبدالرحمن جلال الدين السيوطی رحمه الله)

ف: دوسری روایت میں آتا ہے جس کو علامہ ابن منذر نے، ابن ابی حاتم نے اور ابن مردویہ نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے اور یہ روایت ابن السنی نے بھی عمل الیوم واللیلۃ میں نقل کی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ان مذکورہ کلمات کو روزانہ سو دفعہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ

اس کو دس نعمتوں سے نوازیں گے۔ (چھ یہی جو ابھی مذکور ہوئیں)

۷۔ اس کے لیے جہنم سے نجات لکھی جائے گی۔

۸۔ اللہ تعالیٰ اس کے لیے دو فرشتے مقرر فرما دیتے ہیں جو دن رات اس کی ہر آفت و بلا سے حفاظت کرتے ہیں۔

۹۔ اس کو سو غلام اولادِ اسماعیل میں سے آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔

۱۰۔ اس کے سر پر وقار کا تاج رکھا جائے گا نیز اس کو اس کے گھرانے کے ستّر (۷۰) افراد پر حقِ شفاعت عطا ہو گا۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اے عثمان! اگر تم سے ہو سکے تو ایک دن بھی اس عمل کا ناغہ نہ کرو۔

(الدرالمنثور ج ۷ ص ۲۴۳)

(۷۳) تَرجَمہ: ''حضرت عثمان بن عفان رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے (اللہ تعالیٰ کے ارشاد) ''لَهُ مَقَالِيْدُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ'' کی تفسیر پوچھی۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تم سے پہلے مجھ سے کسی نے اس کی تفسیر نہیں پوچھی۔ اس کی تفسیر (یہ کلمات ہیں:

﴿ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، أَسْتَغْفِرُاللّٰهَ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ، وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، يُحْيِي وَيُمِيْتُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. ﴾

تَرجَمہ: ''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ تعالیٰ سب سے بڑے ہیں، اللہ تعالیٰ (ہر قسم کے نقص و عیب سے) پاک ہیں اور ان ہی کے لئے تمام تر تعریف ہے، میں اللہ تعالیٰ سے گناہوں کی مغفرت طلب کرتا ہوں، گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ تعالیٰ ہی کی مدد سے ہے جو سب سے پہلے (بھی) ہیں اور سب کے بعد (بھی ہوں گے) (یعنی جب کوئی نہ تھا کچھ نہ تھا، جب بھی وہ موجود تھے اور جب کوئی نہیں رہے گا اور کچھ نہ رہے گا وہ اس وقت بھی موجود رہیں گے) جو بالکل ظاہر ہیں (یعنی دلائل کے اعتبار سے ان کا وجود بالکل ظاہر ہے) جو نگاہوں سے اوجھل ہیں۔ تمام بھلائیاں اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں۔ وہی زندہ کرتے ہیں، وہی مارتے ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہیں۔''

جو شخص صبح کے وقت دس مرتبہ یہ کلمات کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو چھ انعامات عطا فرماتے ہیں پہلا انعام یہ ہے کہ اس کی شیطان سے حفاظت کی جاتی ہے، دوسرا انعام ایک قنطار کے برابر اجر دیا جاتا ہے، تیسرا انعام جنت میں اس کا ایک درجہ بلند کر دیا جاتا ہے، چوتھا انعام حور عین سے اس کی شادی کر دی جاتی ہے، پانچواں انعام بارہ ہزار فرشتے اس دعا کو لے کر اللہ تعالیٰ کے دربار میں حاضر ہوں گے، چھٹا انعام اس کو اس شخص کی طرح ثواب ملتا ہے جس نے توراۃ، انجیل، زبور، اور قرآن پاک پڑھا ہو اور عثمان! اس کو اس شخص کی طرح ثواب ملتا ہے جس نے حج اور عمرہ کیا ہو اور اس کا حج اور عمرہ قبول بھی ہو گیا ہو، اگر وہ اس دن مر گیا تو اس پر شہداء کی مہر لگا دی جاتی ہے۔''

(٦٣) - أخبرني موسى بن جعفر بن موسى، حدثنا أحمد بن ملاعب، حدثنا عبدالصمد بن النعمان، حدثنا الربيع بن بدر، حدثنا أبان، عن عمرو بن الحكم، عن عمرو بن معدی كرب، قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول: من قال حين يصبح:

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّیْ لَا أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ. ﴾

ظل مغفورا له، ومن قالها حين يمسی بات مغفورا له.

(مرّ الحديث فی (رقم ٦٠) واخرجه المصنف ثانیاً بطریق شیخ اخر.

ایک اور دعا:

(۶۳) ترجمہ: ''حضرت عمرو بن معدیکرب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھے:

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّیْ لَا أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ. ﴾

ترجمہ: ''تمام تعریفیں ان اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو میرے رب ہیں۔ میں ان کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا ہوں۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔''

تو شام تک اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے اور جو شام کو پڑھے وہ اس حالت میں رات گزارے گا کہ اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔''

بے شمار اجر و ثواب

"سُبْحَانَ اللّٰهِ" جو شخص صبح و شام سؤ مرتبہ یہ کلمہ کہے تو وہ ایسا ہے جیسے اُس نے سؤ حج کئے۔

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" جو شخص صبح و شام سؤ مرتبہ یہ کلمہ کہے تو وہ ایسا ہے جیسے اُس نے سؤ گھوڑوں پر اللہ کی راہ میں مجاہدین کو سوار کیا۔ یعنی جہاد کے لئے سؤ گھوڑے دیئے، یا فرمایا اُس نے سؤ مرتبہ جہاد کیا۔

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" جو شخص صبح و شام سؤ مرتبہ یہ کلمہ پڑھے تو وہ ایسا ہے جیسے اُس نے حضرت اسماعیلؑ کی اولاد میں سے سؤ غلام آزاد کئے۔

"اَللّٰهُ اَكْبَرُ" جو شخص سؤ مرتبہ یہ کلمہ کہے اس سے اس روز کوئی

شخص افضل نہ ہوگا سوائے اس شخص کے جس نے یہ اتنی ہی بار یا اس سے زیادہ کہے ہوں۔ (ترمذی)

(ف) لہٰذا مذکورہ کلمات کی صبح اور شام ایک ایک تسبیح (سَو دانے والی) پڑھ لیا کریں۔

ستّر (۷۰) بیماریوں سے بچنے کا آسان طریقہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے حضور اکرم ﷺ سے نقل فرمایا:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

جو شخص روزانہ دس مرتبہ پڑھے گا وہ گناہوں سے ایسا پاک ہو جائے گا جیسے اپنی ماں کے پیٹ سے آج ہی پیدا ہوا ہو، اور دنیا کی ستّر بلاؤں سے محفوظ ہو جائے گا جن میں جذام کی بیماری، برص کے داغ، آسیب،

بھوت پلید کا خلل بھی شامل ہے۔ اس مبارک دعا کے پڑھنے سے ستر بڑی بڑی مہلک بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔ حضور اکرم ﷺ نے ستر میں سے کل تین کا نام بیان فرمایا ہے، باقی سرسٹھ (٦٧) دوسرے سخت سے سخت مرض ہیں جن سے اس دعا کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔

(طب روحانی ص ١٨٤ مولانا ابراهيم دهلوی)

شب قدر کے برابر ثواب

قرآن کریم کی رو سے شب قدر میں عبادت کرنے کا ثواب ایک ہزار مہینوں کی عبادت سے بہتر ہے اور ایک ہزار مہینوں میں تیس ہزار راتیں ہوتی ہیں اور سالوں کی تعداد تراسی سال چار ماہ بنتی ہے جو محض حق تعالیٰ کا انعام ہی انعام ہے اور چونکہ ان کی رحمت کی کوئی انتہا نہیں ہے اسلئے اگر وہ کسی اور عمل پر بھی شب قدر کا ثواب دے دیں تو ان کے خزانہ رحمت میں کچھ کمی نہیں آتی۔ چنانچہ درج کلمات تین مرتبہ کہنے سے شب قدر کے برابر ثواب ملتا ہے۔ آپ بھی یاد کرلیں اور یہ ثواب حاصل کریں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

(کنز العمال، صـ٢٢٦، جلد ٢)

چار کلمے بہت بڑھے ہوئے ہیں

حضور اکرم ﷺ ایک دن نماز فجر کیلئے تشریف لے گئے تو ام المومنین حضرت جویریہ مصلے پر بیٹھی تھیں آپ نماز فجر کے بعد چاشت کے وقت تشریف لائے تو آپ وہیں بیٹھی تھیں پوچھنے پر بتایا کہ ہاں صبح سے یہیں بیٹھی ہوں آپ ﷺ نے خوش ہو کر ایک وظیفہ بتایا کہ میں نے پاس سے جانے کے بعد یہ چار کلمات کہے ہیں اگر تیرے سارے وقت کے وظیفے سے تولے جائیں تو یہ بڑھ جائیں وہ یہ ہیں:

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا

نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ (مسلم)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ دعا بتائی اور حکم دیا کہ ہر گھر کے افراد صبح کو یہ پڑھا کریں:

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَ سَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِيْ يَدَيْكَ وَ مِنْكَ وَ بِكَ وَ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ مَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ اَوْ نَذَرْتُ مِنْ نَذْرٍ اَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ فَمَشِيَّتُكَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مَا شِئْتَ كَانَ وَ مَا لَمْ تَشَاءُ لَمْ يَكُنْ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. اَللّٰهُمَّ مَا صَلَّيْتُ مِنْ صَلٰوةٍ فَعَلٰى مَنْ صَلَّيْتَ وَ مَا لَعَنْتُ مِنْ لَعْنَةٍ فَعَلٰى مَنْ لَعَنْتَ اَنْتَ وَلِيِّ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الرِّضَا بِالْقَدْرِ وَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَ لَذَّةَ النَّظْرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَ شَوْقًا

اِلٰی لِقَائِكَ مِنْ غَيْرِ ضَرَّاءٍ مُضِرَّةٍ وَ لَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ
اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اِعْتَدِیَ اَوْ يُعْتَدٰی
عَلَیَّ اَوْ اِكْتَسِبَ خَطِيْئَةً مُحِيْطَةً اَوْ اَذْنَبَ ذَنْبًا لَا
تَغْفِرُهٗ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَ الْاَرْضِ عَالِمَ
الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ اِنِّیْ اَعْهَدُ
اِلَيْكَ فِیْ هٰذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ اَشْهَدُكَ وَ كَفٰی بِكَ
شَهِيْدًا اِنِّیْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا
شَرِيْكَ لَكَ لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَ اَنْتَ عَلٰی كُلِّ
شَیْءٍ قَدِيْرٌ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ وَ
اَشْهَدُ اَنَّ وَعْدَكَ حَقٌّ وَ لِقَائَكَ حَقٌّ وَ اَنَّ السَّاعَةَ
آتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَ اَنَّكَ تَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ، وَ
اَشْهَدُ اَنَّكَ اِنْ تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ تَكِلْنِیْ اِلٰی ضَيْعَةٍ وَ
عَوْرَةٍ وَ ذَنْبٍ وَ خَطِيْئَةٍ فَاِنِّیْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ

فَاغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَ تُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ.(1)

''اے اللہ! میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں اور میں مستعد ہوں آپ کی فرمانبرداری کے لیے، بھلائی آپ کے قبضہ میں ہے اور وہ سب آپ کے

(1) الدعاء للطبراني: ٣٢٠، طبراني كبير، حاكم: ٥١٦/١، بسند حسن

ہی لیے ہے، اے اللہ! جو کچھ بات میں نے منہ سے نکالی یا کوئی قسم کھائی یا کوئی منت مانی تو ان سب پر آپ کا ارادہ مقدم ہے، جو آپ نے چاہا ہو گیا، جو نہ چاہا نہ ہوا، نہ کسی کو کوئی قوت نہ طاقت سوائے اللہ کے۔ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! جو دعا میں نے کی ہو تو یہ دعا اس کو لگے جس کو آپ نے دعا کا مستحق سمجھا ہو اور جس پر میں نے لعنت کی ہو سو اسی پر لعنت ہو جس کو آپ قابلِ لعنت سمجھیں۔ آپ ہی دنیا اور آخرت کے کارساز ہیں، اسلام کی حالت میں وفات دیجیے اور صالحین کے ساتھ شامل فرمایئے۔ اے اللہ! میں آپ سے تقدیر پر راضی رہنے کا، موت کے بعد خوشگوار زندگی کا اور آپ کے رخ کی طرف نظر کی لذت کا اور آپ کی ملاقات کے شوق کا سوال کرتا ہوں کہ کسی ضرر پہنچانے والے کے ضرر اور گمراہ کرنے والے کے فتنہ سے محفوظ رہوں، اے اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں کہ ظالم بنوں یا مظلوم ہوں، میں زیادتی کروں یا مجھ پر زیادتی کی جائے، یا اکارت کرنے والے گناہ کو کماؤں، یا ایسا گناہ کروں جسے آپ معاف نہ فرمائیں۔ اے زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے! غیب و حاضر کے جاننے والے! جلال و اکرام کے مالک! اس دنیا کی زندگی میں آپ سے عہد و پیمان کرتا ہوں اور آپ کو گواہ بناتا ہوں اور آپ کی گواہی کافی ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ تنہا ہے، آپ کا شریک نہیں، آپ کے لیے بادشاہت ہے آپ کے لیے ہی تعریف ہے اور آپ ہر شئی پر قادر ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ آپ کے بندے اور رسول ہیں

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کا وعدہ حق ہے، آپ کی ملاقات حق ہے اور قیامت آکر رہے گی، اس میں کوئی شک نہیں اور آپ قبروں میں مدفون لوگوں کو اٹھائیں گے میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ اگر آپ نے میرے نفس کو دنیاوی جائیداد اور گناہوں کے حوالہ کیا تو مجھے اعتماد نہیں کہ (بچ جاؤں) مگر آپ کی رحمت سے، پس میرے گناہوں کو معاف فرمایئے، آپ کے سوا کوئی

گناہوں کو معاف نہیں کرسکتا، میری توبہ قبول فرما کہ آپ ہی توبہ قبول کرنے والے ہیں۔"

معجم طبرانی کے نسخہ میں "ضیعة" کے بجائے "ضعف" ہے جس کا ترجمہ کمزوری اور ضعف ہے۔

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ کی فضیلت اور ثواب

(۱) وقتاً فوقتاً دن میں دو چار مرتبہ یہ پڑھا کرے:۔

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَسُوْلًا نَبِیًّا ؕ

ترجمہ: میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم کے رسول ہونے پر دل سے راضی ہو چکا ہوں۔

ف! حدیث شریف میں آیا ہے کہ:۔

جس شخص نے یہ کلمات (رَضِیْتُ بِاللّٰہِ) کہہ لئے اسکے لیے جنّت واجب ہو گئی۔ ([illegible])

(۳) دن میں یا رات میں جب فرصت ملے یہ کلمات ضرور پڑھے اور اللہ سے (اپنی حاجت کی) دُعا مانگے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ صِحَّةً فِیْ اِیْمَانٍ وَاِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّ نَجَاةً یَّتْبَعُھَا فَلَاحٌ وَّ رَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِیَةً وَّ مَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا

اے اللہ! میں تجھ سے صحت کا ایمان کے ساتھ، ایمان کا حسن خلق کے ساتھ، اور اُس نجاۃ کا جسکے ساتھ (دُنیا و آخرت کی) فلاح ہو، اور تیری رحمت کا اور عافیت کا اور تیری مغفرت اور رضا کا، سوال کرتا ہوں (تو مجھے یہ سب چیزیں عطا فرمادے)۔ (مسند احمد ۹۲/۲ (معجم اوسط)

ف ! حدیث شریف میں آیا ہے کہ :-

ایک دن رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو بلا کر فرمایا:

"اللہ تعالیٰ کا نبی چاہتا ہے کہ تمھیں رحمٰن کی طرف سے عطا کیے ہوئے کلمات کا تحفہ دے تم انھیں رغبت و شوق کے ساتھ دن میں یا رات میں پڑھا کرو اور ان کے ساتھ دُعا مانگا کرو" اور پھر مذکورہ بالا کلمات تعلیم فرمائے ۔(طبرانی فی الاوسط عن ابی ہریرۃ)

ایسے شخص کے لیے دعا جسے گالی یا تکلیف دی ہو

بشری تقاضے کے تحت اگر آپ ﷺ نے کسی پر ناراض ہو کر اس کے متعلق نازیبا الفاظ کہے تو پھر اس کے لیے یہ دعا کرتے:

اَللّٰهُمَّ فَاَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُهُ فَاجْعَلْ ذٰلِكَ لَهُ قُرْبَةً اِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

"اے اللہ! جس کسی مومن کو میں نے برا بھلا کہا، پس تو اسے اس (مومن) کے لیے قیامت کے دن اپنی طرف قربت کا ذریعہ بنا دے۔"[1]

---

[1] ...یح البخاري، الدعوات، باب قول النبي ﷺ......، حدیث:6361، وصحیح مسلم، البر والصلة، ... من لعنه النبي ﷺ......، حدیث:2601. مسلم کے الفاظ یہ ہیں: [فَاجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَرَحْمَةً]

(١٢٦) - حدثنا محمد بن محمد بن سليمان الباغندى، ثنا محمد بن جامع الموصلى، قال حدثنا أحمد بن عمرو (المدنى) المزنى الموصلى، ثنا عكرمة بن إبراهيم، عن إسماعيل بن أبى خالد، عن قيس بن أبى حازم، حدثنى معاذ رضى الله تعالى عنه قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: من قال بعد الفجر ثلاث مرات، وبعد العصر ثلاث مرات:

﴿أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ.﴾

كفرت ذنوبه و إن كانت مثل زبد البحر.

وله شاهد ما اخرجه الطبرانى فى «الاوسط» (٧/٣٦٤/٧٧٣٨) وفى «الصغير» (٢/٩١/٨٣٩) والديلمى فى «مسند الفردوس» (٣/٤٧٧/٥٤٧٦) وذكره الحافظ المنذرى فى «الترغيب والترهيب» (١/١٨٢) وعزاه الى ابن السنى.

ایک اور دعا:

(۱۲۶) تَرْجَمَہ: ''حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو شخص فجر کے بعد تین مرتبہ اور عصر کے بعد تین مرتبہ:

﴿أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ.﴾

تَرْجَمَہ: ''میں معافی چاہتا ہوں اللہ سے جن کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ (ہمیشہ ہمیشہ) زندہ رہنے والے (آسمان و زمین کو) قائم رکھنے والے ہیں۔ اور (میں) ان ہی کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔''

پڑھے گا تو اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اگر چہ سمندر کے جھاگوں کے برابر ہوں۔''

فَائِدَہ: ایک روایت میں ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ پڑھتا ہے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اگر چہ وہ میدان جنگ ہی سے کیوں نہ بھاگا ہو۔ (مجمع الاوسط ۷/۳۶۴)

ایک روایت میں خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد تین مرتبہ استغفار پڑھتے تھے اور پھر اللهم انت السلام ومنك السلام تباركت يا ذا الجلال والاكرام پڑھتے تھے۔ (مسلم ۱/۲۱۸)

(۱۲۹) - أخبرنا محمد بن هارون الحضرمي، ثنا نصر بن علي، ثنا خلف بن عقبة، ثنا أبوالزهراء خادم أنس بن مالك، عن أنس رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم: من قال حين ينصرف من صلاته:

﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ﴾

ثلاثا، قام مغفورا له.

اخرجه البزار في «مسنده» (٣٠٩٧/٢١/٤) (كشف الاستار) كما في «العجاله» (١٨٣/١) والمعرى في «عمل اليوم والليلة» وابوالشيخ وابن النجار (اتحاف السادة المتقين) (١٣١/٥) كما في «العجاله» (١٨٤/١)

ایک اور دعا:

(۱۲۹) ترجمہ: ''حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص نماز کے بعد تین مرتبہ یہ دعا پڑھتا ہے:

﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ﴾

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ (ہر عیب سے) پاک اور بزرگ و برتر ہیں ان ہی کے لئے تمام تعریفیں ہیں۔
گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ تعالیٰ ہی کی مدد سے ہے۔''
تو وہ (نماز) سے اس حال میں اٹھتا ہے کہ اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔''

فائدہ: اس حدیث سے ان مختصر کلمات کی عظیم فضیلت معلوم ہوئی۔

(۱۳۳) - حدثنا محمد بن هارون الحضرمي، ثنا رزق الله بن سلام المروزي، ثنا محمد بن خالد الحبطي (من بني تميم)، ثنا عبدالله بن العلاء البصري، عن نافع بن عبدالله السلمي، عن عطاء، عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، قال: بينا نحن عند رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم إذا أقبل شيخ يقال له: قبيصة، فقال لهٗ رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم: ما جاء بك وقد كبرت سنك، ودق عظمك؟ فقال: يا رسول الله! كبرت سني، ودق عظمي، وضعفت قوتي، واقترب أجلي، فقال:

أعد علی قولك، فأعاد عليه، ثم قال رسول الله ﷺ: ما بقی حولك شجر ولا مدر إلا بکی رحمة لقولك، فهات حاجتك فقد وجب حقك، قال: يا رسول الله! علمتی شيئا ينفعنی الله به فی الدنيا والآخرة، ولا تکثر علی فإنی شيخ أنسی، قال: أما لدنياك، فإذا صليت الصبح فقل بعد صلوة الصبح:

﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ﴾

ثلاث مرات يقيك الله من بلايا أربع، من الجذام والجنون والعمی والفالج، وأما لآخرتك فقل:

﴿اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ مِنْ عِنْدِكَ، وَأَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِكَ، وَانْشُرْ عَلَیَّ رَحْمَتَكَ، وَأَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ﴾

فقالها الشيخ وعقد أصابعه الأربع، فقال أبوبکر وعمر: خالك هذا يا رسول الله ما أشد ما ضم علی أصابعه الأربع؟ فقال رسول الله ﷺ: والذی نفسی بيده، لئن وافی بهن يوم القيامة لم يدعهن ليفتحن لهٗ أربعة أبواب من الجنة يدخل من أيها شاء.

اخرجه احمد فی «مسنده» (٦٠/٥) والطبرانی فی «الکبير» (٩٤٠/٣٦٨/١٨) وفی «الدعا» (رقم٧٢٣) والديلمی فی «مسند الفردوس» (١٩١١/٤٦٩/١) وابن حجر فی «نتائج الافکار» (٣٣٥/٢)

ایک اور دعا:

(۱۳۳) ترجمہ: ”حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک بوڑھے شخص جن کا نام قبیصہ تھا۔ (رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں) حاضر ہوئے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: آپ کیسے آئے حالانکہ آپ بوڑھے ہو چکے ہیں اور آپ کی ہڈیاں پتلی (یعنی کمزور) ہو چکی ہیں۔ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں بوڑھا ہو گیا ہوں، میری ہڈیاں پتلی ہو گئیں ہیں، میری قوت کمزور ہو گئی ہے اور میری موت قریب ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: (ماموں جان!) مجھے اپنی بات دوبارہ بتائیے۔ انہوں نے دوبارہ اپنی بات دہرائی۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: (ماموں جان!) آپ کے ارد گرد کوئی درخت اور کوئی ڈھیلا ایسا نہیں جو آپ کی بات پر ترس کھاتے ہوئے نہ رویا ہو۔ اپنی ضرورت بتائیے بلاشبہ (ضرورت کو پورا کرنے کا) آپ کا حق واجب ہو چکا ہے۔ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسی چیز سکھائیے جس سے اللہ تعالیٰ مجھے دنیا اور آخرت میں فائدہ پہنچائیں بات زیادہ لمبی نہ ہو کیونکہ میں بوڑھا ہوں بھول

جاتا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آپ کی دنیا کے لئے (یہ چیز ہے کہ) آپ (صبح کی) نماز کے بعد تین مرتبہ یہ دعا پڑھا کریں:

﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ﴾

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ بزرگ و برتر پاک ہیں تمام تر تعریف بھی اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔ گناہوں سے پھیرنے اور نیکی کی قوت دینے والا اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی نہیں ہے۔''

اللہ تعالیٰ آپ کو چار بلاؤں، جنوں، جذام، برص، اندھے پن، اور فالج سے بچائیں گے۔

اور آپ کی آخرت کے لئے (یہ چیز ہے) آپ یہ دعا پڑھا کریں:

﴿اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ، وَأَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ، وَانْشُرْ عَلَيَّ رَحْمَتَكَ، وَأَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ﴾

ترجمہ: ''اے اللہ! مجھے اپنی طرف سے (خاص) ہدایت عطا فرمائیے، مجھے اپنے فضل سے بہرہ ور فرمائیے، اپنی رحمت مجھ پر بکھیر دیجئے۔ اور مجھ پر اپنی برکتیں نازل فرمائیے۔''

قبیصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کلمات کو دہرایا اور (گننے اور یاد رکھنے کے لئے) اپنی چار انگلیاں بند کیں۔ حضرت ابوبکر اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کے ماموں (قبیصہ) نے کس قدر مضبوطی سے اپنی چار انگلیوں کو بند کیا ہے (یعنی ان باتوں کو یاد کرنے کا کس قدر اہتمام کیا ہے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میری جان ہے اگر یہ ان کلمات کو قیامت کے دن پورا کرتے ہوئے آئیں گے ان کو چھوڑیں گے نہیں تو ان کے لئے جنت کے چار دروازے کھل جائیں گے جس دروازے سے چاہے (جنت میں) داخل ہو جائیں۔''

فائدہ: ایک روایت میں ہے کہ جنت کے آٹھ دروازے کھل جائیں گے۔ (طبرانی کتاب الدعا رقم ۷۳۳)

عرش عظیم کے برابر ثواب

اس درود شریف کے پڑھنے والے کو آسمان وزمین اور عرش عظیم کے برابر ثواب ملتا ہے۔(۳)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِلْأَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْأَ الْاَرْضِ وَمِلْأَ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(۳)(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول صلی اللہ علیہ وسلم، ص ۲۲۴، ط مکتبہ لدھیانوی)

تمام درودوں کے برابر اجر

یہ درود شریف پڑھنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر سارے درود بھیجنے کے برابر ہے۔(۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَکَرَہٗ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّۃٍ

تمام اوقات میں درود پڑھنے کا اجر

شیخ الاسلام ابو العباس رحمہ اللہ نے فرمایا جو شخص دن اور رات میں تین تین مرتبہ یہ درود شریف پڑھے وہ گویا رات و دن کے تمام اوقات میں درود بھیجتا رہا۔(۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ اَوَّلِ کَلَامِنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ اَوْسَطِ کَلَامِنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ اٰخِرِ کَلَامِنَا

(۱)(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول صلی اللّٰہ علیہ وسلم، ص ۲۳۵، ط مکتبہ لدھیانوی)

(۲)(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول صلی اللّٰہ علیہ وسلم، ص ۲۳۷، ط مکتبہ لدھیانوی)

ستر ہزار فرشتوں کا ایک ہزار دنوں تک استغفار

ابو نعیمؒ نے حلیہ میں، ابن شاہین نے ترغیب میں طبرانی نے معجم کبیر اور معجم اوسط میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص یہ درود شریف پڑھے اس کے لئے ستر ہزار فرشتے ایک ہزار دن تک استغفار کرتے رہیں گے۔ (۳)

جَزَی اللهُ تَعَالٰی عَنَّا مُحَمَّدًا صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُهُ

(۳) (المعجم الکبیر، باب احادیث عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنھما، ج ۱۱، ص ۲۰۶، ط مکتبۃ العلم والحکم)

۵......چالیس بار ''دلائل الخیرات'' پڑھنے کا ثواب:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِکَ، صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِکَ۔

جو کوئی چالیس بار ''دلائل الخیرات'' پڑھنے کا ثواب حاصل کرنا چاہتا ہو وہ ایک بار اس درود کو پڑھ لے۔ ''دلائل الخیرات'' سینکڑوں درود وسلام کے ایک مجموعہ کا نام ہے۔ (جامع الصلوات، ص:۲۳، ۳۱۷)

۶......ایمان پر خاتمے کے لئے درود شریف:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ جَرٰی بِہِ الْقَلَمُ۔

جو شخص مغرب کی نماز کے بعد کسی سے گفتگو کیے بغیر اس درود کو پڑھے انشاء اللہ اسے ایمان کی حالت میں موت آئے گی۔ (جامع الصلوات، ص:۲۴، ۳۱۸)

ساری پریشانیاں دور کرنے کا مجرّب علاج

مُنجِیات (ایک بار پڑھیں)

∴ علامہ ابن سرین رحمۃ اللہ علیہ کے ذریعہ سے تجربہ کے ساتھ مصیبت وغم کو دور کرنے والی یہ سات آیتیں جو منجیات کے نام سے معروف ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔

کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، قرآن میں سات آیتیں ہیں۔ جب میں ان کو پڑھ لیتا ہوں تو کچھ پرواہ نہیں کرتا۔ اگرچہ آسمان زمین پر گر پڑے تب بھی میں اللہ کے حکم سے نجات پاؤں گا۔

١ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ
اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾ پ۱۰ س توبہ

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے کہ ہمیں سوائے اللہ کے ہمارے حق میں لکھے
ہوئے کہ کوئی چیز پہنچ ہی نہیں سکتی وہ ہمارا کارساز اور مولیٰ ہے۔
مومنوں کو تو اللہ کی ذات پاک پر ہی بھروسہ کرنا چاہیے۔

٢ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ

لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ
يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ
الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٧﴾ پ ١١ س یونس

ترجمہ: اور اگر تم کو اللہ کوئی تکلیف پہنچائے تو بجز اس کے اور کوئی اس کو دور کرنے والا نہیں ہے اور اگر وہ تم کو کوئی خیر پہنچانا چاہے تو اس کے فضل کا کوئی ہٹانے والا نہیں، وہ اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے نچھاور کردے اور وہ بڑی مغفرت بڑی رحمت والا ہے۔

۳ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ
رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ط كُلٌّ
فِیْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۶ پ ۱۲ س هود

ترجمہ: زمین پر چلنے پھرنے والے جتنے جاندار ہیں سب کی روزیاں اللہ تعالیٰ
پر ہیں وہی ان کے رہنے سہنے کی جگہ کو جانتا ہے اور ان کے سونپے جانے
کی جگہ کو بھی سب کچھ واضح کتاب میں موجود ہے۔

۴ اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمْ ط

مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ
رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۵۶﴾ پ ۱۲ س ھود

ترجمہ: میرا بھروسہ صرف اللہ تعالیٰ پر ہی ہے، جو میرا اور تم سب کا پروردگار ہے جتنے بھی پاؤں
دھرنے والے ہیں سب کی پیشانی وہی تھامے ہوئے ہے، یقیناً میرا رب بالکل صحیح راہ پر ہے۔

﴿۵﴾ وَکَاَیِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖق اَللّٰهُ
یَرْزُقُهَا وَاِیَّاکُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۶۰﴾ پ ۲۱ س عنکبوت

ترجمہ: اور بہت سے جانور ہیں جو اپنی روزی اٹھائے نہیں پھرتے ان
سب کو اور تمہیں بھی اللہ تعالیٰ ہی روزی دیتا ہے وہ بڑا ہی سننے جاننے والا ہے۔

٦ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا
مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ
بَعْدِهٖ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٢ پ ٢٢ س فاطر

ترجمہ: اللہ تعالیٰ جو رحمت لوگوں کیلئے کھول دے سو اس کا کوئی بند کرنے والا نہیں اور جس کو
بند کردے سو اس کے بعد اس کا کوئی جاری کرنے والا نہیں اور وہی غالب حکمت والا ہے

٧ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ
هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ
هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ۭ قُلْ حَسْبِيَ
اللّٰهُ ۭ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝٣٨ پ ٢٤ س زمر

ترجمہ : اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمان وزمین کو کس نے پیدا کیا ہے؟ تو یقیناً وہ یہی جواب دیں گے کہ اللہ نے۔ آپ ان سے کہئے کہ اچھا یہ تو بتاؤ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اگر اللہ تعالیٰ مجھے نقصان پہنچانا چاہے تو کیا یہ اس کے نقصان کو ہٹا سکتے ہیں؟ یا اللہ تعالیٰ مجھ پر مہربانی کا ارادہ کرے تو کیا یہ اس کی مہربانی کو روک سکتے ہیں؟ آپ کہدیں کہ اللہ مجھے کافی ہے، توکّل کرنے والے اسی پر توکّل کرتے ہیں۔

⁂ ایک روایت میں آیا ہے کہ جو کوئی ان آیات کو ہمیشہ پڑھے گا۔ اگر اس پر کوہِ اُحُد کے برابر عذاب کا پہاڑ آپڑے گا تو بھی اللہ تعالیٰ ان کی برکت سے اس کو اٹھا دے گا۔

⁂ علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ نے فرمایا، جس نے صبح وشام ان آیتوں کو اپنا وظیفہ کیا وہ دنیا کی تمام آفتوں سے امن میں رہا، دشمنوں کے مکر سے خدا کی امان میں پہنچا۔

⁂ نوٹ : مُنجیاتِ شام کے وقت بھی ایک بار پڑھ لیں۔

ہر قسم کی بیماری، مصیبت، تجارتی قرض، دشمنوں سے حفاظت کا نسخہ (ایک مرتبہ پڑھیں)

ہر قسم کی بیماری، مصیبت، تجارتی قرض، دشمنوں سے بچاؤ اور حفاظت میں اللہ تعالیٰ کے چاہنے سے یہ آیات صبح پڑھی جائے تو کبھی کبھی تو شام تک نتیجہ سامنے آجاتا ہے اور کبھی اللہ کے چاہنے سے تھوڑا انتظار کرنا پڑ سکتا ہے لیکن تاثیر الحمد للہ اپنے وقت پر اثر دکھا کر رہتی ہے۔

دعا کے وقت صرف عربی متن ہی پڑھیں۔ ترجمہ اس لیے لکھا گیا ہے کہ پڑھنے والا یہ سمجھ سکے کہ کیا کچھ پڑھ رہا ہے۔

سولہ (۱۶)
آیاتِ حفاظت

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

(۱) وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ج وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

(سورۃ بقرہ، آیت ۲۵۵)

اور ان سب کی حفاظت کرنے میں وہ کبھی تھکتا نہیں وہ بہت عالیشان اور عظیم الشان ہے۔

(٢) فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○

(سورۃ یوسف، آیت ٦٤)

بہتر حفاظت کرنے والا تو بس اللہ ہی ہے اور وہی سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔

(٣) وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ○

(سورۃ صٰفّٰت، آیت ٧)

اور آسمان کو ہم نے مردود شیطان کے شر سے محفوظ کر دیا۔

(٤) وَحِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ○

(سورۃ حٰمٓ السجدہ، آیت ١٢)

اور مکمل حفاظت ہے۔ یہ اندازہ باندھا ہوا ہے غالب علم والے کا۔

۵ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ سورۃ الحجر، آیت ١٧

اور آسمان کی حفاظت کے لیے ہم نے شیطان مردود پر انگاروں کا پتھراؤ جاری کر دیا۔

٦ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝

(سورۃ الطارق، آیت ٤)

ایسی کوئی بھی جان نہیں ہے کہ اس پر محافظ مقرر نہ ہو۔

۷ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ ۝ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝

(سورۃ البروج، آیت ۲۱-۲۲)

بلکہ یہ تو وہ قرآن ہے جو بڑی شان والا ہے جیسا لوحِ محفوظ میں تھا ویسا ہی یہاں آیا ہے۔

۸ وَیُرْسِلُ عَلَیْکُمْ حَفَظَۃً ؕ

(سورۃ الانعام، آیت ۶۱)

اور اللہ تم پر حفاظت کرنے والے پہریدار بھیجتا ہے۔

۹ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ۝

(سورۃ ھود، آیت ۵۷)

بیشک میرا رب ہر چیز پر خود ہی نگہبان اور حفاظت فرمانے والا ہے۔

(10) لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ وَمِنۡ خَلۡفِهٖ
يَحۡفَظُوۡنَهٗ مِنۡ اَمۡرِ اللّٰهِ ؕ (سورۃ الرعد، آیت ۱۱)

اللہ نے ہر شخص کے آگے پیچھے لگے ہوئے چوکیدار مقرر کر دیئے ہیں جو اللہ کے حکم سے آدمی کی حفاظت کرتے ہیں۔

(11) اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّكۡرَ وَاِنَّا لَهٗ
لَحٰفِظُوۡنَ ۝ (سورۃ الحجر، آیت ۹)

بیشک اس نصیحت نامہ کو ہم نے نازل فرمایا ہے اور یقیناً ہم اسکی حفاظت کریں گے۔

۱۲ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ۝ (سورۃ الانبیاء، آیت ۸۲)

اور ان سب کے لیے حفاظت کرنے والے ہم تھے۔

۱۳ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ حَفِيْظٌ ۝

(سورۃ سبا، آیت ۲۱)

جب کہ آپ کا رب تو ہر چیز کی خود ہی حفاظت کرنے والا ہے۔

(۱۴) اَللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝ (سورۃ الشوریٰ، آیت ٦)

ان کی حفاظت صرف اللہ کرتا ہے ان کی نگرانی آپ کی ذمہ داری نہیں۔

(۱۵) وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝ (سورۃ ق، آیت ٤)

ہمارے پاس حفاظت کا دستور لکھا ہوا موجود ہے۔

(۱۶) وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۝ (سورۃ الانفطار، آیت ۱۰)

اور بیشک تم پر حفاظت کرنے والے فرشتے مقرر ہیں۔

أَذْكَارُ الْمَسَآءِ

شام کے اذکار

افضل یہ ہے کہ شام کے اذکار عصر سے لے کر عشاء تک پورے کر لئے جائیں

نوٹ: گنجائش یہ ہے کہ شام کے اذکار عصر کے بعد سے صبح صادق سے پہلے پورے کر لیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

مندرجہ ذیل دعا تین ۳ مرتبہ پڑھ لیجئے آپ کے سارے گناہ معاف

"اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ

وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ"

ترجمہ : اے اللہ تیری مغفرت میرے گناہوں سے زیادہ وسعت والی ہے اور مجھے اپنے عمل سے زیادہ تیری رحمت کی امید ہے۔

فضیلت : ایک آدمی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر دو یا تین مرتبہ کہا ہائے میرے گناہ! ہائے میرے گناہ! حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کہو "اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ" اے اللہ! تیری مغفرت میرے گناہوں سے زیادہ وسعت والی ہے اور مجھے اپنے عمل سے زیادہ تیری رحمت کی امید ہے۔ اس نے یہ کہا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا دوبارہ کہو اس نے دوبارہ کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا پھر کہو اس نے پھر کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا اٹھ جا اللہ نے تیری مغفرت کر دی ہے۔ (حیاۃ الصحابہ ج ۳ ص ۳۵۰)
(مستدرك الحاكم)

﴿242﴾ عَنْ زَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ: مَنْ قَالَ: اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ غُفِرَلَهُ، وَاِنْ كَانَ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ۔ رواه ابوداؤد، باب في الاستغفار، رقم: ١٥١٧ ورواه الحاكم من حديث ابن مسعود وقال: صحيح على شرط مسلم الانه قال: يَقُوْلُهَا ثَلاَ ثًا ووافقه الذهبي ١١٨/٢

حضرت زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو شخص اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ کہے، اس کی مغفرت کردی جائے گی اگر چہ وہ میدانِ جہاد سے بھاگا ہو۔ ایک روایت میں ان کلمات کے تین مرتبہ پڑھنے کا ذکر ہے۔

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت چاہتا ہوں جن کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہیں، قائم رہنے والے ہیں اور ان ہی کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔ (ابوداؤد، مستدرک حاکم)

فرض نماز کے بعد یہ دُعائیں پڑھ لیجئے

درج ذیل استغفار کے بارے میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص (رات کے سونے کے لئے) اپنے بستر پر آئے اور تین مرتبہ یہ کلمات کہے :۔

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔

اللہ تعالیٰ اُس کے (سارے صغیرہ) گُناہ معاف فرمادیں گے اگرچہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں یا مقام عالج کی ریت کے ذرّات کے مساوی ہوں یا درخت کے پتوں کے برابر ہوں یا دنیا کے دن و رات کے برابر ہوں۔ (ترمذی)

(۳۹) چوتھے آسمان کے فرشتے کو مدد کے لیے حرکت میں لانے والی دعا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی کی کنیت ابو معلق تھی اور وہ تاجر تھے اپنے اور دوسروں کے

مال سے تجارت کیا کرتے تھے۔ وہ بہت عبادت گزار اور پرہیز گار تھے۔ ایک مرتبہ وہ سفر میں گئے انہیں راستہ میں ایک ہتھیاروں سے مسلح ڈاکو ملا اُس نے کہا اپنا سارا سامان یہاں رکھ دو تمہیں قتل کر دوں گا......! اس صحابی نے کہا تم نے مال لینا ہے وہ لے لو، ڈاکو نے کہا نہیں میں تو تمہارا خون بہانا چاہتا ہوں۔ اُس صحابی نے کہا مجھے ذرا مہلت دو میں نماز پڑھ لوں اُس نے کہا جتنی پڑھنی ہے پڑھ لو چنانچہ انہوں نے وضو کر کے نماز پڑھی اور یہ دُعا تین مرتبہ مانگی۔

يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا فَعَّالًا لِّمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ الَّتِيْ لَا تُرَامُ وَمُلْكِكَ الَّذِيْ لَا يُضَامُ وَ بِنُوْرِكَ الَّذِيْ مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ اَنْ تَكْفِيَنِيْ شَرَّ هٰذَا اللِّصِّ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ ❀

ترجمہ: اے محبت کرنے والے، اے بزرگی والے عرش کے

مالک، اے ہر ارادے کے کرنے والے! میں آپ سے سوال
کرتا ہوں آپ کی عزت کی قسم کے ساتھ جو آپ سے جدا نہیں
ہوتی آپ کی بادشاہت کی قسم جو زائل نہیں ہوتی آپ کے نور کی
قسم جو عرش کے ارکان کو بھر دے، اے اللہ آپ اس چور کے شر
سے میری کفایت کیجئے۔ اے مدد کرنے والے میری مدد کیجئے۔

تو اچانک ایک گھوڑ سوار نمودار ہوا جس کے ہاتھ میں ایک نیزہ تھا جسے اُٹھا کر اُس نے اپنے گھوڑے کے کانوں کے درمیان بلند کیا ہوا تھا اُس نے اس ڈاکو کو نیزہ مار کر قتل کر دیا پھر وہ اُس تاجر کی طرف متوجہ ہوا تاجر نے پوچھا تم کون ہو؟ اللہ نے تمہارے ذریعہ سے میری مدد فرمائی ہے۔ اُس نے کہا میں چوتھے آسمان کا فرشتہ ہوں جب آپ نے (پہلی مرتبہ) دُعا کی تو میں نے آسمان کے دروازوں کی کھڑکھڑاہٹ سنی جب آپ نے دوبارہ دُعا کی تو میں نے آسمان والوں کی چیخ وپکار سنی پھر آپ نے تیسری مرتبہ دُعا کی تو کسی نے کہا یہ ایک مصیبت زدہ کی دُعا ہے میں نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کیا کہ اُس ڈاکو کو قتل کرنے کا کام میرے ذمہ کریں پھر اُس فرشتے نے کہا آپ کو خوشخبری ہو کہ جو آدمی بھی وضو کر کے چار رکعت

نماز پڑھے اور پھر یہ دُعا مانگے اُس کی دعا ضرور قبول ہوگی، چاہے وہ مصیبت زدہ ہو یا نہ ہو۔ (حیاۃ الصحابہ جلد ۳ ص ۱۷۵)

﴿۱۳﴾ جنّت میں داخل ہونے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

”اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْٓءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ“۔

نوٹ: بعض روایات میں ابوء بذنبی بھی آیا ہے مگر بندہ نے صحیح بخاری کی روایت نقل کی ہے

ترجمہ : اے اللہ آپ ہی میرے پالنہار ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت
کے لائق نہیں ہے، آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ کا حقیقی
غلام ہوں، اور جہاں تک میرے بس میں ہے میں آپ سے کئے ہوئے
عہد اور وعدے پر قائم ہوں، آپ کی پناہ چاہتا ہوں ان تمام بُرے
کاموں کے وبال سے جو میں نے کئے ہیں، میں آپ کے سامنے
آپ کی ان نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہیں، اور مجھے اعتراف ہے

اپنے گناہوں کا، اس لئے میرے گناہوں کو معاف کر دیجئے، کیونکہ
آپ کے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔

فضیلت : جو شخص یقین کے ساتھ یہ دعا شام کے وقت ایک مرتبہ پڑھ لے
پھر اسی رات میں انتقال کر گیا تو وہ جنتی ہے۔ (بخاری ۱۱/ ۹۸-۹۷)

جنت میں داخلہ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے یہ دعا صبح کو تین مرتبہ پڑھی اور مرگیا تو جنت میں داخل ہو گا، اسی طرح یہ دعا شام کو پڑھ لے اور اسی رات مر جائے تو جنت میں داخل ہو گا:

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ رَبِّیْ وَ اَنَا عَبْدُکَ اٰمَنْتُ بِکَ مُخْلِصًا لَّکَ دِیْنِیْ اَصْبَحْتُ عَلٰی عَھْدِکَ وَ وَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَتُوْبُ اِلَیْکَ مِنْ سَیِّئِ عَمَلِیْ وَ اَسْتَغْفِرُکَ لِذُنُوْبِیَ الَّتِیْ لَا یَغْفِرُھَا اِلَّا اَنْتَ.(۲)

---

(۲) مجمع الزوائد: ۱۱۴/۱۰، الدعاء للطبرانی: ۹۳۶/۲، بسند ضعیف

"اے اللہ! آپ کے لیے تعریف ہے، اے میرے رب! آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں آپ کا بندہ ہوں، میں ایمان لایا آپ پر، اپنے مذہب میں اخلاص کے ساتھ، میں نے صبح کی آپ کے عہد اور وعدے پر جتنی استطاعت ہو سکی، میں آپ سے توبہ کرتا ہوں اپنی بد عملی سے، گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جسے کوئی نہ معاف کرے گا سوائے آپ کے۔"

(اس دعا کے متعلق) آپ ﷺ اس طرح قسم کھا کر فرماتے کہ اس طرح دوسری دعاؤں کے لیے نہیں فرماتے۔

"قسم خدا کی! جس بندے نے بھی اسے تین مرتبہ کہا اور اسی دن مرگیا وہ ضرور جنت میں داخل ہو گا۔ اسی طرح شام میں تین مرتبہ کہا اور اسی رات مرگیا جنت میں داخل ہو گا۔"

خیال رہے کہ شام کو "اَصْبَحْتُ" کی جگہ "اَمْسَیْتُ" پڑھے۔

شہداء کا مرتبہ اور ایک لاکھ نیکیاں

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھ لے اس کے لیے ایک لاکھ نیکیاں لکھی جائیں گی اور اگر انتقال ہو جائے تو اس کی روح کو سبز پرندوں کی شکل میں جنت میں آزاد چھوڑ دیا جائے گا جہاں چاہے پھرے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَیْءٍ لِعَظَمَتِهٖ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ ذَلَّ كُلُّ شَیْءٍ لِعِزَّتِهٖ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَخْضَعَ كُلُّ شَیْءٍ لِمُلْكِهٖ[1]

"تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس کی عظمت کے سامنے ساری چیزیں

---

(١) الدعاء للطبراني: ٢/٩٤٤، مجمع الزوائد: ١٠/١١٧، بسند ضعيف

جھکی ہیں اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے جس کی عزت کے سامنے ساری چیزیں ذلیل ہیں اور اللہ کے لیے ساری تعریف جس کی حکومت اور سلطنت کے سامنے سب جھکے ہیں۔"

مستجاب الدعوات

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص روزانہ مؤمن مرد اور عورتوں کے لیے ۲۵ / یا ۲۷ مرتبہ مغفرت کی دعا کرے گا تو وہ ان مستجاب الدعوات لوگوں میں سے ہوگا جن کی وجہ سے زمین والوں کو رزق دیا جاتا ہے۔ (۲)

(۲) حصن: ۱۲۷، طبرانی

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور فرمایا: اے محمد! اگر آپ چاہیں کہ رات اور دن کی عبادت کا حق ادا فرمائیں تو یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا مَعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهُ دُوْنَ عِلْمِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهُ دُوْنَ مَشِيْئَتِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا اَجْرَ لِقَائِلِهٖ اِلَّا رِضَاكَ. (۱)

”اے اللہ! آپ کی خوب تعریف ہے دوام کے ساتھ، آپ کی خوب تعریف ہے جس کی کوئی انتہاء نہیں سوائے آپ کے علم کے، آپ کی خوب تعریف ہے جس کی آپ کی مشیت کے علاوہ انتہاء نہیں، آپ کی خوب تعریف ہے کہ اس کے کہنے والے کو سوائے آپ کی خوشنودی کے کوئی اجر نہیں۔“

(۲۴) فرشتوں کی دعاؤں کے مستحق بننے کا اور موت پر شہادت کا اجر ملنے کا نبوی نسخہ

"اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ" (تین ۳ مرتبہ پڑھیں)

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جو خوب سننے والا ہے بڑا جاننے والا ہے مردود شیطان سے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج عٰلِمُ
الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ج هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾
هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْمَلِكُ
الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ
الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحٰنَ
اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ج
یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَهُوَ
الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۴﴾ (سورۃ الحشر)

ترجمہ : وہ ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود (بننے کے لائق) نہیں،
وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہری چیزوں کا وہی بڑا
مہربان نہایت رحم والا ہے وہ ایسا اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود

(بننے کے لائق) نہیں، وہ بادشاہ ہے، (سب عیبوں سے پاک ہے
سالم ہے، امن دینے والا ہے (اپنے بندوں کو خوف کی چیزوں سے)
نگہبانی کرنے والا ہے، زبردست ہے، خرابی کا درست کر دینے والا
ہے، بڑی عظمت والا ہے، اللہ تعالیٰ لوگوں کے شرک سے پاک ہے
وہ معبود (برحق) ہے، پیدا کرنے والا ہے، ٹھیک بنانے
والا ہے، صورت (شکل) بنانے والا ہے، اسی کے اچھے اچھے نام
ہیں، سب چیزیں اسی کی پاکی بیان کرتی ہیں جو آسمانوں اور زمینوں
میں ہیں اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔

فضیلت: جو شخص شام کو اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
تین ۳ بار پڑھ کر پھر ایک ۱ مرتبہ مذکورہ آیتیں پڑھ لے تو ستّر ہزار فرشتے اس کے لئے
دعائے رحمت کرتے ہیں اور اس رات مرنے پر شہادت کا اجر ملتا ہے۔

(سنن الترمذي - الصفحة: ٢٩٢٢)

۲۲ ذکر کے معمولات کی کمی کی تلافی کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ
تُصْبِحُوْنَ ○ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ○
يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ
مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ط
وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ○ (الروم: ۱۷ تا ۱۹)

ترجمہ: تم اللہ کی پاکی بیان کرو اس کی شان کے لائق صبح اور شام کے وقت اور دن کے آخری حصے میں اور دوپہر کے وقت، اور حقیقی تعریف اللہ ہی کے لائق ہے آسمانوں اور زمین میں، وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے، اور وہ زمین کو اس کے خشک ہوجانے کے بعد زندہ کرتا ہے اور (اے لوگو آخرت میں) اسی طرح تم کو (قبروں سے) نکالا جائے گا۔

فضیلت: ایک مرتبہ پڑھنے سے ذکر کے معمول میں کمی کی تلافی ہو جاتی ہے۔ (ابوداؤد)

مسند کی حدیث میں ہے کہ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا میں تمہیں بتاؤں کہ خدا تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام خلیل وفادار کیوں رکھا؟ اس لئے کہ وہ صبح وشام ان کلمات کو تُظْهِرُوْنَ تک پڑھا کرتے تھے۔ (ابن کثیر ج۴ ص۱۶۶)

(۴۵) ایک دُعا جو سات ہزار مرتبہ تسبیح پڑھنے سے بہتر ہے

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ فجر کی نماز کے بعد رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس شریف میں علمی مذاکرہ ہوتا تھا، آپ صلی اللہ

علیہ وسلم صحابہ کرام کو تعلیم فرمایا کرتے تھے مگر حضرت معاذ رضی اللہ عنہ ابتدا میں جماعت کا سلام پھیر کر گھر تشریف لے جاتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے معاذ صبح کو ہماری مجلس میں نہیں آتے؟ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے یہ کہہ کر معذرت فرمادی کہ صبح میرا سات ہزار تسبیح پڑھنے کا معمول ہے اگر کہیں بیٹھ جاتا ہوں تو پھر میرا وہ معمول پورا نہیں ہو پاتا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی دعا نہ بتلا دوں جس کا ایک مرتبہ پڑھ لینا سات ہزار تسبیح سے بہتر ہو۔ عرض کیا ضرور ارشاد فرمائیں۔ ارشاد فرمایا:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ رِضَاهُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ زِنَةَ عَرْشِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
عَدَدَ خَلْقِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْاَ
سَمٰوٰتِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْاَ اَرْضِهٖ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْاَ مَا بَيْنَهُمَا لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ مِثْلَ ذَالِكَ مَعَهٗ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
ذَالِكَ مَعَهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلَ ذَالِكَ مَعَهٗ

ترجمہ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے۔اس کی رضا مندی کے برابر کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے۔اس کے عرش کے وزن کے برابر۔ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے۔اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر۔کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے۔آسمانوں کے بھر جانے کے برابر۔کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے۔اس کی زمینوں کے بھر جانے کے برابر۔کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے۔اور آسمانوں اور زمین کے درمیان کے برابر۔کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے۔اور اسی طرح اور بھی۔اللہ بہت بڑا ہے اور اس بڑائی کے مانند اور بھی اور سب تعریف اللہ

کے لئے ہے اور اسکے برابر اور بھی۔

اس دعا کا ایک دفعہ پڑھ لینا ایسا ہے جیسے سات ہزار تسبیح پڑھ لی ہوں۔ حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب نور اللہ مرقدہٗ نے اپنی صاحب زادیوں کو یہ دعا یاد کرادی تھی کہ یہ پڑھا کرو میں نے شیخ سے ایک مرتبہ پوچھا یہ کیا ہے؟ فرمایا ٹھہر جاؤ جب میں اوپر (اپنے کتب خانہ میں) جاؤں تو میرے ساتھ چلنا، گئے تو کنز العمال اُٹھائی اور فرمایا کہ فلاں صفحہ کھولو کنز العمال جلد ا ص ۴۴۲ پر یہ دعا لکھی تھی۔

(۵) دن رات ذکر کرنے سے زیادہ افضل عمل

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ میں اپنے ہونٹوں کو ہلا رہا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا اے ابوامامہ! تم ہونٹ ہلا کر کیا پڑھ رہے ہو؟ میں نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اللہ کا ذکر کر رہا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تجھے ایسا ذکر نہ بتاؤں جو تمہارے دن رات ذکر کرنے سے زیادہ بھی ہے اور افضل بھی ہے؟ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضرور بتائیں! فرمایا تم یہ کلمات کہا کرو۔

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ، سُبْحٰنَ
اللّٰهِ مِلْأَ مَا خَلَقَ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَدَدَ
مَا فِي الْأَرْضِ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ مِلْأَ مَا
فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَآءِ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ

عَدَدَ مَآ اَحْصٰى كِتَابُهٗ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ
مِلْأَمَآ اَحْصٰى كِتَابُهٗ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ
عَدَدَ كُلِّ شَىْءٍ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ مِلْأَ
كُلِّ شَىْءٍ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَا فِى الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَآ اَحْصٰى كِتَابُهٗ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَآ اَحْصٰى كِتَابُهٗ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ كُلِّ شَيْءٍ ❀

ترجمہ میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں مخلوق کی تعداد کے برابر، اللہ کی پاکی مخلوق کے بھر دینے کے بقدر، اللہ کی پاکی ان تمام چیزوں کے برابر جو زمین میں ہیں، اللہ کی پاکی ان تمام چیزوں کے بھر دینے کے بقدر جو زمین و آسمان میں ہیں، اللہ کی پاکی ان تمام چیزوں کی تعداد کے برابر جن کو اس کی کتاب نے شمار کیا، اللہ

کی پاکی ان تمام چیزوں کے بھر دینے کے بقدر جن کو اس کی کتاب

نے شمار کیا، اللہ کی پاکی ہر چیز کی تعداد کے برابر، اللہ کی پاکی ہر چیز کو

بھر دینے کے بقدر بیان کرتا ہوں اسی طرح اللہ کی تعریف بیان کرتا

ہوں (چاروں چیزوں کے شمار کرنے اور بھر دینے کے برابر)

(حیاۃ الصحابہ ج ۳ ص ۳۲۷)

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے دیکھا کہ میں اپنے ہونٹوں کو ہلا رہا ہوں، آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے پوچھا اے ابو امامہ! تم ہونٹ ہلا کر کیا پڑھ رہے ہو؟ میں نے کہا یارسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم میں اللہ کا ذکر کر رہا ہوں۔ حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسا ذکر نہ بتاؤں جو تمہارے دن رات ذکر کرنے سے زیادہ بھی ہے اور افضل بھی ہے، میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم ضرور بتائیں، فرمایا تم یہ مذکورہ کلمات کہا کرو۔

☜ طبرانی کی روایت میں ہے کہ حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا: ان کلمات کو سیکھ لو اور اپنے بعد اپنی اولاد کو سکھاؤ۔

(أحمد والنسائي وابن خزيمة) (بکھرے موتی ج۲ ص۷۸ - ۷۹)

دُعاءِ انس بن مالک رضی اللہ عنہ

قتل اور دیگر حوادث وآفات، ظالم سے
محفوظ رہنے کا نبوی نسخہ (ایک مرتبہ پڑھیں)

بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ
الَّذِىْ لَايَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ اَذًى
بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِىْ ط بِسْمِ اللّٰهِ
الْمُعَافِىْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَايَضُرُّ
مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى
السَّمَآءِ وَهُوَالسَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بِسْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِىْ وَدِيْنِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى
اَهْلِىْ وَمَالِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ
اَعْطَانِيْهِ رَبِّىْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِمَّآ اَخَافُ

وَاَحْذَرُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا

عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآءُكَ وَتَقَدَّسَتْ

اَسْمَآءُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ

وَّشَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَّمِنْ شَرِّ قَضَآءِ السُّوْٓءِ

وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ ۢ

بِنَاصِيَتِهَاؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

٭ فضیلت ٭

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دعا سکھلائی اور فرمایا کہ جو اسے صبح پڑھ لے گا اس پر کسی کا اختیار نہ چلے گا یعنی باذن اللہ کوئی جسمانی و مالی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

(شمائل کبریٰ بحوالہ مستطرف ج ۲ ص ۲۸۰)

دعائے ابی درداء رضی اللہ عنہ

ہر قسم کے مصائب، حوادث وناگہانی آفات سے حفاظت کی دعا

حضرت طلق بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ کی روایت ہے کہ ایک شخص ابو درداء رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ آپ کا مکان جل گیا، انہوں نے کہا: نہیں جلا، پھر دوسرا شخص آیا اس نے بھی کہا کہ آپ کا مکان جل گیا، انہوں نے کہا: نہیں جلا، پھر تیسرا شخص آیا اس نے کہا: آگ کی لپٹیں تو اٹھی تھیں، مگر جب آپ کے گھر کی طرف آئیں تو بجھ گئیں، انہوں نے فرمایا: مجھے معلوم تھا کہ اللہ پاک ایسا نہ کرے گا، اس آدمی نے کہا: ہمیں نہیں معلوم کہ تمہاری کون سی بات پر تعجب کریں۔

آپ کو کیسے معلوم تھا کہ اللہ پاک ایسا نہیں کرے گا؟ (نہیں جلائے گا)

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نے کہا: ان کلمات کی وجہ سے جن کے متعلق میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جو اسے صبح پڑھ لے گا شام تک اور جو شام کو پڑھ لے گا اسے صبح تک کوئی آفت نہیں پہنچے گی (اور میں نے اسے پڑھ لیا تھا):

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَ مَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَ اَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ
عِلْمًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ
دَابَّۃٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا. اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ
مُّسْتَقِیْمٍ[1]

"اے اللہ! آپ میرے رب ہیں کوئی معبود نہیں سوائے آپ کے، آپ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں، آپ عرشِ عظیم کے رب ہیں، جو چاہتے ہیں وہ ہوتا ہے، جو نہیں چاہتے وہ نہیں ہوتا۔ کوئی طاقت و قوت نہیں سوائے اللہ کے، ہم جانتے ہیں یقیناً اللہ تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے اور اللہ تعالیٰ نے علم کے اعتبار سے ہر شے کا احاطہ کیا ہے، اے اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کی برائی اور ہر زمین پر چلنے والے کی برائی سے جس کی پیشانی آپ کے قبضہ میں ہے۔"

(۴۲) ترجمہ: ”حضرت بریدہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح شام یہ دعا پڑھے:

﴿رَبِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، مَاشَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاءِ لَمْ يَكُنْ، أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَّأَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا.﴾

ترجمہ: ”میرے رب وہ اللہ تعالیٰ ہیں جن کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے وہ سب سے برتر اور عظمت والے ہیں، جو کچھ اللہ تعالیٰ نے چاہا وہ ہوا اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا میں (اس بات پر) یقین رکھتا ہوں کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑی قدرت والے ہیں، اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔“

پھر (صبح شام پڑھنے کے بعد اس دن یا رات میں) مر جائے تو جنت میں داخل ہوگا۔“

(۲) جو شخص دن میں یا رات میں یا (ہفتہ یا) مہینہ میں ایک مرتبہ یہ دُعا پڑھ لے گا وہ اگر اس دن یا رات یا (ہفتہ یا) مہینہ میں مرگیا تو اس کے گناہ ضرور بخشے جائیں گے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (نسائی عن ابی ہریرہؓ)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ ہی سب سے بڑا ہے، بجز اللہ کے اور کوئی لائق پرستش نہیں، وہ (اپنی ذات و صفات میں) یکتا ہے، اللہ کے سوا اور کوئی قابلِ عبادت نہیں، اسکا کوئی شریک (بھی) نہیں، بجز اللہ کے اور کوئی معبود نہیں اسی کا (سارا) ملک ہے اور اسی کی (سب) حمد و ثنا ہے، اللہ کے سوا کوئی قابلِ پرستش نہیں، اور کوئی بھی طاقت و قوت اللہ (کی مدد) کے بغیر، (میسر) نہیں۔

اللہ سے عہد و پیمان

(۱) اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اِنِّیْ

اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِىْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا اَنِّىْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ۔ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ ۔
فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِىْ اِلٰى نَفْسِىْ تُقَرِّبْنِىْ مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِىْ
مِنَ الْخَيْرِ وَاِنِّىْ اِنْ اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِّىْ عِنْدَكَ
عَهْدًا تُوَفِّيْنِيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ (احمد عن ابن مسعود)

ترجمہ: اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پروردگار، پوشیدہ اور علانیہ کے جاننے والے، بیشک میں تجھ سے اس دُنیا کی زندگی میں عہد کرتا ہوں، کہ میں (صدقِ دل سے) اس پر گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو (اپنی ذات اور صفات میں) اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے، اور یہ کہ محمدؐ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔ (یہ عہد) اس لیے (کرتا ہوں) کہ بیشک تو نے اگر مجھ کو میرے نفس (امارہ) کے حوالہ کر دیا تو (گویا) تو نے مجھے شر سے قریب کر دیا اور خیر سے دور کر دیا لہٰذا تُو ایسا نہ کیجیو) اس لیے کہ میں تو تیری رحمت کے سوا اور کسی چیز پر بھروسہ نہیں کرتا اس لیے تو مجھ سے ایسا عہد کرلے جسے تو قیامت کے دن پورا کرے (کہ تو مجھے جنت میں داخل کر دیجیو) بیشک تو اپنے وعدے کے خلاف کبھی نہیں کرتا۔

ف! حدیث شریف میں آیا ہے کہ:۔

جو شخص اللہ سے مذکورہ بالا عہد و معاہدہ کرلے گا (اور پھر اس پر قائم رہے گا) تو اللہ پاک قیامت کے دن اپنے (مقرب) فرشتوں سے فرمائیں گے کہ "میرے اس بندے نے مجھ سے ایک عہد لیا ہے تم اسکو پورا کرو" چنانچہ اللہ تعالیٰ اس کو محض اپنے فضل و کرم سے، جنت میں داخل فرمادیں گے (راوی حدیث) حضرت سہیلؒ کہتے ہیں کہ، میں نے قاسم بن عبدالرحمٰن کو بتلایا کہ عوف نے مجھے ایسی ایسی (یعنی مذکورہ بالا) حدیث سنائی ہے تو اُس پر حضرت قاسم نے فرمایا: (اس میں تعجب کی کیا بات ہے) ہمارے گھر کی تو ہر پردہ نشین (یعنی بالغ) لڑکی اپنے پردے (گھر) میں اس دُعا کو پڑھا کرتی ہے۔ (احمد عن ابن مسعودؓ)

پڑھیں، پڑھیں، ضرور پڑھیں

ایمان کی حفاظت کی دعا

حضرت ابوبکر صدیق ؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: شرک تم لوگوں میں کالے پتھر پر چیونٹی کی رفتار سے بھی زیادہ پوشیدہ ہے۔ کیا میں تمھیں ایسی دعا نہ بتلاؤں کہ جب تم اسے پڑھ لوگے تو چھوٹے شرک اور بڑے شرک سے نجات پا جاؤ گے؟ حضرت ابوبکر صدیق ؓ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول (ﷺ)! ضرور بتایئے۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا روزانہ تین مرتبہ یہ دعا مانگا کرو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ وَاَنَا اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ۔

(کنز العمال جلد ۳ باب الشرک الخفی)

دنیا ترے قدموں میں

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد

فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو زمین پر اتارا

تو وہ اٹھ کر مقامِ کعبہ میں آئے اور دو رکعت نماز پڑھ کر اس دعا کو پڑھا۔ اللہ تعالیٰ نے اسی وقت وحی بھیجی کہ اے آدم! میں نے تیری توبہ قبول کی، تیرا گناہ معاف کیا اور تیرے علاوہ جو کوئی مجھ سے ان کلمات کے ذریعے دعا کرے گا میں اس کے بھی گناہ معاف کردوں گا اور اس کی مہم کو فتح کردوں گا اور شیاطین کو اس سے روک دوں گا اور دنیا اس کے دروازے پر ناک رگڑتی چلی آئے گی، اگرچہ وہ اس کو دیکھ نہ سکے، وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ، وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ، وَتَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَ یَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّہٗ لَا یُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ وَ رِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِیْ۔

(المعجم الاوسط باب من اسمہ محمد)

نیکیاں ہی نیکیاں

اللہ کی رحمت کے سائے میں

جو شخص سورۂ انعام کی مندرجہ ذیل تین آیتیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۬ؕ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ○ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ
طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ
ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ○ وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ
وَفِی الْاَرْضِ ؕ یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ
وَیَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ○

پڑھے گا تو اس کے لیے چالیس ہزار فرشتے مقرر کیے جائیں گے، جو قیامت تک عبادت کرتے رہیں گے، اس کا سارا ثواب پڑھنے والے کے نامۂ اعمال میں لکھا جائے گا۔ اور ایک فرشتہ آسمان سے لوہے کا گرز لے کر نازل ہوتا ہے، جب پڑھنے والے کے دل میں شیطان وسوسے ڈالتا ہے تو وہ فرشتہ اس گرز سے اس کی خبر لیتا ہے۔ سَتّر پردے بیچ میں حائل ہو جاتے ہیں، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائیں گے تو میرے زیرِ سایہ چل، جنت کے پھل کھا، حوضِ کوثر کا پانی پی، سلسبیل کی نہر میں نہا، تو میرا بندہ میں تیرا رب۔

(حاشیۃ الصاوی سورۂ انعام)

اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل کرنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ حُبَّکَ، وَحُبَّ مَنْ

يُّحِبُّكَ، وَالْعَمَلَ الَّذِىْ يُبَلِّغُنِىْ حُبَّكَ، اَللّٰهُمَّ

اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَىَّ مِنْ نَّفْسِىْ وَاَهْلِىْ

وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ۔ (ترمذی، جلد ثانی ص ۱۸۷)

ایک میں سب کچھ

حضرت ابوامامہؓ نے حضور اکرم ﷺ سے عرض کیا کہ یارسول اللہ

(ﷺ)! آپ نے بہت سی دعائیں بتائی ہیں، وہ ساری دعائیں

مجھے یاد نہیں رہتیں۔ اس پر حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ کیا میں تم کو

کوئی ایسی دعا نہ بتادوں جو سب دعاؤں کو شامل ہوجائے؟ (ان کے

ہاں کہنے پر) حضور اکرم ﷺ نے یہ دعا تعلیم فرمائی۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ

نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)، وَنَعُوْذُبِكَ

مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ (صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)، وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ،

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

(ترمذی کتاب الدعوات)

نماز کا پورا اجر ملے گا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

تین مرتبہ پڑھے گا وہ بھرپور ثواب پائے گا اور اسے نماز کا پورا پورا اجر ملے گا۔ (المعجم الکبیر للطبرانی)

وضو کے بعد پڑھنے کی ایک قیمتی دعا

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص وضو کرے اور یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔

تو اسے ایک کاغذ میں مہر لگا کر عرش کے نیچے رکھ دیا جاتا ہے، پھر اسے قیامت تک کوئی نہیں کھول سکتا۔

(الدعاء للطبرانی، القول عند الفراغ من الوضو)

مسجد جاتے وقت راستے میں پڑھنے کی دعا

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے

ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے گھر سے نماز کے لیے نکلے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِحَقِّ السَّآئِلِیْنَ عَلَیْکَ

وَاَسْاَلُکَ بِحَقِّ مَمْشَایَ ھٰذَا فَاِنِّیْ لَمْ اَخْرُجْ

أَشَرًا وَّلَا بَطَرًا وَّلَا رِيَآءً وَّلَا سُمْعَةً، وَخَرَجْتُ

اتِّقَآءَ سَخَطِكَ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِكَ فَاَسْاَلُكَ

اَنْ تُعِيْذَنِيْ مِنَ النَّارِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ

اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔

تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور ستّر (۷۰) ہزار

فرشتے اس کے لیے استغفار کرتے ہیں۔

(ابن ماجہ، باب المشی الی الصلوٰۃ)

اللہ پاک جس کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بُریدہ رضی اللہ عنہ اسلمی سے فرمایا کہ اے بُریدہ!

اللہ پاک جس کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں اس کو یہ کلمات

سکھا دیتے ہیں۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ جس کو اللہ تعالیٰ

یہ کلمات سکھاتے ہیں وہ مرتے دم تک نہیں بھولتا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ رِضَاکَ ضُعْفِیْ،

وَخُذْ اِلَی الْخَیْرِ بِنَاصِیَتِیْ، وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ

مُنْتَھٰی رِضَآئِیْ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ،

وَاِنِّیْ ذَلِیْلٌ فَاَعِزَّنِیْ، وَاِنِّیْ فَقِیْرٌ فَارْزُقْنِیْ۔

(کنز العمال ۲، ص ۱۹۴)

نوٹ: احیاء العلوم میں اس دعا کے اخیر میں لفظ

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ کا بھی اضافہ ہے۔

بڑے نفع کی دعا

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ قُدْرَتِكَ، وَاَدْخِلْنِیْ فِیْ

رَحْمَتِكَ، وَاقْضِ اَجَلِیْ فِیْ طَاعَتِكَ وَاخْتِمْ

لِیْ بِخَیْرِ عَمَلِیْ، وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ۔ (کنزالعمال جلد ۲ ص ۲۰۳)

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ،

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ،

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ،

اَللّٰھُمَّ تَجَاوَزْ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ،

اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ كُرَبَ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ،

اَللّٰھُمَّ اهْدِ النَّاسَ وَالْجِنَّ جَمِیْعًا۔

اَللّٰھُمَّ اهْدِنَا وَاهْدِ بِنَا۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ عَلٰی طَاعَتِكَ، یَا قَوِیُّ

اَلْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِیْ وَقَلْبِیْ۔

دعاء امام ابوحنیفہؒ برائے قرب الی اللہ

امام ابوحنیفہؒ نے اللہ تعالیٰ کو سو بار خواب میں دیکھا جب سوویں مرتبہ خواب میں دیکھا تو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے پوچھا کہ یا اللہ تیرے بندے تیرا قرب حاصل کرنے کیلئے کیا پڑھیں تو یہ دعا اللہ رب العزت نے خواب میں بتلائی:

سُبْحَانَ الْاَبَدِیِّ الْاَبَدْ سُبْحَانَ الْوَاحِدُ
الْاَحَدْ سُبْحَانَ الْفَرْدُ الصَّمَدْ سُبْحَانَ
رَافِعِ السَّمَآءِ بِغَیْرِ عَمَدٍ سُبْحَانَ مَنْ
بَسَطَ الْاَرْضَ عَلٰی مَآءٍ جَمَدْ سُبْحَانَ
مَنْ خَلَقَ الْخَلْقَ فَاَحْصَاهُمْ عَدَدًا

ستر مرتبہ نظرِ رحمت ہونا

جو شخص ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ، ایک مرتبہ آیت الکرسی اور ایک مرتبہ مندرجہ ذیل آیتیں پانچوں نماز پڑھنے کے بعد پڑھے گا، تو

جنت اس کا ٹھکانہ ہو اور حظیرہ القدس میں رہے اور اللہ تعالےٰ روزانہ اُس پر ستر مرتبہ نظرِ رحمت سے دیکھیں اور ستر حاجتیں اُس کی پوری کریں اور اُس کی مغفرت کریں۔ (ابن السنی)

عظیم الشان وظیفہ

حضرت ابوایوب انصاریؓ سے مرفوعاً روایت ہے کہ جب سورہ فاتحہ آیت الکرسی، آیت شہد اللہ اور قل اللّٰھم مالک الملک...... بغیر حساب نازل ہوئی تو عرش سے معلق ہو کر فریاد کی کہ کیا آپ ہم کو ایسی قوم پر نازل فرما رہے ہیں جو گناہوں کا ارتکاب کریں گے ارشاد ہوا کہ قسم ہے میری عزت و جلال اور ارتفاع مکان کی کہ جو لوگ ہر نماز فرض کے بعد تمہاری تلاوت کریں گے ہم ان کی مغفرت فرمائیں گے اور جنت الفردوس میں جگہ دیں گے اور ہر روز ستر مرتبہ نظر رحمت سے دیکھیں گیا ور اس کی ستر حاجتیں پوری کریں گے جس کا ادنیٰ درجہ مغفرت ہے۔ (دیلمی)

فائدہ: بعض روایات میں ہے کہ ہم اس کے دشمنوں پر اس کو غلبہ عطا کریں گے۔ (تفسیر روح المعانی پ۳ ص۱۰۶)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا
الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝
اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۔ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتَابَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ
بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيَاتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ
سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي
الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ
وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

فرض نماز کے بعد یہ دُعائیں پڑھ لیجئے

(۳۱) "اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فَتْحَهَا وَنَصْرَهَا وَنُوْرَهَا وَبَرَكَتَهَا وَهُدَاهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَافِيْهَا وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا" (ایک بار پڑھیں)

ترجمہ: ہماری شام ہوگئی اور اللہ رب العالمین کے ملک کی شام ہوگئی، اے اللہ میں آپ سے اس رات کی بھلائی اور اس کی فتح اور کامیابی اور نور اور اس کی برکت اور اس کی ہدایت مانگتا ہوں اور اس رات اور اس کے بعد کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا

اور اس رات اور اس کے بعد کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔ (حصن حصین) ، (پرنور دعا ص ۳۲)

---

۱۴ ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَدُنْيَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْۢ بَيْنِ يَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ يَّمِيْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ

ترجمہ : اے اللہ میں آپ سے عافیت مانگتا ہوں دُنیا اور آخرت میں،
اے اللہ میں آپ سے معافی اور سلامتی مانگتا ہوں میرے دین میں اور
میری دُنیا میں اور میرے گھر والوں میں اور میرے مال میں ، اے اللہ
ڈھانپ لے میرے عیب ، اور خوف کی چیزوں سے مجھے بے فکر کر دے
اے اللہ میری حفاظت کر میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے ، اور
میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور میں
آپ کی عظمت کی پناہ لیتا ہوں اِس سے کہ ہلاک کیا جاؤں میرے نیچے سے۔

❖ دعا کا ترجمہ خوب غور سے پڑھئے ❖

فضیلت : حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زندگی بھر یہ دعا کبھی بھی نہیں چھوڑی ہے۔
ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ ہے۔ (اخرجہ ابو داؤد وانظر صحیح ابن ماجہ ۳۲۲,۲)

۲۸ جادو سے حفاظت کا اہم نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِىْ لَيْسَ
شَىْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ
التَّآمَّاتِ الَّتِىْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا
فَاجِرٌ وَّبِاَسْمَآءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا
مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ
شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَأَ وَذَرَأَ"

ترجمہ: میں اللہ کی عظیم ذات کی پناہ مانگتا ہوں کہ جس سے کوئی چیز بڑی نہیں ہے، (اور پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے ان کامل التاثیر کلمات کی جن سے آگے نہیں بڑھتا ہے کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص، (اور میں پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے تمام اچھے ناموں کی جو مجھے معلوم ہیں اور جو مجھے معلوم نہیں ہیں ان تمام چیزوں کی برائی سے جو اس نے پیدا کی اور ٹھیک بنائی اور پھیلائی۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت ایک مرتبہ یہ دعا پڑھ لے انشاء اللہ جادو سے حفاظت ہو جائے گی۔

حضرت کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر میں یہ دعا نہ پڑھتا تو یہود مجھے جادو کے زور سے گدھا بنا دیتے۔ (موطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ)

۶ اپنے لئے اللہ کی نعمتوں کو مکمّل کروانے کا نبوی نسخہ (تین ۳ مرتبہ پڑھیں)

”اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَمۡسَیۡتُ مِنۡكَ فِیۡ نِعۡمَةٍ وَّعَافِیَةٍ وَّسِتۡرٍ فَاَتِمَّ عَلَیَّ نِعۡمَتَكَ

وَعَافِیَتَكَ وَسِتۡرَكَ فِی الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَةِ“

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں نے آپ کی طرف سے نعمت، عافیت اور پردہ پوشی کی حالت میں شام کی لہٰذا آپ مجھ پر اپنے انعام اور اپنی عافیت اور پردہ پوشی دنیا اور آخرت میں مکمل فرمائیے۔

فضیلت: جو شخص اس کو شام کے وقت تین مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ پڑھنے والے پر اپنی نعمت مکمّل فرما دیتے ہیں۔

(اخرجہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلہ، رقم ۵۵)

⑦ نعمتوں کی ادائیگیِ شکر کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰھُمَّ مَآ اَمْسٰی بِیْ مِنْ نِّعْمَۃٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ فَمِنْکَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ فَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ"

ترجمہ: اے اللہ جو بھی نعمت مجھ کو یا آپ کی مخلوق میں سے کسی کو شام کے وقت حاصل ہے وہ تنہا آپ کی طرف سے ہے، ان میں آپ کا کوئی شریک نہیں ہے لہٰذا تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں اور شکر گزاری آپ ہی کے لئے ہے۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت اس دعا کو ایک مرتبہ پڑھ لے تو اس نے اس رات کی نعمتوں کا شکر ادا کرلیا۔ (اخرجہ ابوداؤد ۴/۳۱۸)

(١١) بدن کی عافیت کا نبوی نسخہ (تین ۳ مرتبہ پڑھیں)

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ

ترجمہ: اے اللہ میرے بدن کو درست رکھئے، اے اللہ میرے کان عافیت سے رکھئے، اے اللہ میری آنکھ عافیت سے رکھئے، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اے اللہ میں کفر اور محتاجگی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے

فضیلت: شام کے وقت تین ۳ مرتبہ پڑھنے۔ اللہ کی ذات سے امید ہے کہ مذکورہ دعا جو پڑھے گا اللہ اسے ہر لائن کی عافیت میں رکھے گا۔ حدیث کی دعا کا ترجمہ بہت غور سے پڑھئے۔ (ابوداؤد وانظر صحیح ابن ماجہ ۳،۱۴۲)

(۱۰) ناگہانی آفتوں سے حفاظت کا نبوی نسخہ (تین ۳ مرتبہ پڑھیں)

"بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ"

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ میں نے شام کی جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہونچاتی زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہی خوب سننے والا بڑا جاننے والا ہے۔

فضیلت: جو شخص شام کو یہ دعا تین ۳ مرتبہ پڑھ لے تو اس کی ناگہانی آفتوں سے حفاظت ہوجاتی ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

ابن حجر العسقلاني، نتائج الأفكار - الصفحة: ۲/۳۶۷

۲

نیچے والی دعا چاہے سچے دل سے پڑھئے یا جھوٹے دل سے

دنیا و آخرت کے کاموں پر کفایت کا نبوی نسخہ (سات مرتبہ پڑھیں)

"حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ"

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے، اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عظیم عرش کا مالک ہے۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت یہ دعا سات مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے دنیا و آخرت کے کاموں میں کفایت کرے گا۔

⁂ مذکورہ دعا چاہے سچے دل سے پڑھئے یا جھوٹے دِل سے پڑھئے پریشانی دور ہوگی۔ حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۳۴۲

(اخرجہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ برقم ۷۲، ۳۷، ابوداوٗد ۳۲۱/۴ واسنادجیّد)

⑧ قیامت کے دن بندہ کو راضی کئے جانے کا نبوی نسخہ (تین۳ مرتبہ پڑھیں)

"رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا"

ترجمہ: میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر خوش ہوں۔

فضیلت: جو شخص تین۳ مرتبہ یہ دعا شام کے وقت پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) بندہ کو راضی کر دیں گے۔

(ابوداؤد، احمد ۴/۳۳۷، ترمذی ۳/۱۴۱)

---

⑦ دنیا و آخرت کی بھلائیاں مانگ لینے کا نبوی نسخہ (ایک۱ بار پڑھیں)

"يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ"

ترجمہ: اے ہمیشہ ہمیش زندہ رہنے والے اے مخلوقات کو قائم رکھنے والے میں آپ سے آپ کی رحمت ہی کے ذریعے مدد طلب کرتا ہوں آپ میرے تمام احوال درست فرما دیجئے اور مجھے ایک بار آنکھ جھپکنے کے برابر میرے نفس کے حوالے نہ فرمائیے۔

فضیلت: جو شخص اس کو ایک مرتبہ پڑھ لے تو گویا اس نے دنیا اور آخرت کی بھلائیاں مانگ لیں۔

(اخرجہ الحاکم وصححہ ووافقہ الذہبی۔ انظر صحیح الترغیب والترہیب ۱/۲۸۳)

نوٹ: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہا کو تاکیداً وصیت کی تھی کہ بیٹی یہ دعا برابر پڑھتی رہنا۔ (بیہقی عن انس)

(۳۹) تَرجَمَہ: ”حضرت انس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اس دعا کو صبح شام پڑھا کرتے تھے۔“

﴿اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ مِنْ فُجَاةِ الْخَيْرِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فُجَاةِ الشَّرِّ. فَإِنَّ الْعَبْدَ لَا يَدْرِيْ مَا يَفْجَأُهُ إِذَا أَصْبَحَ وَ إِذَا أَمْسَى.﴾

تَرجَمَہ: ”اے اللہ! میں آپ سے جلد ملنے والی خیر کا سوال کرتا ہوں اور جلد پیش آنے والے شر سے پناہ چاہتا ہوں کہ بندہ کو معلوم نہیں کہ صبح شام اچانک اس کے ساتھ کیا پیش آنے والا ہے۔“

فَائِدَہ: ابن قیم رَحِمَہُ اللہُ تَعَالٰی فرماتے ہیں: جس نے اس کو آزمایا اس نے اس دعا کی قدر و منزلت کو پہچانا اور اس کو اس کا عمومی نفع حاصل ہوا۔ اس دعا سے نظر لگانے والے کی نظر بد سے آدمی محفوظ رہتا ہے اور اگر نظر بد لگ جائے تو اس کی برکت سے اس کا اثر زائل ہو جاتا ہے اور یہ سارا معاملہ اس کے پڑھنے والے کے یقین بقدر رہتا ہے۔ (فیض القدیر ۵/۱۰۵)

برے بڑھاپے الخ یعنی آخری اور گھٹیا عمر کیونکہ اس میں عجز، بڑھاپا، عقل کا خراب ہو جانا اور انسان کا بچپن کی طرف لوٹ جانا جو علم و معرفت، کامل طریقے سے ظاہری و باطنی عبادت اور اللہ تعالیٰ کی لعنت بنوں میں غور وفکر کے لئے رکاوٹ بنتا ہے۔ برا بڑھاپا کیونکہ ان کمالات کو ضائع کر دیتا ہے اس لئے خصوصی طور پر اس سے پناہ مانگی گئی ہے۔

اس رات کے خیر و شر سے پناہ الخ۔ مطلب یہ ہے کہ اس رات میں آپ نے جن ظاہری اور باطنی چیزوں کو اپنی مخلوق کے لئے پیدا کرنے کا ارادہ فرمایا ہے، ہم آپ سے وہ تمام ظاہری و باطنی چیزوں کا سوال کرتے ہیں۔

اسی طرح شام کو بھی ان تمام شرور سے پناہ چاہتے ہیں جن کا آپ نے دن رات ارادہ فرمایا ہے۔ (فتوحات ربانیہ ۳/۴۹، ۵۰)

(۵۹) تَرجَمَۃ: ''حضرت ابان محاربی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھے

﴿اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّیَ اللّٰہُ لَا أُشۡرِكُ بِهٖ شَيۡئًا، أَشۡهَدُ أَنۡ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ.﴾

تَرجَمَۃ: ''تمام تعریفیں ان اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو میرے رب ہیں۔ میں ان کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا ہوں۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔''

تو شام تک اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور اگر وہ ان کلمات کو شام کو کہتا ہے تو صبح تک اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔''

(۱۲۰) تَرْجَمَہ: ''حضرت انس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے ہمیں جو بھی فرض (نماز) پڑھائی اس کے بعد آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے ہماری طرف چہرۂ مبارک پھیر کر یہ دعا پڑھی ہے۔''

﴿اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ يُّخْزِيْنِيْ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ يُّرْدِيْنِيْ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ أَمَلٍ يُّلْهِيْنِيْ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ يُّنْسِيْنِيْ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ غِنًى يُّطْغِيْنِيْ.﴾

تَرْجَمَہ: ''اے اللہ! میں ہر ایسے عمل سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو مجھے رسوا کر دے اور ہر ایسے دوست سے پناہ چاہتا ہوں جو مجھے ہلاک کر ڈالے، ہر ایسی امید سے جو مجھے ہلاک کر دے۔ ہر ایسے فقر سے پناہ چاہتا ہوں جو مجھے بھولنے کی بیماری میں مبتلا کر دے اور ہر ایسے غنا سے پناہ چاہتا ہوں جو مجھے سرکش بنا دے۔''

فَائِدَہ: اس روایت میں پانچ چیزوں سے پناہ مانگی گئی ہے۔

ہر وہ عمل جو مجھے رسوا کر دے، یعنی مجھ سے کوئی گناہ یا کوئی ایسا عمل نہ ہو جس کی وجہ سے میری رسوائی ہو۔

ہر دوست جو ہلاکت میں ڈالے، کیونکہ انسان کا دوست ہی انسان کی اچھائی اور برائی کا ذریعہ ہوتا ہے اور اگر یہ برا ہو جائے تو بربادی کا سبب ہوتا ہے۔

چنانچہ ایک روایت میں ایسے دوست سے پناہ مانگی گئی ہے جو اگر اچھائی کو دیکھے تو اس کو چھپا دے اور برائی کو دیکھے تو اس کو لوگوں کو بتا دے۔ (مسند فردوس ۱/۴۶۲)

ہر امید سے جو ہلاک کر دے: حضرت حسن رحمۃ اللہ سے منقول ہے کہ جس نے بھی اپنی امید کو لمبا کیا اس کا عمل خراب ہوا۔ (زہد لابن ابی العالم ۱/۲۶۹)

حضرت علی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے منقول ہے کہ سب سے زیادہ خطرناک چیز امیدوں کا لمبا ہونا ہے کیونکہ یہ آخرت کو بھلا دیتا ہے۔ (کتاب الزہد لابن ابی العاصم ۱/۱۳۰)

ایک عارف سے منقول ہے کہ زہد امیدوں کا کم ہونا ہے۔ (سیر اعلام النبلاء ۱۱/ ۲۰۸)

احادیث میں بھی اس کی کثرت سے مذمت آتی ہے۔ علماء نے اس کا علاج لکھا ہے آدمی اپنی موت کو کثرت سے یاد کرے اور اپنے ساتھیوں کی موت کو یاد کرتا رہے۔ (ابجد العلوم ۲/ ۹۱)

ہر فقر سے جو مجھے بھلا دے: فقر کا بیان حدیث نمبر ۱۱۱ پر گزر چکا ہے۔

ہر ایسے غنا سے الخ۔ اکثر نافرمانی مالداری کے ساتھ ہوتی ہے اس لئے اس دعا میں ایسی مالداری سے پناہ مانگی گئی ہے جو سرکشی پیدا کرے۔ علامہ زمخشری رَحِمَہُ اللہُ تَعَالٰی نے لکھا ہے کہ فقر کے ساتھ بغاوت کم ہوتی ہے اور مالداری کے ساتھ زیادہ ہوتی ہے۔

حضرت قتادہ رَحِمَہُ اللہُ تَعَالٰی فرماتے ہیں بہترین عیش (مالداری) وہ ہے جو نہ تجھے ہلاک کرے اور نہ سرکش بنائے۔

(تفسیر ابن کثیر ۴/ ۱۴۵)

(۱۲۱) - حدثنی عمر بن سهل، ثنا نجيح بن إبراهيم بن محمد بن ميمون، ثنا صالح بن أبى الأسود، عن عبدالملك النخعی، عن ابن جدعان، عن أنس بن مالك، قال: كان مقامی بين كتفی رسول الله ﷺ (يعنی فی الصلٰوة) حتى قبض، فكان يقول إذا انصرف من الصلٰوة:

﴿اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ عُمْرِیْ آخِرَهُ، وَخَيْرَ عَمَلِیْ خَوَاتِمَهُ، وَاجْعَلْ خَيْرَ أَيَّامِیْ يَوْمَ أَلْقَاكَ﴾

اخرجه الطبرانی فی «المعجم الاوسط» (۹/۱۵۷/۹٤۱۱) والديلمی فی «مسند الفردوس» (۱/٤۸۰/۱۹٦۲) وابن حجر فی «نتائج الاذكار» (۲/۳۰۸)

(۱۲۱) تَرجَمَہ: ”حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ نماز میں میری جگہ رسول اللہ ﷺ کے دونوں مونڈھوں کے پیچھے ہوتی تھی۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوتے تو یہ دعا پڑھتے تھے۔“

﴿اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ عُمْرِیْ آخِرَهُ، وَخَيْرَ عَمَلِیْ خَوَاتِمَهُ، وَاجْعَلْ خَيْرَ أَيَّامِیْ يَوْمَ أَلْقَاكَ﴾

تَرجَمَہ: ”اے اللہ میری عمر (کے) آخر (یعنی آخری حصہ) کو عمر کا بہترین (حصہ) بنا دیجئے اور میرے

آخری عمل کو بہترین عمل بنا دیجئے اور میرا بہترین دن اس دن کو بنا دیجئے جس میں مجھے آپ سے ملنا نصیب ہو۔"

فَائِدَة: حدیث کا مطلب یہ ہے کہ انسان کی آخری عمر بڑھاپے میں احتیاج بڑھ جاتی ہے اور صحت بھی نہیں رہتی ہے جس کی وجہ سے عمر کا یہ حصہ بہت تکلیف دہ ہو جاتا ہے اس لئے اس وقت میں عافیت اور بہتری کی دعا فرمائی ہے تا کہ زندگی کا یہ حصہ ہر قسم کی تکلیف سے خالی ہو۔

اعمال کا دارومدار چونکہ خاتمہ پر ہوتا ہے جیسا کہ ایک روایت میں ہے اعمال کا دارومدار ان کے خاتمے پر ہے۔

(مسند ابو عوانہ ۱/۵۱)

اس لئے اعمال کے حسن خاتمے کی دعا فرمائی ہے تا کہ عمل مقبول ہو۔

اللہ تعالیٰ کی ملاقات کا دن ساری زندگی کا نتیجہ ہے اس لئے اگر وہ بہتر ہو گیا تو آئندہ ساری گھاٹیاں صحیح ہو جائیں گے اس لئے اس دن کی بہتری کو مانگا گیا ہے تا کہ اس دن ایسی خوشی ہو کہ وہ ساری خوشیوں پر غالب آ جائے۔

چھ نعمتیں

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ اَلْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور حضور اقدس ﷺ سے عرض کیا کہ یارسول اللہ! قرآن کی آیت

لَہٗ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔

(پارہ نمبر ٢٤ سورۃ الزمر آیت نمبر ٦٣)

(کہ آسمان اور زمین کی کُنجیاں اللہ تعالیٰ کے قبضے میں ہیں) سے کیا مراد ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آسمان وزمین کی کُنجیوں سے یہ مندرجہ بالا کلمات مراد ہیں۔ اے عثمان! جو شخص یہ کلمات صبح وشام دس مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو چھ نعمتوں سے نوازیں گے:

۱۔ شیطان اور اس کے لشکر سے اس کی حفاظت کی جائے گی۔

۲۔ اس کو اجر وثواب کا بڑا ڈھیر دیا جائے گا۔

۳۔ حورِعین سے اس کا نکاح کیا جائے گا۔

۴۔اس کے گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔

۵۔وہ (جنت میں) حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ ہوگا۔

۶۔بارہ فرشتے اس کی موت کے وقت حاضر ہوں گے، اس کو جنت کی بشارت سنائیں گے اور اس کو قبر سے عزت و احترام کے ساتھ لے جائیں گے۔ اگر وہ قیامت کے ہولناک حالات سے گھبرائے گا تو فرشتے اس کو تسلی دیں گے اور کہیں گے کہ گھبراؤ نہیں، تم قیامت کی ہولناکیوں سے امن میں رہنے والوں میں ہو، پھر اللہ تعالیٰ اس سے آسان ترین حساب لیں گے اور جنت کی طرف اس طرح عزت و احترام سے پہنچائیں گے، جیسے دلہن کو لے جایا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے فرشتے اس کو جنت میں داخل کر دیں گے جبکہ دوسرے لوگ حساب و کتاب کی شدّت میں مبتلا ہوں گے۔

(تفسير روح المعاني جلد نمبر ٢٤ ص نمبر ٣٧٨ علامه الالوسي رحمه الله،
الدرالمنثور ج ٧ ص ٢٤٤ للامام عبدالرحمن جلال الدين السيوطي رحمه الله)

ف: دوسری روایت میں آتا ہے جس کو علامہ ابن منذر نے، ابن ابی حاتم
نے اور ابن مردویہ نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے اور
یہ روایت ابن السنی نے بھی عمل الیوم واللیلۃ میں نقل کی ہے کہ آپ ﷺ
نے فرمایا: جو شخص ان مذکورہ کلمات کو روزانہ سو دفعہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ

اس کو دس نعمتوں سے نوازیں گے۔ (چھ یہی جو ابھی مذکور ہوئیں)

۷۔ اس کے لیے جہنم سے نجات لکھی جائے گی۔

۸۔ اللہ تعالیٰ اس کے لیے دو فرشتے مقرر فرما دیتے ہیں جو دن رات اس کی ہر آفت و بلا سے حفاظت کرتے ہیں۔

۹۔ اس کو سو غلام اولادِ اسماعیل میں سے آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔

۱۰۔ اس کے سر پر وقار کا تاج رکھا جائے گا نیز اس کو اس کے گھرانے کے ستّر (۷۰) افراد پر حقِ شفاعت عطا ہوگا۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اے عثمان! اگر تم سے ہو سکے تو ایک دن بھی اس عمل کا ناغہ نہ کرو۔

(الدرالمنثور ج ۷ ص ۲۴۳)

(۷۳) ترجمہ: ”حضرت عثمان بن عفان رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سے (اللہ تعالیٰ کے ارشاد) ”لَهُ مَقَالِيْدُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ“ کی تفسیر پوچھی۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: تم سے پہلے مجھ سے کسی نے اس کی تفسیر نہیں پوچھی۔ اس کی تفسیر (یہ کلمات ہیں):

﴿لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، أَسْتَغْفِرُاللّٰهَ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ، وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، يُحْيِي وَيُمِيْتُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.﴾

ترجمہ: ”اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ تعالیٰ سب سے بڑے ہیں، اللہ تعالیٰ (ہر قسم کے نقص و عیب سے) پاک ہیں اور ان ہی کے لئے تمام تر تعریف ہے، میں اللہ تعالیٰ سے گناہوں کی مغفرت طلب کرتا ہوں، گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ تعالیٰ ہی کی مدد سے ہے جو سب سے پہلے (بھی) ہیں اور سب کے بعد (بھی ہوں گے) (یعنی جب کوئی نہ تھا کچھ نہ تھا، جب بھی وہ موجود تھے اور جب کوئی نہیں رہے گا اور کچھ نہ رہے گا وہ اس وقت بھی موجود رہیں گے) جو بالکل ظاہر ہیں (یعنی دلائل کے اعتبار سے ان کا وجود بالکل ظاہر ہے) جو نگاہوں سے اوجھل ہیں۔ تمام بھلائیاں اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں۔ وہی زندہ کرتے ہیں، وہی مارتے ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہیں۔“

جو شخص صبح کے وقت دس مرتبہ یہ کلمات کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو چھ انعامات عطا فرماتے ہیں پہلا انعام یہ ہے کہ اس کی شیطان سے حفاظت کی جاتی ہے، دوسرا انعام ایک قنطار کے برابر اجر دیا جاتا ہے، تیسرا انعام جنت میں اس کا ایک درجہ بلند کر دیا جاتا ہے، چوتھا انعام حور عین سے اس کی شادی کر دی جاتی ہے، پانچواں انعام بارہ ہزار فرشتے اس دعا کو لے کر اللہ تعالیٰ کے دربار میں حاضر ہوں گے، چھٹا انعام اس کو اس شخص کی طرح ثواب ملتا ہے جس نے توراۃ، انجیل، زبور، اور قرآن پاک پڑھا ہو اور عثمان! اس کو اس شخص کی طرح ثواب ملتا ہے جس نے حج اور عمرہ کیا ہو اور اس کا حج اور عمرہ قبول بھی ہو گیا ہو، اگر وہ اس دن مر گیا تو اس پر شہداء کی مہر لگا دی جاتی ہے۔“

ایسے شخص کے لیے دعا جسے گالی یا تکلیف دی ہو

بشری تقاضے کے تحت اگر آپ ﷺ نے کسی پر ناراض ہو کر اس کے متعلق نازیبا الفاظ کہے تو پھر اس کے لیے یہ دعا کرتے:

اَللّٰهُمَّ فَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُهُ فَاجْعَلْ ذٰلِكَ لَهُ قُرْبَةً إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

''اے اللہ! جس کسی مومن کو میں نے برا بھلا کہا، پس تو اسے اس (مومن) کے لیے قیامت کے دن اپنی طرف قربت کا ذریعہ بنا دے۔''[1]

---

[1] ...یح البخاري، الدعوات، باب قول النبي ﷺ......، حدیث:6361، و صحیح مسلم، البر و الصلة، ... من لعنه النبي ﷺ......، حدیث:2601. مسلم کے الفاظ یہ ہیں: [فَاجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَرَحْمَةً]

بے شمار اجر و ثواب

"سُبْحَانَ اللّٰہِ" جو شخص صبح و شام سَو مرتبہ یہ کلمہ کہے تو وہ ایسا ہے جیسے اُس نے سَو حج کئے۔

"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" جو شخص صبح و شام سَو مرتبہ یہ کلمہ کہے تو وہ ایسا ہے جیسے اُس نے سَو گھوڑوں پر اللہ کی راہ میں مجاہدین کو سوار کیا۔ یعنی جہاد کے لئے سَو گھوڑے دیئے، یا فرمایا اُس نے سَو مرتبہ جہاد کیا۔

"لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ" جو شخص صبح و شام سَو مرتبہ یہ کلمہ پڑھے تو وہ ایسا ہے جیسے اُس نے حضرت اسماعیلؑ کی اولاد میں سے سَو غلام آزاد کئے۔

"اَللّٰہُ اَکْبَرُ" جو شخص سَو مرتبہ یہ کلمہ کہے اس سے اس روز کوئی

شخص افضل نہ ہوگا سوائے اس شخص کے جس نے یہ اتنی ہی بار یا اس سے زیادہ کہے ہوں۔ (ترمذی)

(ف) لہٰذا مذکورہ کلمات کی صبح اور شام ایک ایک تسبیح (سو دانے والی) پڑھ لیا کریں۔

(١٢٦) - حدثنا محمد بن محمد بن سليمان الباغندی، ثنا محمد بن جامع الموصلی، قال حدثنا أحمد بن عمرو (المدنی) المزنی الموصلی، ثنا عکرمة بن إبراهیم، عن إسماعیل بن أبی خالد، عن قیس بن أبی حازم، حدثنی معاذ رضی الله تعالی عنه قال: سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول: من قال بعد الفجر ثلاث مرات، وبعد العصر ثلاث مرات:

﴿أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَیْهِ.﴾

کفرت ذنوبه و إن کانت مثل زبد البحر.

وله شاهد ما اخرجه الطبرانی فی «الاوسط» (٧٧٣٨/٣٦٤/٧) وفی «الصغیر» (٨٣٩/٩١/٢) والدیلمی فی «مسند الفردوس» (٥٤٧٦/٤٧٧/٣) وذکره الحافظ المنذری فی «الترغیب والترهیب» (١٨٢/١) وعزاه الی ابن السنی.

ایک اور دعا:

(۱۲۶) ترجمہ: ''حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو شخص فجر کے بعد تین مرتبہ اور عصر کے بعد تین مرتبہ:

﴿أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَیْهِ.﴾

ترجمہ: ''میں معافی چاہتا ہوں اللہ سے جن کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ (ہمیشہ ہمیشہ) زندہ رہنے والے (آسمان وزمین کو) قائم رکھنے والے ہیں۔ اور (میں) ان ہی کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔''

پڑھے گا تو اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کے جھاگوں کے برابر ہوں۔''

فائدہ: ایک روایت میں ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَیْهِ پڑھتا ہے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اگرچہ وہ میدان جنگ ہی سے کیوں نہ بھاگا ہو۔ (مجمع الاوسط ۷/۳۶۴)

ایک روایت میں خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد تین مرتبہ استغفار پڑھتے تھے اور پھر اللھم انت السلام ومنك السلام تبارکت یا ذا الجلال والاکرام پڑھتے تھے۔ (مسلم ۱/۲۱۸)

(١٢٩) - أخبرنا محمد بن هارون الحضرمي، ثنا نصر بن على، ثنا خلف بن عقبة، ثنا أبوالزهراء خادم أنس بن مالك، عن أنس رَضِيَ اللهُ تَعَالَىٰ عَنْهُ قال: قال رسول الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: من قال حين ينصرف من صلاته:

﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ﴾

ثلاثا، قام مغفورا له.

اخرجه البزار فى «مسنده» (٣٠٩٧/٢١/٤) (كشف الاستار) كما فى «العجاله» (١٨٣/١) والمعرى فى «عمل اليوم والليلة» وابوالشيخ وابن النجار (اتحاف السادة المتقين) (١٣١/٥) كما فى «العجاله» (١٨٤/١)

ایک اور دعا:

(۱۲۹) تَرْجَمَہ: ”حضرت انس رَضِيَ اللهُ تَعَالَىٰ عَنْهُ سے روایت ہے کہ جو شخص نماز کے بعد تین مرتبہ یہ دعا پڑھتا ہے:

﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ﴾

تَرْجَمَہ: ”اللہ تعالیٰ (ہر عیب سے) پاک اور بزرگ و برتر ہیں ان ہی کے لئے تمام تعریفیں ہیں۔ گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ تعالیٰ ہی کی مدد سے ہے۔“

تو وہ (نماز) سے اس حال میں اٹھتا ہے کہ اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔“

فَائِدَہ: اس حدیث سے ان مختصر کلمات کی عظیم فضیلت معلوم ہوئی۔

(١٣٣) - حدثنا محمد بن هارون الحضرمي، ثنا رزق الله بن سلام المروزى، ثنا محمد بن خالد الحبطى (من بنى تميم)، ثنا عبدالله بن العلاء البصرى، عن نافع بن عبدالله السلمى، عن عطاء، عن ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَىٰ عَنْهُ، قال: بينا نحن عند رسول الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إذا أقبل شيخ يقال له: قبيصة، فقال لهُ رسول الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ما جاء بك وقد كبرت سنك، ودق عظمك؟ فقال: يا رسول الله! كبرت سنى، ودق عظمى، وضعفت قوتى، واقترب أجلى، فقال:

أعد على قولك، فأعاد عليه، ثم قال رسول اللّٰه ﷺ: ما بقی حولك شجر ولا مدر إلا بكی رحمة لقولك، فهات حاجتك فقد وجب حقك، قال: يا رسول اللّٰه! علمتی شيئا ينفعنی اللّٰه به فی الدنيا والآخرة، ولا تكثر علی فإنی شيخ أنسی، قال: أما لدنياك، فإذا صليت الصبح فقل بعد صلوة الصبح:

﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهِ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ﴾

ثلاث مرات يقيك اللّٰه من بلايا أربع، من الجذام والجنون والعمی والفالج، وأما لآخرتك فقل:

﴿اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ، وَأَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ، وَانْشُرْ عَلَيَّ رَحْمَتَكَ، وَأَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ﴾

فقالها الشيخ وعقد أصابعه الأربع، فقال أبوبكر وعمر: خالك هذا يا رسول اللّٰه ما أشد ما ضم علی أصابعه الأربع؟ فقال رسول اللّٰه ﷺ: والذی نفسی بيده، لئن وافی بهن يوم القيامة لم يدعهن ليفتحن لهٔ أربعة أبواب من الجنة يدخل من أيها شاء.

اخرجه احمد فی «مسنده» (٦٠/٥) والطبرانی فی «الكبير» (٩٤٠/٣٦٨/١٨) وفی «الدعا» (رقم٧٢٣) والديلمی فی «مسند الفردوس» (١٩١١/٤٦٩/١) وابن حجر فی «نتائج الافكار» (٣٣٥/٢)

ایک اور دعا:

(۱۳۳) تَرجَمَہ: ”حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک بوڑھے شخص جن کا نام قبیصہ تھا۔ (رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں) حاضر ہوئے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: آپ کیسے آئے حالانکہ آپ بوڑھے ہو چکے ہیں اور آپ کی ہڈیاں پتلی (یعنی کمزور) ہو چکی ہیں۔ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں بوڑھا ہو گیا ہوں، میری ہڈیاں پتلی ہو گئیں ہیں، میری قوت کمزور ہو گئی ہے اور میری موت قریب ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: (مامون جان!) مجھے اپنی بات دوبارہ بتائیے۔ انہوں نے دوبارہ اپنی بات دہرائی۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: (ماموں جان!) آپ کے ارد گرد کوئی درخت اور کوئی ڈھیلا ایسا نہیں جو آپ کی بات پر ترس کھاتے ہوئے نہ رویا ہو۔ اپنی ضرورت بتائیے بلاشبہ (ضرورت کو پورا کرنے کا) آپ کا حق واجب ہو چکا ہے۔ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسی چیز سکھائیے جس سے اللہ تعالیٰ مجھے دنیا اور آخرت میں فائدہ پہنچائیں بات زیادہ لمبی نہ ہو کیونکہ میں بوڑھا ہوں بھول

جاتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آپ کی دنیا کے لئے (یہ چیز ہے کہ) آپ (صبح کی) نماز کے بعد تین مرتبہ یہ دعا پڑھا کریں:

﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهِ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ﴾

تَرجَمۂ: ''اللہ تعالیٰ بزرگ و برتر پاک ہیں تمام تر تعریف بھی اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔ گناہوں سے پھیرنے اور نیکی کی قوت دینے والا اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی نہیں ہے۔''

اللہ تعالیٰ آپ کو چار بلاؤں، جنوں، جذام، برص، اندھے پن، اور فالج سے بچائیں گے۔

اور آپ کی آخرت کے لئے (یہ چیز ہے) آپ یہ دعا پڑھا کریں:

﴿اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ، وَأَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ، وَانْشُرْ عَلَيَّ رَحْمَتَكَ، وَأَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ﴾

تَرجَمۂ: ''اے اللہ! مجھے اپنی طرف سے (خاص) ہدایت عطا فرمایئے، مجھے اپنے فضل سے بہرہ ور فرمایئے، اپنی رحمت مجھ پر بکھیر دیجئے۔ اور مجھ پر اپنی برکتیں نازل فرمایئے۔''

قبیصہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنْهُ نے ان کلمات کو دہرایا اور (گننے اور یاد رکھنے کے لئے) اپنی چار انگلیاں بند کیں۔ حضرت ابوبکر اور عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنْهُمَا نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کے ماموں (قبیصہ) نے کس قدر مضبوطی سے اپنی چار انگلیوں کو بند کیا ہے (یعنی ان باتوں کو یاد کرنے کا کس قدر اہتمام کیا ہے) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میری جان ہے اگر یہ ان کلمات کو قیامت کے دن پورا کرتے ہوئے آئیں گے ان کو چھوڑیں گے نہیں تو ان کے لئے جنت کے چار دروازے کھل جائیں گے جس دروازے سے چاہے (جنت میں) داخل ہو جائیں۔''

فَائِدَہ: ایک روایت میں ہے کہ جنت کے آٹھ دروازے کھل جائیں گے۔ (طبرانی کتاب الدعا رقم ۷۳۳)

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ کی فضیلت اور ثواب

(۱) وقتاً فوقتاً دن میں دو چار مرتبہ یہ پڑھا کرے :-

> رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۔

ترجمہ: میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلّم کے رسول ہونے پر دل سے راضی ہو چکا ہوں۔

ف! حدیث شریف میں آیا ہے کہ :-

جس شخص نے یہ کلمات (رَضِيْتُ بِاللّٰهِ) کہہ لئے اسکے لیے جنّت واجب ہو گئی۔

([illegible])

---

(۳) دن میں یا رات میں جب فرصت ملے یہ کلمات ضرور پڑھے اور اللہ سے (اپنی حاجت کی) دُعا مانگے :-

> اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ صِحَّةً فِیْ اِيْمَانٍ وَّاِيْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّ نَجَاةً يَّتْبَعُهَا فَلَاحٌ وَّرَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِيَةً وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا

اے اللہ! میں تجھ سے صحت کا ایمان کے ساتھ، ایمان کا حسنِ خلق کے ساتھ، اور اُس نجاۃ کا جسکے ساتھ (دُنیا و آخرت کی) فلاح ہو، اور تیری رحمت کا اور عافیت کا اور تیری مغفرت اور رضا کا، سوال کرتا ہوں (تو مجھے یہ سب چیزیں عطا فرمادے)۔ (مسند احمد ۲/۳۲۱، معجم اوسط)

ف ! حدیث شریف میں آیا ہے کہ :-

ایک دن رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو بُلا کر فرمایا:

"اللہ تعالیٰ کا نبی چاہتا ہے کہ تمھیں رحمٰن کی طرف سے عطا کیے ہوئے کلمات کا تحفہ دے تم انھیں رغبت وشوق کے ساتھ دن میں یا رات میں پڑھا کرو اور ان کے ساتھ دُعا مانگا کرو" اور پھر مذکورہ بالا کلمات تعلیم فرمائے ۔(طبرانی فی الاوسط عن ابی ہریرۃ)

عرش عظیم کے برابر ثواب

اس درود شریف کے پڑھنے والے کو آسمان وزمین اور عرش عظیم کے برابر ثواب ملتا ہے۔(۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِلْأَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْأَ الْاَرْضِ وَمِلْأَ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(۳)(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول صلی اللّٰہ علیہ وسلم، ص ۲۲۴، ط مکتبہ لدھیانوی)

تمام درودوں کے برابر اجر

یہ درود شریف پڑھنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر سارے درود بھیجنے کے برابر ہے۔(۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَکَرَۃٍ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّۃٍ

تمام اوقات میں درود پڑھنے کا اجر

شیخ الاسلام ابو العباس رحمہ اللہ نے فرمایا جو شخص دن اور رات میں تین تین مرتبہ یہ درود شریف پڑھے وہ گویا رات ودن کے تمام اوقات میں درود بھیجتا رہا۔(۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ اَوَّلِ کَلَامِنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ اَوْسَطِ کَلَامِنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ اٰخِرِ کَلَامِنَا

(۱)(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول صلی اللہ علیہ وسلم، ص ۲۳۵، ط مکتبہ لدھیانوی)

(۲)(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول صلی اللہ علیہ وسلم، ص ۲۳۷، ط مکتبہ لدھیانوی)

ستر ہزار فرشتوں کا ایک ہزار دنوں تک استغفار

ابو نعیمؒ نے حلیہ میں، ابن شاہین نے ترغیب میں طبرانی نے معجم کبیر اور معجم اوسط میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص یہ درود شریف پڑھے اس کے لئے ستر ہزار فرشتے ایک ہزار دن تک استغفار کرتے رہیں گے۔(۳)

جَزَى اللهُ تَعَالٰى عَنَّا مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُهٗ

(۳)(المعجم الكبير، باب احاديث عبدالله ابن عباس رضى الله عنهما، ج ١١، ص ٢٠٦، ط مكتبة العلم والحكم)

۵......چالیس بار ''دلائل الخیرات'' پڑھنے کا ثواب:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ عَدَدَ مَافِیْ عِلْمِكَ، صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِكَ۔

جوکوئی چالیس بار ''دلائل الخیرات'' پڑھنے کا ثواب حاصل کرنا چاہتا ہو وہ ایک بار اس درود کو پڑھ لے۔ ''دلائل الخیرات'' سینکڑوں درود وسلام کے ایک مجموعہ کا نام ہے۔ (جامع الصلوات، ص:۲۳، ۳۱۷)

٦......ایمان پر خاتمے کے لئے درود شریف:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ جَرٰی بِہِ الْقَلَمُ۔

جوشخص مغرب کی نماز کے بعد کسی سے گفتگو کیے بغیر اس درود کو پڑھے انشاءاللہ اسے ایمان کی حالت میں موت آئے گی۔ (جامع الصلوات، ص:۲۴، ۳۱۸)

(٦) بڑا نور حاصل کرنے کیلئے

حافظ ابوبکر بزار رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب میں لائے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس آیت کو رات کے وقت پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے اتنا بڑا نور عطا فرمائے گا جو عدن سے مکہ شریف تک پہنچے۔

(یہ سورت کہف کی آخری آیت کا آخری حصہ ہے)

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۞ (ابن کثیر ج ۳ صفحہ ۲۸۶)

ترجمہ: سو جو شخص اپنے رب سے ملنے کی آرزو رکھے تو نیک کام کرتا رہے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

(۲۲۷) تَرجَمَہ: ''حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا: جو شخص بستر پر (سونے کے لئے) آئے (اور) اس وقت یہ دعا پڑھے:

﴿لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ﴾

تَرجَمَہ: ''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے وہ اکیلے ہیں ان کا کوئی شریک نہیں ہے ان ہی کا مالک ہے اور ان ہی کے لئے تمام حمد وثنا ہے وہی ہر چیز پر قدرت رکھتے ہیں طاقت وقوۃ اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے۔ اللہ تعالیٰ (ہر عیب اور برائی سے) پاک ہے اور اللہ تعالیٰ ہی کے لئے تمام تعریف ہے۔ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اللہ تعالیٰ ہی سب سے بڑے ہیں۔''

تو اس کے گناہ یا خطاؤں کو معاف کر دیا جاتا ہے (حدیث کے راوی) مسعر کو شک ہے کہ آگے یہ فرمایا کہ اگر چہ اس کے گناہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں یا یہ فرمایا کہ سمندر کے جھاگ سے زیادہ ہوں۔''

فَائِدَہ: ایک روایت میں ہے کہ جو شخص (سونے کے لئے) بستر پر آئے اور تین مرتبہ ''استغفراللّٰہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیك'' پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما دیتے ہیں خواہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں یا ستاروں کی تعداد کے برابر ہوں یا ریت کے ذروں کے برابر ہو یا دنیا کے دنوں کے برابر ہوں۔

(ترمذی عن عبداللہ ابن عمر کتاب الاذکار صفحہ ۹۳)

حضرت براء بن عازب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: جب تم بستر پر آؤ تو وضو کرو، دائیں کروٹ لیٹو اور یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَ فَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَ اَلْجَأْتُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ رَهْبَةً وَ رَغْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَ لَا مَنْجٰى مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ

أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ. (۱)

"اے خدا! میں نے اپنا رخ آپ کی طرف کیا، اپنا کام آپ کے حوالہ کیا، اپنی پیٹھ آپ کی طرف کی آپ کی رغبت اور آپ کے خوف سے، آپ کے سوا نہ کوئی ٹھکانہ نہ جائے پناہ، آپ کی نازل کردہ کتاب پر ایمان لایا اور اس نبی پر جسے آپ نے بھیجا۔"

اگر تمہارا انتقال ہو گیا تو فطرت اسلام پر ہو گا۔

حضرت براء رضی اللہ عنہ کی دوسری روایت میں یہ دعا اس طرح ہے:

اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ وَ فَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَ وَجَّهْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَ اَلْجَأْتُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ رَغْبَةً وَ رَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَ لَا مَنْجَأَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ. (۲)

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو ایک دعائے نوم کی تلقین

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دعا سکھلائی اور فرمایا:
جب سونے کے لیے بستر پر جاؤ تو پڑھو:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْكَافِيْ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْاَعْلٰى حَسْبِيَ اللّٰهُ وَ كَفٰى مَا شَاءَ اللّٰهُ قَضٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ مِنَ اللّٰهِ مَلْجَأٌ وَ لَا وَرَاءَ اللّٰهِ مُلْتَجَا تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَ رَبِّكُمْ مَا مِنْ دَابَّةٍ اِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا.

”تمام تعریفیں اللہ کے لیے جو کافی ہے، پاکی خدا کی جو بلند و بالا ہے، کافی ہے مجھے اللہ، جو چاہتا ہے فیصلہ کرتا ہے، سنتا ہے اس کی جو اس سے دعا کرے، نہ اللہ کے علاوہ کوئی جائے پناہ، نہ اس کے علاوہ کوئی حفاظت کی جگہ، بھروسہ کیا اللہ پر جو میرا اور تمہارا رب ہے، کوئی مخلوق نہیں مگر اس کی پیشانی اللہ کے قبضہ میں ہے، ہمارے رب کا راستہ سیدھا ہے، تعریف اللہ کی جس نے کوئی لڑکا اختیار نہ کیا اور اس کی سلطنت میں کوئی شریک نہیں اور نہ ذلت کے وقت کوئی مددگار، اس کی خوب بڑائی بیان کرو۔“

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان بھی اسے سوتے وقت پڑھے پھر شیطان اور ضرر رساں سانپ بچھو کیڑوں کے درمیان سو جائے تو اسے نقصان نہ ہو گا۔[1]

(۱) درمنثور: ۲۰۸/۴، ابن سني: ۲۳۹، رقم: ۷۴۰

(٧١٧) - أخبرنا أبو عبدالرحمن، حدثنا أحمد بن سليمان، ثنا أبو نعيم، عن زهير، عن أبى إسحاق، عن عاصم، عن على قال: إذا أخذت مضجعك فقل:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ﴾

وحين يدخل الميت فى قبره.

وأخرجه النسائى فى «عمل اليوم والليلة» (رقم٧٦٩) بمتنه سواء واخرجه عبدالرزاق فى «مصنفه» (٦٤٦٣/٤٩٧/٣) وابن ابى شيبه فى «مصنفه» (٢٦٥٣٠/٣٢٣/٥) والطبرانى فى «الدعا» (رقم١٢١١) والحاكم فى «المستدرك» (٥٢٠/١) وليس عند هم «اذا اخذت مضجعك»

ایک اور دعا:

(۷۱۷) تَرْجَمَہ: ''حضرت عاصم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: جب تم (سونے کے لئے) بستر پر جاؤ تو (یہ دعا) پڑھو:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ﴾

تَرْجَمَہ: ''اللہ تعالیٰ کے (بابرکت) نام کے ساتھ اور رسول اللہ کی ملت پر (سوتا ہوں/قبر میں اس میت کو رکھتا ہوں)۔''

اور جس وقت میت کو قبر میں داخل کیا جائے اس وقت بھی یہی پڑھو۔''

فَائِدَہ: اس کی تفصیل میت کے بیان میں گزر چکی ہے۔

تمام مخلوق کی تعریف

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بستر پر سونے آئے اور یہ دعا پڑھے تو اس نے گویا تمام مخلوق کی تعریف کو شامل کر لیا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَفَانِیْ وَ اٰوَانِیْ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ وَ سَقَانِیْ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مَنَّ عَلَیَّ فَاَفْضَلَ عَلَیَّ وَ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ تُنْجِیَنِیْ مِنَ النَّارِ.[1]

"تعریف اس اللہ کی جس نے میری حفاظت کی اور ٹھکانا دیا، تعریف اس اللہ کی جس نے احسان کیا اور خوب کیا، سوال کرتا ہوں آپ کی عزت کے وسیلہ سے کہ مجھے عذابِ دوزخ سے نجات دیجیے۔"

(۱) ابن سني: ٢٣٤، رقم: ٧٢٥.

(۷۱۸) - أخبرنا أبو علي الحسين بن محمد، حدثنا سليمان بن يوسف، ثنا أبو الأشهب، ثنا يزيد الرقاشي، عن ادنس بن مالك رضي الله تعالى عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أوصى رجلا إذا أخذ مضجعه أن يقرأ سورة الحشر، وقال: إن مت مت شهيدا، أو قال: من أهل الجنة.

اخرجه الحافظ ابن حجر فی «نتائج الافکار» کما فی «العجالة» (۸۳۵/۲)

ایک اور دعا:

(۷۱۸) ترجمہ: ”حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو وصیت فرمائی کہ جب وہ (سونے کے لئے) اپنے بستر پر جائیں تو سورۃ حشر پڑھا کریں اور (یہ بھی) فرمایا: اگر تم (اس رات) مر گئے تو شہید مرو گے یا فرمایا: جنتی مرو گے۔“

فائدہ: صبح شام کی دعاؤں میں سورۃ حشر کی آخری آیات کی فضیلت گزر چکی ہے کہ جو صبح شام سورۃ حشر کی آخری آیات پڑھے گا تو ستر ہزار فرشتے اس کے لیے استغفار کرتے ہیں اور اس کے لیے دعا رحمت کرتے ہیں اور اگر مر جائے تو شہید مرے گا تو جب تین آیات کے پڑھنے کا ثواب اتنا ہے تو پوری سورت کے پڑھنے کا ثواب یقیناً زیادہ ہوگا۔ (فتوحات الربانیہ ۱۶۱/۳)

باوضو سونے کی حکمت

باوضو ہونا انسان کی بہترین حالت ہے (شرعاً ونظافۃً) تا کہ انسان کا ذکر دعا کرنا اور سونا بہترین پاکی حالت پر ہوتا کہ جو وقت سونے میں لگے وہ آخرت کے اعتبار سے فائدے سے خالی نہ رہے کیوں کہ انسان کی زندگی کا اچھا خاصا وقت سونے میں گزرتا ہے۔ (فتوحات ربانیہ ۱۴۱/۳)

(۷۲۲) - حدثنی أحمد بن یحیٰی بن زهیر و جعفر بن ضمرة قالا: حدثنا عمر بن سهل، ثنا محمد بن إسماعیل، حدثنا مسعر، عن حبیب بن أبی ثابت، عن عبداللّٰه بن باباه، عن أبی هریرة رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال: من قال حین یأوی إلی فراشه:

﴿لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ﴾

غُفِرَتْ لَهٗ ذُنُوْبُهٗ أو خطایاه. شك مسعر، و إن كان مثل زبد البحر أو أكثر من زبد البحر.

اخرجه النسائی فی «عمل الیوم واللیلة» (رقم۸۱۱) وابن حبان فی «صحیحه» (۵۵۲۸/۳۳۸/۱۲)

(۷۲۲) ترجمہ: ''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا: جو شخص بستر پر (سونے کے لئے) آئے (اور) اس وقت یہ دعا پڑھے:

﴿لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ﴾

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے وہ اکیلے ہیں ان کا کوئی شریک نہیں ہے ان ہی کا مالک ہے اور ان ہی کے لئے تمام حمد وثنا ہے وہی ہر چیز پر قدرت رکھتے ہیں طاقت وقوۃ اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے۔ اللہ تعالیٰ (ہر عیب اور برائی سے) پاک ہے اور اللہ تعالیٰ ہی کے لئے تمام تعریف ہے۔ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اللہ تعالیٰ ہی سب سے بڑے ہیں۔''

تو اس کے گناہ یا خطاؤں کو معاف کر دیا جاتا ہے (حدیث کے راوی) مسعر کو شک ہے کہ آگے یہ فرمایا کہ اگر چہ اس کے گناہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں یا یہ فرمایا کہ سمندر کے جھاگ سے زیادہ ہوں۔''

فائدہ: ایک روایت میں ہے کہ جو شخص (سونے کے لئے) بستر پر آئے اور تین مرتبہ "استغفراللّٰه الذی لا اله الا هو الحی القیوم واتوب الیك'' پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما دیتے ہیں خواہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں یا ستاروں کی تعداد کے برابر ہوں یا ریت کے ذروں کے برابر ہو یا دنیا کے دنوں کے برابر ہوں۔

(ترمذی عن عبداللہ ابن عمر کتاب الاذکار صفحہ ۹۳)

سونے کا بہترین طریقہ

نیند کی ابتداء دائیں جانب سے کی جائے پھر بائیں جانب پھر دائیں جانب لیٹا جائے۔ دائیں طرف لیٹنا کھانے کے نیچے اترنے کا سبب ہے اور بائیں طرف لیٹنا ہضم کا سبب ہے۔ (فتح الباری ۱۱/۱۱۰، کذافی المرقاۃ ۵/۱۶۸)

باب فضل من بات طاهرا

باوضو سونے کی فضیلت

(٧٣٣) - أخبرنا الباغندی، حدثنا سليمان بن سلمة الجنائزی، ثنا يونس بن عطاء بن عثمان بن سعيد بن زياد بن الحارث الصدائی، ثنا سلمة الليثی وشريك بن أبی نمر، قالا: ثنا أنس بن مالك رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ قال: قال رسول الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

من بات على طهارة ثم مات من ليلته مات شهيدا.

ذكره السيوطی فی «الجامع الصغير»

(٧٣٣) **تَرْجَمَۃ:** ''حضرت انس بن مالک رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جو شخص باوضو سوئے پھر اس کا اس رات انتقال ہو جائے تو شہید ہونے کی حالت میں اس کا انتقال ہوا۔''

فَائِدَۃ: اس حدیث میں سوتے وقت وضو کرنے کی فضیلت بیان ہوئی ہے۔ باوضو سونے کی فضیلت میں ایک حدیث پہلے بھی گزر چکی ہے۔

ایک روایت میں ہے کہ جو شخص باوضو سوتا ہے تو اس کے پاس ایک فرشتہ رات بھر اس کے اٹھنے تک دعا کرتا رہتا ہے اے اللہ! اپنے فلاں بندے کو بخش دیجئے۔ (طبرانی من حدیث ابن عباس فتح الباری ١١/١٠٩)

ایک روایت میں ہے کہ جو اپنے بستر پر باوضو آئے اور ذکر کرتے ہوئے سو جائے تو اس کا بستر مسجد ہے اور وہ جاگنے تک نماز و ذکر میں ہے۔ (فتح الباری ١١/١٠٩)

حضرت عبداللہ بن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا سے منقول ہے کہ باوضو سویا کرو کیونکہ روحیں اسی حالت میں اٹھائی جاتی ہیں جس حالت میں قبض کی جاتی ہیں۔ (فتح الباری ١١/١١٠)

فوائد:

١. اگر موت آئے گی تو وضو کی حالت میں آئے گی۔
٢. خواب اچھا آئے گا۔
٣. شیطان نہیں کھیل سکے گا۔ (فتح الباری ١١/١١٠، شرح مسلم للنووی ٢/٣٤٨)

اگر وضو کی ضرورت ہو تو وضو کرے اور اگر غسل کی ضرورت ہو تو غسل کرے ورنہ کم از کم وضو کرے۔ (فتوحات ربانیہ ٣/١٦٦)

اگر پہلے سے وضو ہو تو (خاص سونے کے لئے) دوبارہ وضو کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ (شرح مسلم للنووی ٢/٣٤٨)

مندرجہ ذیل (نیچے لکھی ہوئی) دعائیں کسی بھی وقت پڑھ لیں

(۳۵) جمعہ کی نماز کے بعد گناہ معاف کروانے کا ایک نبوی نسخہ

جو آدمی جمعہ کی نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھے گا

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ ❀

ترجمہ میں پاکی بیان کرتا ہوں عظیم ذات کی اور حمد بیان کرتا ہوں۔

تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کے پڑھنے والے کے ایک لاکھ گناہ معاف ہوں گے اور اس کے والدین کے چوبیس ہزار گناہ معاف ہوں گے۔ (رواہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ ص ۲۳۴)

﴿126﴾ عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ الثَّقَفِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ: مَنْ غَسَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْتَسَلَ ثُمَّ بَكَّرَ وَابْتَكَرَ وَمَشٰى، وَلَمْ يَرْكَبْ، وَدَنَا مِنَ الْاِمَامِ فَاسْتَمَعَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهٗ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلُ سَنَةٍ اَجْرُ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا.

رواه ابو داؤد، باب في الغسل للجمعة،رقم:٣٤٥

حضرت اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو شخص جمعہ کے دن خوب اچھی طرح غسل کرتا ہے، بہت سویرے مسجد جاتا ہے، پیدل جاتا ہے سواری پر سوار نہیں ہوتا، امام سے قریب ہو کر بیٹھتا ہے اور توجہ سے خطبہ سنتا ہے اس دوران کسی قسم کی بات نہیں کرتا، خاموش رہتا ہے تو وہ جتنے قدم چل کر مسجد آتا ہے اسے ہر ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں کا ثواب اور ایک سال کی راتوں کی عبادت کا ثواب ملتا ہے۔ (ابوداؤد)

﴿127﴾ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ، وَغَدَا وَابْتَكَرَ وَدَنَا، فَاقْتَرَبَ وَاسْتَمَعَ وَاَنْصَتَ كَانَ لَهٗ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوْهَا اَجْرُ قِيَامِ سَنَةٍ وَصِيَامِهَا.

رواه احمد ٢/٢٠٩

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن اچھی طرح غسل کرتا ہے، بہت سویرے جمعہ کے لئے جاتا ہے، امام کے بالکل قریب بیٹھتا ہے اور خطبہ توجہ سے سنتا ہے اس دوران خاموش رہتا ہے تو وہ جتنے قدم چل کر مسجد آتا ہے اسے ہر ہر قدم کے بدلے سال بھر کی تہجد اور سال بھر کے روزوں کا ثواب ملتا ہے۔ (مسند احمد)

﴿130﴾ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ وَاَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ: اِنَّ فِی الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَایُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ یَسْاَلُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ فِیْهَا اِلَّا اَعْطَاهُ اِیَّاهُ وَهِیَ بَعْدَ الْعَصْرِ.

رواه احمد، الفتح الربانی ٦/١٣

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جمعہ کے دن ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے کہ مسلمان بندہ اس میں اللہ تعالیٰ سے جو مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو ضرور عطا فرما دیتے ہیں اور وہ گھڑی عصر کے بعد ہوتی ہے۔

(مسند احمد، الفتح الربانی)

﴿131﴾ عَنْ اَبِیْ مُوْسَى الْاَشْعَرِیِّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ یَقُوْلُ: هِیَ مَا بَیْنَ اَنْ یَجْلِسَ الْاِمَامُ اِلَی اَنْ تُقْضَی الصَّلَاةُ.

رواه مسلم، باب فی الساعة التی فی یوم الجمعة، رقم: ١٩٧٥

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو جمعہ کی گھڑی کے بارے میں ارشاد فرماتے ہوئے سنا: وہ گھڑی خطبہ شروع ہونے سے لیکر نماز کے ختم ہونے تک کا درمیانی وقت ہے۔ (مسلم)

فائدہ: جمعہ کے دن قبولیت والی گھڑی کی تعیین کے بارے میں اور بھی احادیث ہیں لہٰذا اس پورے دن زیادہ سے زیادہ دعا اور عبادت کا اہتمام کرنا چاہئے۔ (نووی)

نظرِبد دور کرنے کا نبوی نسخہ

حضرت جبرئیل علیہ السلام نے نظرِبد دور کرنیکا ایک خاص وظیفہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سکھایا اور فرمایا کہ حضرت حسن و حضرت حسین رضی اللہ عنہما پر پڑھ کر دم کیا کرو۔

ابن عساکر میں ہے کہ جبرئیل علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت غمزدہ تھے۔ سبب پوچھا تو فرمایا حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کو نظر لگ گئی ہے۔ فرمایا یہ سچائی کے قابل چیز ہے نظر واقعی لگتی ہے۔ آپ نے یہ کلمات پڑھ کر انہیں پناہ میں کیوں نہ دیا؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا وہ کلمات کیا ہے؟ فرمایا: یوں کہو:

اَللّٰهُمَّ ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِيْمِ وَالْمَنِّ الْقَدِيْمِ ذَا الْوَجْهِ الْكَرِيْمِ وَلِيَّ الْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ وَالدَّعْوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ عَافِ الْحَسَنَ والْحُسَيْنَ مِنْ اَنْفُسِ الْجِنِّ وَاَعْيُنِ الْإِنْسِ.

حضور ﷺ نے یہ دعا پڑھی، وہیں دونوں بچے اٹھ کھڑے ہوئے اور آپ ﷺ کے سامنے کھیلنے کودنے لگے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ لوگو! اپنی جانوں کو، اپنی بیویوں کو اور اپنی اولاد کو اسی پناہ کے ساتھ پناہ دیا کرو، اس جیسی اور کوئی پناہ کی دعا نہیں ہے۔

(تفسیر ابن کثیر: جلد ۵ صفحہ ۴۱۶)

نوٹ: الحسن والحسین کی جگہ مریض کا نام لیں۔

مریض کیا پڑھے کہ اس کے گناہ معاف ہو جائیں؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص دن میں یا رات میں یا کسی ماہ میں پانچ مرتبہ انگلیوں میں شمار کر کے اسے پڑھ لے، پھر اس دن یا رات یا اسی ماہ میں مر جائے تو اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے:

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَہُ الْمُلْكُ وَ لَہُ الْحَمْدُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔(1)

(1) سلاح المؤمن: ۱٤

مریض پر کیا پڑھ کر دعا کرے؟

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں ایک مرتبہ بیمار ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم عیادت کے لیے تشریف لائے۔ ایک دن یہ تعوذ پڑھ کر دعا فرمائی اور جاتے ہوئے فرمایا: اے عثمان! یہی پڑھ کر دعا کرو، اس کا کوئی مثل نہیں جس سے تم دعا کرو:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، اُعِیْذُكَ بِاللّٰہِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ وَ لَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا

أَحَدٌ مِنْ شَرِّ مَا تَجِدُ. (۱)

''اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہیں، تمہاری حفاظت طلب کرتا ہوں اس اللہ سے، جو یکتا ہیں، بے نیاز ہیں، نہ انہوں نے جنا، نہ وہ جنے گئے، نہ ان کا کوئی ہم سر ہے، اس کی برائی سے جو تم محسوس کرتے ہو۔''

طبرانی کی کتاب الدعاء میں ہے کہ آپ ﷺ نے یہ پڑھ کر مجھے جھاڑا تو اللہ پاک نے صحت دے دی۔ (۲)

(۱) ابن سني: ۱۸٤، رقم: ٥٥٨، الدعاء للطبراني: ۱۳۲٤/۲، الفتوحات: ۷۲/٤، ابو يعلى
(۲) الدعاء للطبراني: ۱۳۲٤/۲

حالتِ مرض کی وہ دعا جو دخولِ جنت کا باعث ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوہریرہ! میں تم کو ایک حق بات نہ بتادوں جو مرض الموت اس کو میں پڑھے تو جہنم سے بچ جائے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعِبَادِ وَ الْبِلَادِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، كِبْرِيَاءُ رَبِّنَا وَ جَلَالِهٖ وَ قُدْرَتِهٖ بِكُلِّ مَكَانٍ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ اَمْرَضْتَنِيْ لِتَقْبِضَ رُوْحِيْ فِيْ مَرَضِيْ هٰذَا فَاجْعَلْ رُوْحِيْ فِيْ اَرْوَاحِ مَنْ قَدْ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنْكَ الْحُسْنٰى. (۱)

"کوئی معبود نہیں سوائے خدا کے، وہ زندہ کرتے ہیں اور مارتے ہیں، وہ زندہ ہیں اسے موت نہیں آئے گی، پاک ہے اللہ جو بندوں کے رب ہیں اور شہروں کے رب ہیں، اللہ کے لیے تعریف ہے، خوب، بابرکت، ہر حال میں اللہ بڑے ہیں، ہر جگہ ہمارے رب کی قدرت، بڑائی اور جلال ہے، اے اللہ! آپ نے اگر روح قبض کرنے کے لیے بیمار کیا ہے تو میری روح کو ان روحوں میں شامل فرمالیجیے جن کے لیے آپ کی طرف سے نیکی یا جنت کا فیصلہ ہو چکا ہے۔"

(۱) مطالب عاليه: ۳/۲۳٤، ابن سني: ۱۸۳، رقم الحديث: ٥٥٤

ہزار دن تک ثواب ملنا

جو شخص یہ درود شریف پڑھے تو ثواب لکھنے والے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک اس کا ثواب لکھیں گے۔ (۲)

صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّجَزَاهُ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ

میّت کے پاس جو لوگ موجود ہوں وہ یہ دُعا پڑھیں

جو لوگ میّت کے پاس ہوں وہ اسکی آنکھیں بند کردیں اور یہ دُعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَّارْفَعْ دَرَجَتَہٗ فِی الْمَھْدِیِّیْنَ وَاخْلُفْہُ فِیْ عَقِبِہٖ فِی الْغَابِرِیْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَہٗ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ ط وَافْسَحْ لَہٗ فِیْ قَبْرِہٖ وَنَوِّرْ لَہٗ فِیْہِ ط (مسلم، نسائی عن اُم سلمہؓ)

اے اللہ! فلاں شخص (یہاں میّت کا نام لے) کو بخش دے اور ہدایت یافتہ (جنتی) لوگوں میں اسکا درجہ بُلند فرما اور اسکے پس ماندگان میں تُو اسکا قائم مقام (کارساز) بن جا۔ اور ہماری اور اسکی (سب کی) مغفرت فرما دے۔ اے ربّ العالمین اور اسکی قبر کو کشادہ کردے اور قبر میں اسکو نُور عطا فرما (یعنی اس کی قبر کو روشن کردے)۔

ف! حدیث شریف میں آیا ہے کہ :-

جو شخص میّت کے پاس موجود ہو وہ میّت کی آنکھیں بند کردے اور اسکے لیے مذکورہ بالا دُعائے خیر کرے فرشتے اسکی دُعا پر آمین کہتے ہیں۔

گویا والدین کا حق ادا کر دیا

ایک روایت میں آیا ہے کہ جو شخص اپنے والدین کی طرف سے حج کرے تو ان کو ایک حج کا ثواب ہوتا ہے اور حج کرنے والے کیلئے ۹ حجوں کا ثواب ہوتا ہے۔ علامہ عینیؒ نے شرح بخاری میں ایک حدیث نقل کی ہے کہ جو شخص ایک بار یہ دعا پڑھے اور اس کے بعد یہ کہے یا اللہ اس کا ثواب میرے ماں باپ کو پہنچا دے تو اس نے والدین کا حق ادا کر دیا۔ دعا یہ ہے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ
وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ
لِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَلَهُ الْعَظَمَةُ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ هُوَ الْمَلِكُ
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ
الْعٰلَمِيْنَ وَلَهُ النُّوْرُ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ط

(حل مشکلات اور قضائے حاجات کے مؤثر، مجرب اور خاص اعمال)

ابدال بننے کا نسخہ

حضرت امام غزالیؒ نے احیاء العلوم میں تحریر فرمایا ہے کہ جو شخص روزانہ یہ دعا تین مرتبہ پڑھے گا اس کیلئے ابدال کا درجہ لکھا جاتا ہے۔ابدال اولیائے کرام میں ایک بہت بڑا درجہ ہوتا ہے۔دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ تَجَاوَزْ عَنْ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

مظاہر حق جدید ج ۴ ص ۵۹ قسط ۱۳۰)

مکان کی حفاظت کیلئے

جس مکان میں جن وشیاطین یا آسیب یا بھوت پریت چڑیل وغیرہ ارواح خبیثہ کا اثر ہو تو پیر کے دن یا بدھ یا جمعرات کے دن بساعت مشتری یا زہرہ پوری سورہ بقرہ اس مکان میں بیٹھ کر درمیانی آواز سے پڑھے اور ایک گلاس پانی کا بھر کر اپنے قریب رکھ لے اور جب سورہ ختم ہو جائے تو اس پانی پر دم کر کے مکان کی دیواروں پر اس طرح چھڑک دے کہ پانی زمین پر نہ گرے اور ساعت کا حساب سورج نکلنے کے وقت سے لگائے۔

انشاء اللہ تعالیٰ کسی قسم کا اثر مکان میں نہ رہے گا۔ مجرب ہے۔

حضرت شیخ بوئی رحمہ اللہ کا ایک خاص الخاص عمل

جس کو کوئی حاجت درپیش ہو وہ بدھ، جمعرات اور جمعہ کے روزے رکھے۔ جمعہ کے روز غسل کرکے مسجد جائے۔ راہ میں کچھ صدقہ دے پھر نماز سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ.
وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ. اَلَّذِیْ مَلَأَتْ عَظَمَتُهُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَبْصَارُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ
خَشْیَتِهٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تُعْطِیَنِیْ
مَسْئَلَتِیْ وَتَقْضِیَ حَاجَتِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ.

یہاں اپنی ضرورت کا نام لے جو اسی وقت پوری ہوگی۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے فرمایا یہ دعا جاہلوں کو نہ سکھاؤ ورنہ وہ ایک دوسرے پر بددعا کریں گے اور قبول ہوگی۔ (شمس المعارف الکبریٰ ص ۲۵۹)

اگر کوئی برے افعال کا شکار ہو جائے

جو دین سے غافل ہو سیدھے راستے سے بھٹک جائے یا برے افعال میں مبتلا ہو جائے تو اس کو پانی پر ۱۰۱ بار پڑھ کر دم کرکے ۴۱ دن تک پلائیں۔

اُولٰٓئِكَ عَلٰی هُدًی مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (سورۃ البقرۃ، آیت ۵)

سانپ بچھو کے کاٹے کا علاج

جس کو سانپ بچھو وغیرہ زہریلے جانور نے کاٹ لیا ہو اس پر سات مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کرے یا پانی اور نمک ملا کر جس جگہ کاٹا ہے ملتا جائے اور سورہ کافرون، سورہ فلق، سورہ الناس پڑھ کر دم کرتا جائے۔

فائدہ: حدیث شریف میں آیا ہے کہ:

ایک مرتبہ نماز میں بچھو نے آپ کو کاٹ لیا نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے فرمایا خدا لعنت کرے بچھو پر نہ نمازی کو چھوڑتا ہے نہ بے نماز کو پھر آپ ﷺ نے نمک اور پانی منگوایا آپ کاٹنے کی جگہ پر ملتے جاتے اور مذکورہ بالا تینوں سورتوں کو پڑھتے جاتے تھے۔ (طبرانی فی الصغیر بحوالہ حصن حصین)

شب قدر کی پہچان کا طریقہ

شیخ محی الدین ابن عربیؒ لیلۃ القدر کی پہچان میں فرماتے ہیں کہ اگر پہلا روزہ جمعہ کے دن کا ہو تو لیلۃ القدر ۲۹ ویں شب ہوگی، اگر ہفتہ کا ہو تو ۲۱ ویں، اگر اتوار کا ہو تو ۲۷ ویں، اگر پیر کا ہو تو ۱۹ ویں، اگر منگل کا ہو تو ۲۵ ویں، اگر بدھ کا ہو تو ۱۷ ویں اور اگر جمعرات کا ہو تو ۱۰ ویں کے بعد کی طاق راتوں میں سے کسی رات میں ہوگی۔ (الکنز المدفون ص ۳)

حضرت شیخ ابوالحسن خرقانیؒ اپنے ایک رسالہ میں لکھتے ہیں کہ اگر یکم رمضان اتوار کو ہو تو شب قدر ۲۹ ویں شب ہوگی، اگر پیر کو ہو تو ۲۱ ویں، منگل کو ہو تو ۲۷ ویں، بدھ کو ہو تو ۱۹ ویں، جمعرات کو ہو تو ۲۵ ویں، جمعہ کو ہو تو ۱۷ ویں اور اگر ہفتہ کو ہو تو ۲۳ ویں شب ہوگی۔

جنتی تعویذ

حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے یہ تعویذ بطور حضور ﷺ کے معجزہ کے نقل کیا ہے فرماتے ہیں جب حضرت آمنہؓ کے بطن مبارک میں آنحضرت ﷺ منتقل ہوئے تو حضرت آمنہؓ کو خواب میں کچھ فرشتے نظر آئے انہوں نے حضرت آمنہؓ کو عرض کیا آپ کو ساری کائنات میں سے افضل ترین ذات گرامی کا حمل ہے جب آپ ان کو جنیں تو ان کا نام محمد رکھنا اور سونے کے طباق میں ایک تعویذ رکھا ہوا پیش کیا کہ یہ ان کو ولادت کے بعد پہنا دیں۔ اس تعویذ کو امام بیہقی نے اور امام ابونعیم اصبہانی نے اپنی اپنی دلائل النبوۃ میں اور ابن عساکر نے تاریخ دمشق میں اور علامہ سیوطی نے الخصائص الکبریٰ میں ذکر کیا ہے۔ ہم اس تحفہ خاص کو اپنے قارئین کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں ہم نے خود بھی اس کو بہت سے مقاصد میں استعمال کیا اور کرایا ہے تیر بہدف پایا ہے۔ ایک شخص کو اولاد نرینہ کیلئے دیا تھا اور ہدایت کی تھی کہ عورت کو امید ہونے کے بعد بچہ کے اعضاء

جسمانی بننے سے پہلے پہلے اس کو کمر میں اس طرح پہنائیں کہ تعویذ ناف پر رہے انشاء اللہ بیٹا پیدا ہوگا۔ چنانچہ اس نے ایک دن آکر بیٹے کی ولادت کی خبر سنائی۔ یہ تعویذ میرے حضرت مفتی جمیل احمد صاحب تھانویؒ کے معمولات میں سے تھا آپ اس کو ہر مقصد میں استعمال کراتے تھے اور اس مقصد کے مطابق طریقہ استعمال تجویز کرتے تھے۔ تعویذ یہ ہے۔

اعیذہ بالواحد من شر کل حاسد و کل خلق رائد من قائم
و قاعد عن السبیل عائد علی الفساد جاهد من نافث او
عاقد و کل خلق مارد یاخذ بالمراصد فی طرق الموارد
انها هم عنه باللہ الاعلیٰ واحوطه منهم بالید العلیا و الکف
الذی لا یری یداللہ فوق ایدیهم و حجاب اللہ دون عادیهم
لا یطردوه ولا یضروه فی مقعد ولا منام ولا مسیر ولا مقام
اول اللیالی و آخر الایام

فائدہ: یہ تعویذ جنات، جادو اور شر دشمناں کو دور کرنے کیلئے بھی خاص چیز ہے۔

شہادت کا مرتبہ حاصل کرنے کا نبوی نسخہ

(۲۵ مرتبہ دن رات میں کسی بھی وقت پڑھ لیجئے۔)

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْ الْمَوْتِ
وَفِيْ مَـا بَعْـــدَ الْمَــوْتِ

ترجمہ: اے اللہ مجھے موت میں برکت عطا فرما اور موت کے بعد جو ہونا ہے اس میں بھی برکت عطا فرما۔

فضیلت: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ کوئی شخص بغیر شہادت کے بھی شہیدوں کے ساتھ ہو سکتا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دن رات میں بیس مرتبہ موت کو یاد کرے وہ ہو سکتا ہے۔ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص ۲۵ مرتبہ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْ الْمَوْتِ وَفِيْ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ پڑھے وہ شہادت کے درجہ میں ہو سکتا ہے۔ (مرقاۃ جلد ۵ صفحہ نمبر ۲۷۰)

نوٹ: بندہ کی رائے ہے کہ ہر فرض نماز کے بعد اگر پانچ مرتبہ مذکورہ دعا پڑھ لیں تو چوبیس گھنٹے میں پچیس مرتبہ کا عدد پورا ہو جائے گا اور آسانی بھی رہے گی۔

فضیلت: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے ساتھ باہر نکلا اس طرح کہ میرا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں تھا۔آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم کا گذر ایک ایسے شخص پر ہوا جو بہت شکستہ حال اور پریشان تھا۔ آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے پوچھا تمہارا یہ حال کیسے ہو گیا۔اس شخص نے عرض کیا کہ بیماری اور تنگدستی نے میرا یہ حال کر دیا آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ میں تمہیں

چند کلمات بتاتا ہوں وہ پڑھو گے تو تمہاری بیماری اور تنگدستی جاتی رہے گی (وہ کلمات مذکورہ کلمات ہیں) چنانچہ کچھ عرصہ کے بعد پھر آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم اس طرف تشریف لے گئے تو اس کو اچھے حال میں پایا، آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے خوشی کا اظہار فرمایا، اس نے عرض کیا کہ جب سے آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے مجھے یہ کلمات بتلائے تھے میں پابندی سے ان کلمات کو پڑھتا ہوں۔ (معارف القرآن ج۵ ص۵۳۱) (بکھرے موتی ج۱ ص۸۹-۹۰)

چار عظیم فائدے

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص روزانہ تین سو مرتبہ:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ۝

پڑھے (تو یہ کلمات اس کے لئے فقر و فاقہ سے حفاظت کا ذریعہ اور قبر کی وحشت و تنہائی میں انسیت کا باعث ہوں گے اور ان کلمات (کی برکت سے پڑھنے والا) غنا (ظاہری اور باطنی) حاصل کرے گا اور (قیامت کے دن) ان کلمات کی برکت سے وہ جنت کے دروازہ پر دستک دے گا۔

تشریح :۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ :

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ۝

روزانہ سو بار پڑھنے والے کو چار بڑے بڑے فائدے حاصل ہوں گے۔ ان میں سے ہر فائدہ ایسا ہے جس کا ہر شخص محتاج ہے۔ لہذا ہر شخص کو ہر روز اس کی ایک تسبیح پڑھ لینی چاہیئے وہ فوائد یہ ہیں :۔

۱۔ فقر و فاقہ اور معاشی تنگی دور ہونا۔

۲۔ قبر کی وحشت دور ہو کر راحت و انسیت حاصل ہونا۔

۳۔ غناء ظاہری و باطنی نصیب ہونا۔

۴۔ جنت کے ہر دروازے پر دستک دینے اور جنت میں داخل ہونے کی سعادت ملنا۔

ہزاروں ملائکہ کی صف بندی

ایک روایت میں ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا حضور! معاویہ بن معاویہ المزنی کا انتقال ہوگیا۔ کیا آپؐ اُس کا نمازِ جنازہ پڑھنا پسند کریں گے؟ (آپؐ نے آمادگی ظاہر فرمائی) چنانچہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے اپنا پَر مارا جس سے (درمیان میں) نہ کوئی درخت باقی رہا اور نہ کوئی پردہ حائل رہا (درمیان کی ہر چیز) پامال ہوکر رہ گئی اور ان کا جنازہ آپؐ کے سامنے کیا گیا۔ یہاں تک کہ آپؐ نے اُس کو دیکھا اور اُس پر نمازِ جنازہ پڑھی اور فرشتوں کی دو صفوں نے بھی اُن پر نمازِ جنازہ ادا کی۔ ہر صف میں ستر ہزار فرشتے تھے۔ میں نے کہا۔ اے جبرئیل! کس عمل کی بدولت منجانب اللہ ان کو یہ مرتبہ ملا؟

جبرئیل علیہ السلام نے جواب دیا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ سے محبت رکھنے اور اس سورۃ کو آتے جاتے، کھڑے، بیٹھے ہر حال میں پڑھنے کی وجہ سے (ان کو یہ مرتبہ ملا ہے)۔

(کنز العمال ص ۱۰۶ جلد ۱)

(ف) آپ بھی سورۂ اخلاص کا حسبِ استطاعت معمول بنانے پر مذکورہ بالا فضائل اور ثواب حاصل کرسکتے ہیں۔ سورۂ اخلاص یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

سوتے وقت شیطانی وساوس اور خیالاتِ فاسدہ سے حفاظت کے لیے

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے عرض کیا کہ میں سوتے ہوئے ڈرتا ہوں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے یہ دعا تعلیم فرمائی:

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ.

ترجمہ: پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کے پورے کلمات سے اس کے غصے اور عذاب سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطانوں کے وسوسوں سے اور شیطانوں کے میرے پاس آنے سے۔

(اخرجه فی المؤطا ما یؤمر به من التعوذ عند النوم باب ٤٥ کتاب الجامع و اخرج الطبرانی فی الاوسط کذا فی الترغیب ج ٣ ص ١١٦، حیاة الصحابة ج ٣ ص ٣٧ باب دعوات الصحابة)

(۱۵) نظر بد دور کرنے کا مسنون وظیفہ

ابن عساکر میں ہے کہ جبرائیل علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لائے۔ آپ اس وقت غمزدہ تھے۔ سبب پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حسن و حسین کو نظر لگ گئی ہے۔ فرمایا یہ سچائی کے قابل چیز ہے نظر واقعی لگتی ہے۔ آپ نے یہ کلمات پڑھ کر انہیں پناہ میں کیوں نہ دیا؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا وہ کلمات کیا ہیں؟ فرمایا یوں کہو۔

اَللّٰهُمَّ ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِيْمِ وَالْمَنِّ
الْقَدِيْمِ ذَا الْوَجْهِ الْكَرِيْمِ وَلِيَّ
الْكَلِمَاتِ التَّآمَّاتِ وَ الدَّعَوَاتِ
الْمُسْتَجَابَاتِ عَافِ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ
مِنْ اَنْفُسِ الْجِنِّ وَاَعْيُنِ الْاِنْسِ ❀

ترجمہ اے اللہ! آپ عظیم بادشاہت کے مالک، قدیم احسان

کرنے والے، صاحب وجہ کریم اور کلمات تامہ اور مستجاب دعاؤں کے مالک ہیں آپ حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو جنوں اور انسانوں کی نظر بد سے عافیت میں رکھیئے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا پڑھی تو اسی وقت دونوں بچے اٹھ کھڑے ہوئے اور آپ کے سامنے کھیلنے کودنے لگے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگو! اپنی جانوں کو، اپنی بیویوں کو اور اپنی اولاد کو اسی پناہ (دعائے جبرائیل) کے ساتھ پناہ دیا کرو، اس جیسی اور کوئی پناہ کی دعا نہیں۔

(تفسیر ابن کثیر جلد ۵ ص ۴۱۶)

فائدہ: اول آخر درود شریف پڑھ کر مذکورہ بالا دعا تین مرتبہ پڑھیں اور مریض پر دم کریں یہ عمل ایک مجلس میں تین مرتبہ کریں دعا کے اندر جہاں حضرت حسن وحسین رضی اللہ عنہما کا نام ہے ان کی جگہ پر موجودہ مریض کا نام لیں مثلاً عَافِ الْحُسَنَ وَالْحُسَیْنَ کی جگہ موجودہ مریض بچہ جس کا نام ہے فرض کرو ''الطاف'' تو پڑھیں گے ''عَافِ اِلْطَافَ''

مِنْ اَنْفُسِ الْجِنِّ وَاَعْیُنِ الْاِنْسِ۔

جب نماز کے لیے کھڑا ہونے لگے تو کیا پڑھے

ام رافع رضی اللہ عنہا نے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہمیں کوئی نیک کام بتا دیجیے جس کا ثواب اللہ پاک ہمیں عطا فرمائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو دس مرتبہ "سُبحَانَ اللّٰہ" دس بار "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ" دس بار "اَلْحَمْدُ لِلّٰہ" دس بار "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" اور دس بار "اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ" کہہ لیا کرو۔ (۲)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَ ھَمْزِہٖ وَ نَفْخِہٖ وَ نَفْثِہٖ (۳)

"اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں مردود شیطان سے، اس کے وسوسے سے، اس کے کبر سے اور اس کے سحر سے۔"

(۲) ابن سني:٤٧، رقم:١٠٦، حاکم:٢٥٥، اذکار:٣٤، بسند صحیح
(۳) ابن ماجه:٥٨، حاکم:١/٢٠٧، بسند صحیح

حضرت ابو دُجانہ رضی اللہ عنہ کو جنّات کا پریشان کرنا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا روئے زمین کے جنّات کے نام عجیب خط

خصائصِ کُبریٰ میں بیہقی سے روایت ہے کہ حضرت ابو دُجانہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں جس وقت بستر پر لیٹتا ہوں تو اپنے گھر یکایک چکی کی سی آواز اور شہد کی مکھی کی بھنبھناہٹ سنتا ہوں اور بجلی کی سی چمک دیکھتا ہوں، (ایک دن) جب میں نے گھبرا کر اپنا سر ڈرتے ہوئے اُٹھایا تو دفعتاً مجھ کو ایک سایہ نظر آیا۔ وہ میرے گھر کے صحن میں لمبا ہوتا جاتا تھا۔ میں اس کی جانب بڑھا اور اس کی جلد کو ہاتھ لگایا تو اس کی کھال سیہ کی کھال کی

طرح تھی۔ اس نے میرے منہ پر آگ کا سا شعلہ پھینکا جس سے مجھے گمان ہوا کہ وہ مجھے اور میرے گھر کو بھی جلا دے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیرے گھر میں رہنے والا جن بُرا ہے، پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ اے ابو دُجانہ! ربِ کعبہ کی قسم! کیا تیرے جیسا بھی ایذا دینے کے قابل ہے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ دوات اور کاغذ میرے پاس لاؤ، جب یہ سامان آیا تو آپ ﷺ نے قلم اور کاغذ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیا اور فرمایا کہ لکھو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ . هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اِلٰى مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ
وَالسَّائِحِيْنَ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ . اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا
وَلَكُمْ فِي الْحَقِّ سَعَةً ، فَاِنْ كُنْتَ عَاشِقًا مُّوْلِعًا اَوْ فَاجِرًا مُّقْتَحِمًا
اَوْ رَاعِيًا حَقًّا مُّبْطِلًا ، هٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ يَنْطِقُ عَلَيْنَا وَ عَلَيْكُمْ
بِالْحَقِّ ، اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَرُسُلُنَا يَكْتُبُوْنَ مَا
تَمْكُرُوْنَ . اُتْرُكُوْا صَاحِبَ كِتَابِيْ هٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ
الْاَصْنَامِ وَالْاَوْثَانِ وَاِلٰى مَنْ يَّزْعُمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ، لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ

تُقَلَّبُوْنَ. حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ. حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَ اَعْدَآءُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

(بيهقي دلائل النبوة ج ۷ ص ۱۲۰، طب روحاني مولانا ابراهيم دهلوي ص ۱٦٨)

حضرت ابودُجانہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس خط کو اپنے گھر لے آیا اور اس کو اپنے سر کے نیچے رکھ کر سویا۔ جب میں جاگا تو ایک چلّانے والے کی آواز سنی کہ کوئی یوں کہتا ہے: اے ابودُجانہ! قسم ہے لَاتْ اور عُزّٰی (دو بتوں کے نام) کی! ہم کو ان کلموں نے جلا دیا،

تمہیں اپنے نبی کا واسطہ، یہ نامۂ مبارک یہاں سے اٹھالو تو ہم تمہارے
گھر کبھی نہیں آئیں گے اور نہ تمہارے ہمسایہ میں۔ غرض یہ کہ صبح ہوئی
اور میں نے نمازِ فجر جناب رسول اللہ ﷺ کے ساتھ پڑھی اور جو کچھ میں
نے سنا تھا اس کیا ذکر آپ ﷺ سے کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ابودجانہ!
عذاب (اس خط) کو ان لوگوں سے ہٹالے۔ قسم ہے اس ذات کی جس
نے مجھے حق دے کر بھیجا! وہ اس کی تکلیف قیامت تک پائیں گے۔

(۸) یا اس طرح تسبیح و تحمید کیا کرے:۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ خَلْقِہٖ   سُبْحَانَ اللّٰہِ رِضٰی نَفْسِہٖ
سُبْحَانَ اللّٰہِ زِنَۃَ عَرْشِہٖ   سُبْحَانَ اللّٰہِ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ خَلْقِہٖ   اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رِضٰی نَفْسِہٖ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ زِنَۃَ عَرْشِہٖ   اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ

ترجمہ: اللہ کی پاکی (بیان کرتا ہوں) اسکی مخلوق کی تعداد کے برابر، اللہ کی پاکی (بیان کرتا ہوں) اسکی مرضی کے مطابق، اللہ کی پاکی (بیان کرتا ہوں) اسکے عرش کے برابر، اللہ کی پاکی (بیان کرتا ہوں) اسکے کلمات کی سیاہی کے بقدر۔ (مسلم، نسائی عن جویریہؓ)

سب تعریف اللہ کے لیے ہے اسکی مخلوق کی تعداد کے برابر، سب تعریف اللہ کے لیے ہے، اسکی اپنی رضا کے موافق، سب تعریف اللہ کے لیے ہے اسکے عرش کے برابر، سب تعریف اللہ کے لیے ہے اس کے کلمات کی سیاہی کے بقدر۔

(۹) یا اس طرح تسبیح، تحمید اور تہلیل و تکبیر پڑھا کرے:۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضٰی نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ

ترجمہ: اللہ کی پاکی (بیان کرتا ہوں) اور اسکی تعریف، اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے، اسکی مخلوق کی تعداد کے برابر، اور اسکی اپنی مرضی کے موافق اور اس کے عرش کے ہموزن اور اسکے کلمات کی سیاہی کے بقدر۔

(۱۰) یا اس طرح چاروں کلمات پڑھا کرے:۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی السَّمَآءِ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا بَیْنَ ذٰلِکَ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا ھُوَ خَالِقٌ۔ اسی طرح اَللّٰہُ اَکْبَرُ کے ساتھ چاروں کلمات، اسی طرح اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کے ساتھ اسی طرح لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کے ساتھ اسی طرح وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کے ساتھ (چاروں کلمات پڑھے)۔

ف ! (۱) حدیث شریف میں آیا ہے کہ:۔

(ایک دن) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک صحابیہؓ کے ہاں تشریف لے گئے تو آپ نے

دیکھا ان کے سامنے گٹھلیاں یا کنکریاں (رکھی ہوئی) تھیں، ان پر وہ تسبیح پڑھ رہی تھیں آپؐ نے فرمایا، میں تمہیں اِس سے آسان (یا فرمایا) افضل طریقہ نہ بتلاؤں ؟ وہ یہ ہے کہ تم اس طرح پڑھا کرو (اور مذکورہ بالا طریقہ بتلایا) - (ابو داؤد، حاکم عن صفیہؓ)

(۲) دوسری حدیث میں آیا ہے کہ :-

(ایک دن) آپؐ اُمّ المؤمنین صفیہؓ کے ہاں گئے اُن کے سامنے چار ہزار گٹھلیاں رکھی تھیں جن پر وہ تسبیح پڑھ رہی تھیں۔ آپؐ نے فرمایا۔ جب سے میں تمہارے پاس کھڑا ہوں (اتنی دیر میں) میں نے اس سے زیادہ تسبیح پڑھ لی۔ انھوں نے عرض کیا: مجھے بھی بتلا دیجئے تو آپؐ نے مذکورہ بالا طریقہ بتلایا - (حاکم، عن صفیہؓ)

(۱۱) یا اس طرح پڑھا کرے :-

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ ط

ترجمہ: اللہ کی پاکی (بیان کرتا ہوں) اسکی مخلوق کی شمار کے برابر اور اللہ کی پاکی (بیان کرتا ہوں) اسکی مخلوق کو بھر دینے کے برابر اور اللہ کی پاکی (بیان کرتا ہوں) ہر چیز کی تعداد کے برابر اور پاکی (بیان کرتا ہوں) اللہ کی ہر چیز کو بھر دینے کے برابر، اور اللہ کی پاکی (بیان کرتا ہوں) اس چیز کی شمار کے برابر جس کو کتاب احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اور اللہ کی پاکی (بیان کرتا ہوں) اس کو بھر دینے کے برابر جس پر اسکی کتاب احاطہ کیے ہوئے ہے، اور سب تعریف ہے اللہ کی اسکی مخلوق کی تعداد کے برابر، اور سب تعریف ہے اللہ کی اُسکی مخلوق کو بھر دینے کے برابر،

اور تعریف ہے اللہ کی ہر چیز کے شمار کے برابر، اور تعریف ہے اللہ کی ہر چیز کو بھر دینے کے برابر
اور پاکی ہے اللہ کی ہر اس چیز کی تعداد کے برابر، جس پر اسکی کتاب احاطہ کیے ہوئے ہے اور
تعریف ہے اللہ کی ہر اس چیز کو بھر دینے کے برابر، جس پر اللہ کی کتاب احاطہ کیے ہوئے ہے۔

ف ! حدیث شریف میں آیا ہے کہ :-

(ایک مرتبہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو الدرداءؓ سے فرمایا: کیا میں تمھیں ایسی چیز نہ تبلادوں جو تمہارے رات سے لیکر دن تک اور دن سے لیکر رات تک کے ذکر اللہ سے (ثواب میں بھی اور عمل میں بھی) افضل ہے؟ اسکے بعد مذکورہ بالا کلمات تعلیم فرمائے۔

(۱۲) یا اس طریق پر تسبیح و تحمید کیا کرے :-

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ۔ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ مَا فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ۔ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ ۔ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ ۔

اسی طرح (سُبْحَانَ اللّٰهِ کے بجائے ہر جگہ) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے ۔ (نسائی، حاکم عن ابی امامہؓ)

ترجمہ: میں اللہ کی پاکی (بیان کرتا ہوں) مخلوق کی تعداد کے برابر، اللہ کی پاکی مخلوق کے بھر دینے کے بقدر، اللہ کی پاکی جو کچھ زمین و آسمان میں ہے اسکی تعداد کے برابر اور اللہ کی پاکی جو کچھ زمین و آسمان میں ہے اسکو بھر دینے کے بقدر اور اللہ کی پاکی ان چیزوں کی تعداد کے برابر جن کو اسکی کتاب نے شمار کیا ہے اور اللہ کی پاکی ان چیزوں کو بھر دینے کے بقدر جن کو اسکی کتاب نے شمار کیا ہے اور اللہ کی پاکی ہر چیز کی تعداد کے برابر اور اللہ کی پاکی ہر چیز کو بھر دینے کے بقدر (بیان کرتا ہوں) اسی طرح اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (کے ساتھ چاروں چیزوں کی "شمار" اور "بھر دینے" کے برابر اور بقدر ذکر کرے)

ف ا (۱) حدیث شریف میں آیا ہے کہ :-

(ایک مرتبہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو امامہؓ سے فرمایا: کیا میں

تمہیں تمہارے رات میں دن سمیت اور دن میں رات سمیت (کیے ہوئے) ذکر اللہ سے (ثواب میں) زیادہ یا (فرمایا) افضل نہ بتلادوں؟ وہ یہ (مذکورہ بالا طریق پر ذکر) ہے۔

(۲) بعض روایتوں میں سُبْحَانَ اللّٰہِ کے بجائے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ آیا ہے اور اسکے بعد سُبْحَانَ اللّٰہِ اور اسی طرح اَللّٰہُ اَکْبَرُ بھی، بعض روایتوں میں اَللّٰہُ اَکْبَرُ نہیں ہے (صرف اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور سُبْحَانَ اللّٰہِ ہے)۔

حضرت آدم علیہ السلام کی دعاءِ توبہ

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ طاہرہ مطہرہ حمیرا عفیفہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو زمین پر اُتارا تو انہوں نے کعبہ کے سامنے کھڑے ہو کر دو رکعت نماز پڑھی، پس اللہ تعالیٰ نے ان کو یہ دعا الہام فرمائی:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَ عَلَانِيَتِيْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِيْ، وَ تَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاَعْطِنِيْ سُؤْلِيْ وَ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَنْ يُّصِيْبَنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِيْ.

(رواه الطبرانی فی الاوسط عن عائشة، كذا فی جمع الفوائد ادعية غير موقتة و فيها الاستعاذة درر فرائد ص ٥٤٣)

حضرت جبرائیل علیہ السلام کا دَم

جب رسول اللہ ﷺ پر سحر کر دیا گیا تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آپ ﷺ پر جو دعا پڑھ کر دَم فرمایا وہ حضرت ابو سعید الخذری رضی اللہ عنہ کی حدیث میں اس طرح مروی ہے:

حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور فرمایا:

اے محمد! کیا آپ بیمار ہیں؟ فرمایا ہاں، تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے یہ دعا پڑھ کر آپ ﷺ پر دَم فرمایا تھا:

بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ، مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ، مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ، اَللّٰهُ يَشْفِيكَ بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ.

(رواه مسلم ٢١٨٦ و الترمذی (مع التحفة) ٢/١٢٦، وقال: حدیث حسن صحیح، والبغوی ٥/٢٣٠ و النسائی و ابن ماجه كذا فی الأذكار ص ١٢٥)

ترجمہ: میں اللہ کے نام کے ساتھ تجھ پر دم کرتا ہوں، ہر اس چیز سے جو تجھ کو تکلیف دے، ہر نفس کے شر سے، یا حسد کرنے والی نظرِ بد سے۔ اللہ تجھ کو شفا دے۔ اللہ کے نام کے ساتھ میں تجھ پر دم کرتا ہوں۔

علامہ شیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

"سحر ہو جانے کے بعد اس کے علاج کے لیے اس دعا کو تین تین بار پڑھ کر مکرر دم کیا جائے۔"

بڑا نور حاصل کرنے کیلئے

حافظ ابوبکر بزارؒ اپنی کتاب میں لائے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس آیت کو رات کے وقت پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے اتنا بڑا نور عطا فرمائے گا جو عدن سے مکہ شریف تک پہنچے:

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا
وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا

دارین کی نعمتیں ملنا

ایک مرتبہ ذیل کی آیت پڑھے۔ جب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس کو پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے ان کو دونوں جہانوں کی نعمت سے نوازا۔ (ترمذی)

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

۷۰ فرشتے ثواب لکھیں

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص

جَزَى اللّٰهُ مُحَمَّدًا عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ (ایک مرتبہ) کہے (تو

اللہ پاک اس کلمہ پر اس کو اتنا ثواب عطا فرماتے ہیں کہ) ستر فرشتے ستر دن تک اس کا ثواب لکھیں تو نہ لکھ سکیں۔

(کنز العمال جلد ۲۲ ص ۲۲۴)

صلوٰۃ التسبیح

﴿183﴾ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لِلْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ: يَاعَبَّاسُ! يَا عَمَّاهُ! اَلَا اُعْطِيْكَ؟ اَلَا اَمْنَحُكَ؟ اَلَا اَحْبُوْكَ؟ اَلَا اَفْعَلُ بِكَ عَشْرَ خِصَالٍ اِذَا اَنْتَ فَعَلْتَ ذٰلِكَ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ ذَنْبَكَ اَوَّلَهُ وَآخِرَهُ قَدِيْمَهُ وَحَدِيْثَهُ خَطَاَهُ وَعَمْدَهُ، صَغِيْرَهُ وَكَبِيْرَهُ سِرَّهُ وَعَلَانِيَتَهُ. عَشْرَ خِصَالٍ. اَنْ تُصَلِّيَ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَقْرَاُ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَسُوْرَةً، فَاِذَا فَرَغْتَ مِنَ الْقِرَاءَةِ فِيْ اَوَّلِ رَكْعَةٍ وَاَنْتَ قَائِمٌ قُلْتَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً، ثُمَّ تَرْكَعُ فَتَقُوْلُهَا وَاَنْتَ رَاكِعٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَكَ مِنَ الرُّكُوْعِ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَهْوِيْ سَاجِدًا فَتَقُوْلُهَا وَاَنْتَ سَاجِدٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَكَ مِنَ السُّجُوْدِ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَسْجُدُ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَكَ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا فَذٰلِكَ خَمْسٌ وَسَبْعُوْنَ، فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ تَفْعَلُ ذٰلِكَ فِيْ اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ، اِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تُصَلِّيَهَا فِيْ كُلِّ يَوْمٍ مَرَّةً فَافْعَلْ، فَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِيْ كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّةً، فَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِيْ كُلِّ شَهْرٍ مَرَّةً، فَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِيْ كُلِّ سَنَةٍ مَرَّةً، فَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِيْ عُمُرِكَ مَرَّةً. رواه ابوداؤد، باب صلوة التسبيح،رقم:١٢٩٧

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: عباس! میرے چچا! کیا میں آپ کو ایک عطیہ نہ کروں؟ کیا ایک

ہدیہ نہ کروں؟ کیا ایک تحفہ پیش نہ کروں؟ کیا میں آپ کو ایسا عمل نہ بتاؤں جب آپ اس کو کریں گے تو آپ کو دس فائدے حاصل ہوں گے یعنی اللہ تعالیٰ آپ کے اگلے، پچھلے، پرانے، نئے، غلطی سے کئے ہوئے، جان بوجھ کر کئے ہوئے، چھوٹے، بڑے، چھپ کر کئے ہوئے، کھلّم کھلاّ کیے ہوئے گناہ سب ہی معاف فرمادیں گے۔ وہ عمل یہ ہے کہ آپ چار رکعت (صلوٰۃ التسبیح) پڑھیں اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور دوسری کوئی سورت پڑھیں۔ جب آپ پہلی رکعت میں قراءت سے فارغ ہو جائیں تو قیام ہی کی حالت میں رکوع سے پہلے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پندرہ مرتبہ کہیں۔ پھر رکوع کریں اور رکوع میں بھی یہی کلمات دس مرتبہ کہیں۔ پھر رکوع سے اٹھ کر قومہ میں بھی یہی کلمات دس مرتبہ کہیں۔ پھر سجدے میں چلے جائیں اور اس میں بھی یہ کلمات دس مرتبہ کہیں۔ پھر سجدے سے اٹھ کر جلسہ میں یہی کلمات دس مرتبہ کہیں۔ پھر دوسرے سجدے میں بھی یہی کلمات دس مرتبہ کہیں۔ پھر دوسرے سجدے کے بعد بھی کھڑے ہونے سے پہلے بیٹھے بیٹھے یہی کلمات دس مرتبہ کہیں۔ چاروں رکعت اسی طرح پڑھیں اور اس ترتیب سے ہر رکعت میں یہ کلمات پچھتر مرتبہ کہیں۔ (میرے چچا) اگر آپ سے ہو سکے تو روزانہ یہ نماز ایک مرتبہ پڑھا کریں۔ اگر روزانہ نہ پڑھ سکیں تو ہر جمعہ کے دن پڑھ لیا کریں۔ اگر آپ یہ بھی نہ کر سکیں۔ تو ہر مہینہ میں ایک مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ اگر یہ بھی نہ کر سکیں تو سال میں ایک مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو زندگی میں ایک مرتبہ ہی پڑھ لیں۔ (ابوداؤد)

﴿172﴾ عَنْ مُعَاذِ بْنِ اَنَسِ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: مَنْ قَعَدَ فِي مُصَلَّاهُ حِينَ يَنْصَرِفُ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ حَتّٰى يُسَبِّحَ رَكْعَتَيِ الضُّحٰى لَا يَقُوْلُ اِلَّا خَيْرًا

غُفِرَ لَهُ خَطَايَاهُ، وَاِنْ كَانَتْ اَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ۔ رواه ابوداؤد، باب صلوة الضحى، رقم:١٢٨٧

حضرت معاذ بن انس جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص فجر کی نماز سے فارغ ہو کر اسی جگہ بیٹھا رہتا ہے، خیر کے علاوہ کوئی بات نہیں کرتا پھر دو رکعت اشراق کی نماز پڑھتا ہے اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں چاہے وہ سمندر کے جھاگ سے زیادہ ہی ہوں۔ (ابوداؤد)

﴿174﴾ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ فِي جَمَاعَةٍ ثُمَّ قَعَدَ يَذْكُرُ اللهَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ كَانَتْ لَهُ كَاَجْرِ حَجَّةٍ وَ عُمْرَةٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: تَامَّةٍ تَامَّةٍ تَامَّةٍ. رواه الترمذى وقال: هذا حديث حسن غريب، باب ما ذكر مما يستحب من الجلوس ......،رقم:٥٨٦

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص فجر کی نماز جماعت سے پڑھتا ہے پھر آفتاب نکلنے تک اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول رہتا ہے پھر دو رکعت نفل پڑھتا ہے تو اسے حج اور عمرہ کا ثواب ملتا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے تین مرتبہ ارشاد فرمایا: کامل حج اور عمرہ کا ثواب، کامل حج اور عمرہ کا ثواب، کامل حج اور عمرہ کا ثواب ملتا ہے۔ (ترمذی)

﴿179﴾ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ حَافَظَ عَلَی شُفْعَةِ الضُّحٰی غُفِرَتْ لَهٗ ذُنُوْبُهٗ، وَاِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ.

رواہ ابن ماجة، باب ماجاء فی صلوة الضحی، رقم:۱۳۸۲

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو چاشت کی دو رکعت پڑھنے کا اہتمام کرتا ہے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اگرچہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (ابن ماجہ)

﴿181﴾ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ صَلّٰی بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ لَمْ یَتَكَلَّمْ فِیْمَا بَیْنَهُنَّ بِسُوْءٍ عُدِلْنَ لَهٗ بِعِبَادَةِ ثِنْتَیْ عَشْرَةَ سَنَةً.

رواہ الترمذی وقال: حدیث ابی ھریرہ حدیث غریب، باب ماجاء فی فضل التطوع ......، رقم: ٤٣٥

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص مغرب کی نماز کے بعد چھ رکعتیں اس طرح پڑھتا ہے کہ ان کے درمیان کوئی فضول بات نہیں کرتا تو اسے بارہ سال کی عبادت کے برابر ثواب ملتا ہے۔ (ترمذی)

فائدہ: مغرب کے بعد دو رکعتیں سنت مؤکدہ کے علاوہ چار رکعت نوافل اور پڑھی جائیں تو چھ ہو جائیں گی۔ بعض علماء کے نزدیک یہ چھ رکعت، مغرب کی دو رکعت سنت مؤکدہ کے علاوہ ہیں۔ (مرقاۃ، مظاہر حق)

﴿194﴾ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی الْاَسْلَمِیِّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: خَرَجَ عَلَیْنَا رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالَ: مَنْ کَانَتْ لَهٗ حَاجَةٌ اِلَی اللهِ اَوْ اِلٰی اَحَدٍ مِنْ خَلْقِهٖ فَلْیَتَوَضَّاْ وَلْیُصَلِّ رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ لِیَقُلْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ، اَسْئَلُكَ اَلَّا تَدَعَ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً

هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا لِيْ، ثُمَّ يَسْاَلُ اللهَ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَاشَاءَ فَاِنَّهُ يُقَدَّرُ. رواه ابن ماجه، باب ماجاء في صلوٰة الحاجة، رقم:١٣٤٨ قال البوصيري: قلت: رواه الترمذي من طريق فائد به دون قوله. ثُمَّ يَسْاَلُ اللهَ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا الى آخره ورواه الحاكم في المستدرك باختصار وزاد بعد قوله: وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ، وله شاهد من حديث انس رواه الاصبهاني ورواه ابويعلى الموصلي في مسنده من طريق فائد به ......، مصباح الزجاجة ٢٤٦/١

حضرت عبداللہ بن اَبی اوفی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ارشاد فرمایا: جس شخص کو کوئی بھی ضرورت پیش آئے جس کا تعلق اللہ تعالیٰ سے ہو یا مخلوق میں کسی سے ہو تو اس کو چاہئے کہ وہ وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھے پھر اس طرح دعا کرے: لَآاِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ، اَسْئَلُكَ اَلَّا تَدَعَ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا لِيْ ترجمہ: "اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بڑے حلم والے اور بڑے کریم ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر عیب سے پاک ہیں عرشِ عظیم کے مالک ہیں۔ سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کے رب ہیں۔ یا اللہ! میں آپ سے اُن تمام چیزوں کا سوال کرتا ہوں جو آپ کی رحمت کو لازم کرنے والی ہیں اور جن سے آپ کا مغفرت فرمانا یقینی ہو جاتا ہے۔ میں آپ سے ہر نیکی میں سے حصہ لینے کا اور ہر گناہ سے محفوظ رہنے کا سوال کرتا ہوں۔ میں آپ سے اس بات کا بھی سوال کرتا ہوں کہ آپ میرا کوئی گناہ باقی نہ چھوڑیئے جس کو آپ بخش نہ دیں اور نہ کوئی فکر جسے آپ دور نہ فرمادیں اور نہ ہی کوئی ضرورت باقی چھوڑیئے جس میں آپ کی رضامندی ہو جسے آپ میرے لئے پورا نہ فرمادیں"۔ اس دعا کے بعد اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت کے بارے میں جو چاہے مانگے اسے ملے گا۔ (ابن ماجہ)

﴿203﴾ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي يَوْمًا وَرَاءَ النَّبِيِّ ﷺ فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ قَالَ: سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، قَالَ رَجُلٌ: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: مَنِ الْمُتَكَلِّمُ؟ قَالَ: أَنَا، قَالَ: رَأَيْتُ بِضْعَةً وَّثَلاثِيْنَ مَلَكًا يَبْتَدِرُوْنَهَا، أَيُّهُمْ يَكْتُبُهَا أَوَّلُ. رواه البخاري، كتاب الاذان، رقم: ٧٩٩

حضرت رفاعہ بن رافع زرقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ ایک دن رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے۔ جب آپ ﷺ نے رکوع سے سر اٹھایا تو فرمایا سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَه اس پر ایک شخص نے کہا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ، آپ ﷺ نے جب نماز ختم فرمائی تو دریافت فرمایا: کس نے یہ کلمات کہے تھے؟ اس شخص نے عرض کیا: میں نے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے تیس سے کچھ زائد فرشتے دیکھے ہر ایک ان کلمات کا ثواب پہلے لکھنے میں دوسرے سے آگے بڑھ رہا تھا۔ (بخاری)

﴿213﴾ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ

وُضُوْءَ هُ، ثُمَّ صَلّٰی رَکْعَتَیْنِ لَا یَسْھُوْ فِیْھِمَا غُفِرَلَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ.

رواہ ابوداؤد، باب کراھیۃ الوسوسۃ......،رقم:۹۰۵

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اچھی طرح وضو کرتا ہے پھر دو رکعت اس طرح پڑھتا ہے کہ اس میں کچھ بھولتا نہیں یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف پوری طرح متوجہ رہتا ہے تو اس کے پچھلے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ (ابوداؤد)

﴿214﴾ عَنْ عُقْبَۃَ بْنِ عَامِرِ الْجُھَنِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: مَامِنْ مُسْلِمٍ یَتَوَضَّأُ فَیُسْبِغُ الْوُضُوْءَ، ثُمَّ یَقُوْمُ فِیْ صَلَاتِہٖ فَیَعْلَمُ مَا یَقُوْلُ اِلَّا انْفَتَلَ کَیَوْمٍ وَلَدَتْہُ اُمُّہٗ مِنَ الْخَطَایَا لَیْسَ عَلَیْہِ ذَنْبٌ. (الحدیث) رواہ الحاکم وقال: ھذا حدیث صحیح ولہ طرق عن ابی اسحاق ولم یخرجاہ ووافقہ الذھبی ۳۹۹/۲

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو مسلمان بھی کامل وضو کرتا ہے پھر اپنی نماز میں اس طرح دھیان سے کھڑا ہوتا ہے کہ اسے معلوم ہو کہ وہ کیا پڑھ رہا ہے تو نماز سے اس حال میں فارغ ہوتا ہے کہ اس پر کوئی گناہ نہیں ہوتا جیسے اس دن تھا جس دن اس کو اس کی ماں نے جنا تھا۔ (مستدرک حاکم)

﴿270﴾ عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صلی اللہ علیہ وسلم: اَلْغُدُوُّ وَالرَّوَاحُ اِلَی الْمَسْجِدِ مِنَ الْجِھَادِ فِیْ سَبِیْلِ اللہِ. رواہ الطبرانی فی الکبیر، وفیہ: القاسم ابو عبد الرحمن ثقۃ وفیہ اختلاف، مجمع الزوائد۱۴۷/۲

حضرت ابواُمامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صبح اور شام مسجد جانا اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جہاد کرنے میں داخل ہے۔ (طبرانی، مجمع الزوائد)

﴿316﴾ عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ: مَنْ اَکَلَ طَعَامًا ثُمَّ قَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ ھٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ، غُفِرَ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ وَمَا تَاَخَّرَ، قَالَ: وَمَنْ لَبِسَ ثَوْبًا فَقَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ، غُفِرَ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ وَمَا تَاَخَّرَ۔

رواہ ابو داؤد، باب مایقول اذا لبس ثوبا جدیدا، رقم: ٤٠٢٣

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کھانا کھا کر یہ دعا پڑھی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ ھٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ۔ ''تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جنہوں نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری کوشش اور طاقت کے بغیر مجھے یہ نصیب فرمایا'' تو اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

اور جس نے کپڑا پہن کر یہ دعا پڑھی: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ'' تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جنہوں نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور میری کوشش اور طاقت کے بغیر مجھے یہ نصیب فرمایا'' تو اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ (ابوداؤد)

فائدہ: اگلے گناہ معاف ہونے کا مطلب یہ ہے کہ آئندہ اللہ تعالیٰ اپنے اس بندے کی گناہوں سے حفاظت فرمائیں گے۔ (بذل المجہود)

﴿118﴾ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ لِرَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِهٖ: هَلْ تَزَوَّجْتَ يَا فُلَانُ؟ قَالَ: لَا ، وَاللهِ يَا رَسُوْلَ اللهِ وَلَا عِنْدِيْ مَا اَتَزَوَّجُ بِهٖ قَالَ اَلَيْسَ مَعَكَ قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ، قَالَ: بَلٰى، قَالَ: ثُلُثُ الْقُرْآنِ، قَالَ: اَلَيْسَ مَعَكَ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللهِ

وَالْفَتْحُ؟ قَالَ: بَلٰى، قَالَ: رُبْعُ الْقُرْآنِ، قَالَ: اَلَيْسَ مَعَكَ قُلْ يَآ يُّهَا الْكٰفِرُوْنَ؟ قَالَ: بَلٰى، قَالَ: رُبْعُ الْقُرْآنِ، قَالَ: اَلَيْسَ مَعَكَ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ؟ قَالَ: بَلٰى، قَالَ: رُبْعُ الْقُرْآنِ، قَالَ: تَزَوَّجْ تَزَوَّجْ۔ رواه الترمذي وقال: هذا حديث حسن، باب ماجاء في اذا زلزلت، رقم: ٢٨٩٥

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ میں سے ایک صحابی سے فرمایا: اے فلاں! کیا تم نے شادی کر لی؟ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! شادی نہیں کی اور نہ میرے پاس اتنا مال ہے کہ میں شادی کرسکوں یعنی میں غریب آدمی ہوں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: تمہیں سورۂ اخلاص یاد نہیں؟ عرض کیا جی یاد ہے۔ ارشاد فرمایا: یہ (ثواب میں) تہائی قرآن (کے برابر) ہے۔ پوچھا: کیا تمہیں سورہ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللهِ وَالْفَتْحُ یاد نہیں؟ عرض کیا: جی یاد ہے۔ ارشاد فرمایا: یہ (ثواب میں) چوتھائی قرآن (کے برابر) ہے پوچھا: کیا تمہیں قُلْ يَآ يُّهَا الْكٰفِرُوْنَ یاد نہیں؟ عرض کیا: جی یاد ہے۔ ارشاد فرمایا: یہ (ثواب میں) چوتھائی قرآن (کے برابر) ہے۔ پوچھا: کیا تمہیں سورہ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ یاد نہیں؟ عرض کیا: جی یاد ہے۔ ارشاد فرمایا: یہ (ثواب میں) چوتھائی قرآن (کے برابر) ہے، شادی کرلو شادی کرلو۔ (ترمذی)

فائدہ: رسول اللہ ﷺ کے ارشاد کا مقصد یہ ہے کہ جب تمہیں یہ سورتیں یاد ہیں تو تم غریب نہیں بلکہ غنی ہو لہٰذا تمہیں شادی کرنی چاہئے۔ (عارضة الاحوذی)

﴿120﴾ عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: اَیَعْجِزُ اَحَدُکُمْ اَنْ یَقْرَاَ فِیْ لَیْلَۃٍ ثُلُثَ الْقُرْآنِ؟ قَالُوْا: وَکَیْفَ یَقْرَاُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ؟ قَالَ "قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ" یَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ. رواہ مسلم، باب فضل قراءۃ قل ھو اللّٰہ احد، رقم: ١٨٨٦

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم میں سے کوئی شخص اس بات سے عاجز ہے کہ ایک رات میں تہائی قرآن پڑھ لیا کرے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: ایک رات میں تہائی قرآن کوئی کیسے پڑھ سکتا ہے؟ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد تہائی قرآن کے برابر ہے۔ (مسلم)

﴿ 93 ﴾ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ ثُمَّ جَلَسَ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: عَشْرٌ، ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ، فَرَدَّ عَلَيْهِ فَجَلَسَ، فَقَالَ: عِشْرُوْنَ، ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، فَرَدَّ عَلَيْهِ فَجَلَسَ، فَقَالَ: ثَلَاثُوْنَ.

رواه ابوداؤد، باب كيف السلام، رقم: ٥١٩٥

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک صاحب نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے السلام علیکم کہا، آپ نے ان کے سلام کا جواب دیا، پھر وہ مجلس میں بیٹھ گئے۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا: دس یعنی ان کے لئے ان کے سلام کی وجہ سے دس نیکیاں لکھی گئیں۔ پھر ایک اور صاحب آئے اور انہوں نے السلام علیکم وَرَحْمَةُ اللهِ کہا، آپؐ نے ان کے سلام کا جواب دیا، پھر وہ صاحب بیٹھ گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیس یعنی ان کے لئے بیس نیکیاں لکھی گئیں۔ پھر ایک تیسرے صاحب آئے اور انہوں نے السلام علیکم ورحمة الله وبركاتهٗ کہا، آپؐ نے ان کے سلام کا جواب دیا، پھر وہ مجلس میں بیٹھ گئے۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا: تیس یعنی ان کے لئے تیس نیکیاں لکھی گئیں۔

(ابوداؤد)

﴿130﴾ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ ﷺ: یَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی: اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ، وَاَنَا مَعَهٗ اِذَا ذَکَرَنِیْ فَاِنْ ذَکَرَنِیْ فِیْ نَفْسِهٖ ذَکَرْتُهٗ فِیْ نَفْسِیْ، وَاِنْ ذَکَرَنِیْ فِیْ مَلَاٍ ذَکَرْتُهٗ فِیْ مَلَاٍ خَیْرٍ مِنْهُمْ، وَاِنْ تَقَرَّبَ اِلَیَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ اِلَیْهِ ذِرَاعًا، وَ اِنْ تَقَرَّبَ اِلَیَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ اِلَیْهِ بَاعًا، وَاِنْ اَتَانِیْ یَمْشِیْ اَتَیْتُهٗ هَرْوَلَةً۔

رواہ البخاری، باب قول اللّٰہ تعالٰی و یحذّرکم اللّٰہ نفسہ ٦/٢٦٩٤ طبع دارابن کثیر بیروت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں بندے کے ساتھ ویسا ہی معاملہ کرتا ہوں جیسا وہ میرے ساتھ گمان کرتا ہے۔ جب وہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اس کو اپنے دل میں یاد کرتا ہوں۔ اگر وہ مجمع میں میرا ذکر کرتا ہے تو میں اس مجمع سے بہتر یعنی فرشتوں کے مجمع میں اس کا تذکرہ کرتا ہوں۔ اگر بندہ میری طرف ایک بالشت متوجہ ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ اس کی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ اگر وہ میری طرف ایک ہاتھ بڑھتا ہے تو میں دو ہاتھ اس کی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ اگر وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑ کر آتا ہوں۔ (بخاری)

فائدہ: مطلب یہ ہے کہ جو شخص اعمال صالحہ کے ذریعہ جتنا زیادہ میرا قرب حاصل کرتا ہے میں اس سے زیادہ اپنی رحمت اور مدد کے ساتھ اس کی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔

﴿179﴾ عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ: مَنْ غَسَلَ مَیِّتًا فَکَتَمَ عَلَیْہِ غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ اَرْبَعِیْنَ کَبِیْرَۃً، وَمَنْ حَفَرَ لِاَخِیْہِ قَبْرًا حَتّٰی یُجِنَّہٗ فَکَاَنَّمَا اَسْکَنَہٗ مَسْکَنًا حَتّٰی یُبْعَثَ۔ رواہ الطبرانی فی الکبیر ورجالہ رجال الصحیح،مجمع الزوائد ۳/۱۱٤

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص میت کو غسل دیتا ہے اور اس کے ستر کو اور اگر کوئی عیب پائے تو اس کو چھپاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے چالیس بڑے گناہ معاف فرمادیتے ہیں۔ اور جو اپنے بھائی (کی میت) کے لئے قبر کھودتا ہے اور اس کو اس میں دفن کرتا ہے تو گویا اس نے (قیامت کے دن) دوبارہ زندہ اٹھائے جانے تک اس کو ایک مکان میں ٹھہرادیا یعنی اس کو اس قدر اجر ملتا ہے جتنا کہ اس شخص کے لئے قیامت تک مکان دینے کا اجر ملتا۔ (طبرانی، مجمع الزوائد)

﴿181﴾ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ اَنَّ رَجُلًا زَارَ اَخًا لَهٗ فِیْ قَرْيَةٍ اُخْرٰی، فَاَرْصَدَ اللّٰهُ لَهٗ عَلٰی مَدْرَجَتِهٖ مَلَكًا، فَلَمَّا اَتٰی عَلَيْهِ قَالَ: اَيْنَ تُرِيْدُ؟ قَالَ: اُرِيْدُ اَخًا لِیْ فِیْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ، قَالَ: هَلْ لَكَ عَلَيْهِ مِنْ نِعْمَةٍ تَرُبُّهَا؟ قَالَ: لَا، غَيْرَ اَنِّیْ اَحْبَبْتُهٗ فِی اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ، قَالَ: فَاِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكَ، بِاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَبَّكَ كَمَا اَحْبَبْتَهٗ فِيْهِ۔

رواہ مسلم، باب فضل الحب فی اللّٰہ تعالیٰ، رقم: ٦٥٤٩

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک شخص اپنے (مسلمان) بھائی سے دوسری بستی میں ملاقات کے لئے روانہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے اس شخص کے راستے پر ایک فرشتے کو بٹھا دیا (جب وہ شخص اس فرشتہ کے قریب پہنچا تو) فرشتہ نے اس سے پوچھا: تمہارا کہاں جانے کا ارادہ ہے؟ اس شخص نے کہا: میں اس بستی میں رہنے والے اپنے ایک بھائی سے ملنے جا رہا ہوں۔ فرشتہ نے پوچھا: کیا تمہارا اس پر کوئی حق ہے جس کو لینے کے لئے جا رہے ہو؟ اس شخص نے کہا: نہیں میرے جانے کی وجہ صرف یہ ہے کہ مجھے اس سے اللہ تعالیٰ کے لئے محبت ہے۔ فرشتہ نے کہا: مجھے اللہ تعالیٰ نے تمہارے پاس یہ بتانے کے لئے بھیجا ہے کہ جس طرح تم اس بھائی سے محض اللہ تعالیٰ کی وجہ سے محبت کرتے ہو اللہ تعالیٰ بھی تم سے محبت کرتے ہیں۔ (مسلم)

جواہرِ دُرُودُ سَلَام

درود وسلام پڑھیئے

اور ہر دم شاد رہیئے

تالیف

مفتی فیضان الرحمن کمال

استاذ مدرسہ خلفائے راشدین ﷺ
شاخ
معہد العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

ناشر

مبشر پبلشرز

علامہ بنوری ٹاؤن کراچی 74800

۱...... چھ لاکھ درودوں کا ثواب والا درود شریف:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ۔

اس درودِ پاک کا ایک دفعہ پڑھنا چھ لاکھ دفعہ درود پڑھنے کے برابر ہے۔
(جامع الصلوات، ص:۸، ۶۰)

۲...... دس ہزار درودوں کا ثواب اور دوزخ سے نجات:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ کَمَالَا نِہَایَۃَ لِکَمَالِکَ عَدَدَ کَمَالِہٖ۔

اس درود کا ایک بار پڑھنا دس ہزار درودوں کا ثواب رکھتا ہے اور سات سو (۷۰۰) بار پڑھنا دوزخ سے نجات کا ذریعہ ہے۔ (جامع الصلوٰت، ص:۹، ۶۰)

۳...... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب رہنے کے لئے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ صَلَاۃً اَنْتَ لَھَا اَھْلٌ وَھُوَ لَھَا اَھْلٌ۔

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس درود کا ایک بار پڑھنا گیارہ ہزار بار درود پڑھنے کے برابر ہے اور جو شخص اس کو کثرت سے پڑھتا ہے وہ دربارِ رسالت میں محبوب ہو جاتا ہے۔ (جامع الصلوات، ص:۹، ۶۲)

۵......چالیس بار ''دلائل الخیرات'' پڑھنے کا ثواب:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِكَ، صَلَاۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِكَ۔

جو کوئی چالیس بار ''دلائل الخیرات'' پڑھنے کا ثواب حاصل کرنا چاہتا ہو وہ ایک بار اس درود کو پڑھ لے۔ ''دلائل الخیرات'' سینکڑوں درود وسلام کے ایک مجموعہ کا نام ہے۔ (جامع الصلوات، ص:۲۳، ۳۱۷)

۶......ایمان پر خاتمے کے لئے درود شریف:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ جَرٰی بِہِ الْقَلَمُ۔

جو شخص مغرب کی نماز کے بعد کسی سے گفتگو کیے بغیر اس درود کو پڑھے ان شاء اللہ اسے ایمان کی حالت میں موت آئے گی۔ (جامع الصلوات، ص:۲۴، ۳۱۸)

۷...... ہمیشہ مالداری حاصل ہو اور لوگوں میں محبوب ہو جائے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ
قَدْرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَغْنِنَا وَاحْفَظْنَا وَوَفِّقْنَا
لِمَا تَرْضَاهُ، وَاصْرِفْ عَنَّا السُّوْءَ، وَارْضَ عَنِ الْحَسَنَيْنِ
رَيْحَانَتَيْ خَيْرِ الْاَنَامِ، وَعَنْ سَائِرِ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اَئِمَّةِ الْهُدٰى وَمَصَابِيْحِ الظَّلَامِ، وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ

دَارَ السَّلَامِ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ.

کسی بھی جائز مقصد میں بامراد ہونے کے لئے کم از کم سو بار پڑھے، اور اگر کوئی روزانہ ایک ہزار بار پڑھنے کا معمول بنا لے تو اللہ تعالیٰ اُسے ہمیشہ کی مالداری نصیب فرمائیں گے اور تمام مخلوقات میں اسے محبوب بنا دیں گے اور ہر نقصان دہ امراس کی حفاظت فرمائیں گے۔ (جامع الصلوات، ص: ۲۴ و ۳۱۸)

۱۳...... ایک ہزار دن تک ثواب ملتا ہے:

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ.

جو شخص یہ درود پڑھے تو ستر ہزار فرشتے ایک ہزار دن تک اس کا ثواب لکھتے رہیں گے۔
(سعادۃ الدارین بروایت ابنِ عباسؓ، ص: ۲۳۶-۲۳۷)

۱۴......سوضرورتیں پوری ہو جائیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰھْلِ بَیْتِہٖ۔

جو شخص اس درود پاک کو سو دفعہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی سو ضرورتیں پوری فرمائیں گے۔ ستر دنیا میں اور تیس آخرت میں۔

۱۵......اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا۔

جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اسّی مرتبہ یہ درود شریف پڑھنے سے اسّی سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

فائدہ: جمعے کے دن نمازِ عصر کے بعد اسی مرتبہ پڑھے جانے والے درود شریف کے مختلف طریقے منقول ہیں، ان میں سے ایک طریقہ یہ بھی ہے۔ (سعادۃ الدارین، ص:۲۴۴)

۱۶......بندے اور حضور ﷺ کی قبر کے درمیان کے پردے کھول دینے والا درود شریف:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

صَلَاةً تَكُوْنُ لَكَ رِضَاءً وَّلِحَقِّہٖ اَدَاءً۔

جو شخص روزانہ تینتیس (۳۳) بار یہ درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لئے اس کی قبر اور آنحضرت ﷺ کی قبر کے درمیان کے پردے کھول دیں گے۔ (سعادۃ الدارین ص:۲۴۳-۲۴۵)

۱۷...... ہر نیک تمنا پوری ہونے کے لئے درود شریف:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تُکْتَبُ بِھَا السُّطُوْرُ، وَتُشْرَحُ بِھَا الصُّدُوْرُ، وَتَھُوْنُ بِھَا جَمِیْعُ الْاُمُوْرِ، بِرَحْمَۃٍ مِّنْکَ یَا عَزِیْزُ یَا غَفُوْرُ، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ۔

جو شخص چالیس روز تک کثرت کے ساتھ پڑھتا رہے اس کی ہر مشکل آسان ہو جائے گی اور جس نیک مقصد کے لئے پڑھے گا اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اُس میں بامراد ہوگا۔
(سعادۃ الدارین، ص:۲۵۲)

۱۸...... فصل کی آسمانی اور زمینی آفات سے حفاظت کے لئے درود شریف:

" اَفَرَاَیْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَہٗ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ، بَلِ اللّٰہُ الزَّارِعُ وَالْمُنْبِتُ وَالْمُبَلِّغُ ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنَا ثَمَرَہٗ ، وَجَنِّبْنَا ضَرَرَہٗ ، وَاجْعَلْنَا لِاَنْعُمِکَ مِنَ الشّٰکِرِیْنَ ۔

علامہ قرطبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ فصل میں بیج بوتے وقت دعا اور درود پڑھ لینی چاہیئے۔ اس کی برکت سے فصل ہر طرح کی آفتوں اور کیڑے پڑنے سے محفوظ رہے گی۔ (سعادۃ الدارین، ص:۲۰۱)

۳۱......بلڈ پریشر، دل کی گھبراہٹ اور پریشانی کو دور کرنے کے لئے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاهِرِ الزَّکِیِّ، صَلَاۃً تُحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَ تُفَکُّ بِهَا الْکُرَبُ۔

جو شخص سختی اور پریشانی میں مبتلا ہو اسے چاہیئے کہ یہ درود شریف پڑھے اور کثرت کے ساتھ اس کا ورد کرے، اللہ تعالیٰ اس کی پریشانی زائل فرمادیں گے۔ بعض اکابر نے فرمایا کہ بلڈ پریشر اور دل کی گھبراہٹ کے لئے فجر اور شام کی نماز کے بعد اکہتر (۷۱) مرتبہ درود شریف پڑھ کر پھونکیں اور پانی پر دم کر کے پئیں۔ (جامع الصلوات، ص:۲۰۵ و ذریعۃ الوصول، ص:۱۳۸)

۳۲......رزق میں برکت اور بلند رتبوں کے حصول کے لئے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلَاۃً کَامِلَۃً وَسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا، عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ، وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْکُرَبُ، وَتُقْضٰی بِهِ الْحَوَائِجُ، وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ، وَیُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْکَرِیْمِ، وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَنَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ۔

حضرت شیخ محمد تونسی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اس درود کو ہر روز گیارہ (۱۱) بار پڑھے گا تو گویا آسمان سے رزق اترتا ہے اور زمین سے رزق اگتا ہے۔

حضرت امام دینوری رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ ہر روز گیارہ (۱۱) بار پڑھنے سے بلند رتبے اور خوب تونگری حاصل ہوگی۔ (از منزل مرتب ''مولانا عزیز الرحمٰن رحمانی صاحب، ص: ۲۳-۲۴)

۳۸......تمام اوقات میں درود شریف بھیجتے رہنا:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِيْ اَوَّلِ كَلَامِنَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِيْ اَوْسَطِ كَلَامِنَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِيْ اٰخِرِ كَلَامِنَا

شیخ الاسلام ابو العباس بونی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص دن اور رات میں تین تین مرتبہ یہ درود شریف بھیجے تو گویا وہ دن یا رات کے تمام اوقات میں درود شریف بھیجتا رہا۔

(ذریعۃ الوصول، ص: ۲۳۷)

۳۹......دنیا و آخرت کی بھلائی کے لئے سات عظیم الشان فائدے والا درود شریف:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي النَّبِيِّيْنَ. وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِيْنَ، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ،

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اَعْطِ
مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَ الشَّرَفَ وَ
الدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ، اَللّٰهُمَّ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ
وَلَمْ اَرَهٗ فَلَا تَحْرِمْنِيْ فِي الْجِنَانِ رُؤْيَتَهٗ،
وَارْزُقْنِيْ مَحَبَّتَهٗ، وَتَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهٖ، وَ
وَاسْقِنِيْ مِنْ حَوْضِهٖ شَرَابًا مَرِيْئًا سَائِغًا
هَنِيْئًا لَا نَظْمَأُ فِيْهِ بَعْدَهَا اَبَدًا، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِنِّيْ
تَحِيَّةً وَّسَلَامًا، اَللّٰهُمَّ وَكَمَا اٰمَنْتُ بِهٖ وَلَمْ اَرَهٗ

فَلَا تَحْرِمْنِيْ فِي الْجِنَانِ رُؤْيَتَهٗ، بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

فائدہ: اگر نمازِ فجر اور نمازِ مغرب کے بعد اس درود شریف کا تین تین بار ورد کیا کرے تو کتاب ”حسن التوسل“ میں اس کے سات فائدے ذکر کیے گئے ہیں: (۱) گناہ معاف ہوں (۲) درجات بلند ہوں (۳) غم واندوہ سے خلاصی نصیب ہو (۴) آنحضرت ﷺ کی محبت نصیب ہو (۵) ایمان والی موت نصیب ہو (۶) دشمنوں کے مقابلے میں مدد ہو (۷) اور جنت میں حضور اکرم ﷺ کی رفاقت نصیب ہو اور اگر شبِ جمعہ میں گیارہ مرتبہ ورد کرے تو بہت نفع ہو۔ (ذریعۃ الوصول، ص:۱۹۱-۱۹۳)

۴۰......قبر وحشر کے معاملات میں آسانی اور آنکھوں کی تکلیف کے لئے:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ، وَالرَّحْمَةِ لِلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ، عَدَدَ مَنْ مَضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ، وَمَنْ سَعِدَ

مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ، صَلَاةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ، صَلَاةً لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا انْتِهَاءَ، وَلَا اَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِضَاءَ، صَلَوَاتِكَ الَّتِيْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ، صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ كَذٰلِكَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ۔

اس درود شریف کا ایک بار پڑھنا دس ہزار کے برابر ہے، اور دس بار پڑھنا ایک لاکھ کے برابر ہے، اگر صبح شام تین تین بار ورد کرے تو قبر وحشر میں تمام معاملات آسان ہو جائیں گے، اور اگر ہر نماز کے بعد تین بار پڑھ کر انگلیوں پر دم کر کے دونوں آنکھوں پر پھیرے تو نظر تیز ہو اور آنکھوں کی تکلیف کے لئے جو کسی دوائی سے ٹھیک نہ ہو، سات بار پڑھ کر دم کرے تو اس درود شریف کی برکت سے صحت بلیغ نصیب ہو، اور اگر شبِ جمعہ میں ہزار بار پڑھے تو حضرت سرور دو عالم ﷺ کے جمال کی خواب میں زیارت کرے۔

(ذریعۃ الوصول، ص: ۱۹۳-۱۹۴)

پڑھیں، پڑھیں، ضرور پڑھیں

ایمان کی حفاظت کی دعا

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شرک تم لوگوں میں کالے پتھر پر چیونٹی کی رفتار سے بھی زیادہ پوشیدہ ہے۔ کیا میں تمھیں ایسی دعا نہ بتلاؤں کہ جب تم اسے پڑھ لوگے تو چھوٹے شرک اور بڑے شرک سے نجات پا جاؤ گے؟ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)! ضرور بتایئے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزانہ تین مرتبہ یہ دعا مانگا کرو:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ وَاَنَا اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ۔

(کنز العمال جلد ۳ باب الشرک الخفی)

دنیا ترے قدموں میں

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد

فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو زمین پر اتارا

تو وہ اٹھ کر مقامِ کعبہ میں آئے اور دو رکعت نماز پڑھ کر اس دعا
کو پڑھا۔ اللہ تعالیٰ نے اسی وقت وحی بھیجی کہ اے آدم! میں نے
تیری توبہ قبول کی، تیرا گناہ معاف کیا اور تیرے علاوہ جو کوئی مجھ
سے ان کلمات کے ذریعے دعا کرے گا میں اس کے بھی گناہ
معاف کر دوں گا اور اس کی مہم کو فتح کر دوں گا اور شیاطین کو اس سے
روک دوں گا اور دنیا اس کے دروازے پر ناک رگڑتی چلی آئے
گی، اگرچہ وہ اس کو دیکھ نہ سکے، وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ فَاقْبَلْ
مَعْذِرَتِيْ، وَتَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاَعْطِنِيْ سُؤْلِيْ،
وَتَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِيْ وَ يَقِيْنًا صَادِقًا
حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا يُصِيْبُنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَ
رِضَا بِمَا قَسَمْتَ لِيْ۔

(المعجم الاوسط باب من اسمہ محمد)

نیکیاں ہی نیکیاں

اللہ کی رحمت کے سائے میں

جوشخص سورۂ انعام کی مندرجہ ذیل تین آیتیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ؕ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ○ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ

طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤی اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ

ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ○ وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ

وَفِی الْاَرْضِ ؕ یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ

وَیَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ○

پڑھے گا تو اس کے لیے چالیس ہزار فرشتے مقرر کیے جائیں گے، جو قیامت تک عبادت کرتے رہیں گے، اس کا سارا ثواب پڑھنے والے کے نامۂ اعمال میں لکھا جائے گا۔ اور ایک فرشتہ آسمان سے لوہے کا گرز لے کر نازل ہوتا ہے، جب پڑھنے والے کے دل میں شیطان وسوسے ڈالتا ہے تو وہ فرشتہ اس گرز سے اس کی خبر لیتا ہے۔ ستر پردے بیچ میں حائل ہو جاتے ہیں، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائیں گے تو میرے زیرِ سایہ چل، جنت کے پھل کھا، حوضِ کوثر کا پانی پی، سلسبیل کی نہر میں نہا، تو میرا بندہ میں تیرا رب۔

(حاشیۃ الصاوی سورۂ انعام)

اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل کرنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ، وَحُبَّ مَنْ

يُّحِبُّكَ، وَالْعَمَلَ الَّذِىْ يُبَلِّغُنِىْ حُبَّكَ، اَللّٰهُمَّ

اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَىَّ مِنْ نَّفْسِىْ وَاَهْلِىْ

وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ۔ (ترمذی، جلد ثانی ص ۱۸۷)

ایک میں سب کچھ

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ نے بہت سی دعائیں بتائی ہیں، وہ ساری دعائیں مجھے یاد نہیں رہتیں۔ اس پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تم کو کوئی ایسی دعا نہ بتادوں جو سب دعاؤں کو شامل ہوجائے؟ (ان کے ہاں کہنے پر) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا تعلیم فرمائی۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَأَلَکَ مِنْهُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ (صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ)، وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ (صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ)، وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَعَلَیْكَ الْبَلَاغُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

(ترمذی کتاب الدعوات)

نماز کا پورا اجر ملے گا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

تین مرتبہ پڑھے گا وہ بھرپور ثواب پائے گا اور اسے نماز کا پورا پورا اجر ملے گا۔ (المعجم الکبیر للطبرانی)

وضو کے بعد پڑھنے کی ایک قیمتی دعا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص وضو کرے اور یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔

تو اسے ایک کاغذ میں مہر لگا کر عرش کے نیچے رکھ دیا جاتا ہے، پھر اسے قیامت تک کوئی نہیں کھول سکتا۔

(الدعاء للطبرانی، القول عند الفراغ من الوضو)

مسجد جاتے وقت راستے میں پڑھنے کی دعا

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے گھر سے نماز کے لیے نکلے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِحَقِّ السَّآئِلِیْنَ عَلَیْکَ

وَاَسْاَلُکَ بِحَقِّ مَمْشَایَ ھٰذَا فَاِنِّیْ لَمْ اَخْرُجْ

اَشَرًا وَّلَا بَطَرًا وَّلَا رِيَآءً وَّلَا سُمْعَةً، وَخَرَجْتُ

اتِّقَآءَ سَخَطِكَ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِكَ فَاَسْاَلُكَ

اَنْ تُعِيْذَنِيْ مِنَ النَّارِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ

اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔

تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور ستّر (۷۰) ہزار فرشتے اس کے لیے استغفار کرتے ہیں۔

(ابن ماجہ، باب المشی الی الصلوٰۃ)

اللہ پاک جس کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بُریدہؓ اسلمی سے فرمایا کہ اے بُریدہ!
اللہ پاک جس کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں اس کو یہ کلمات
سکھا دیتے ہیں۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ جس کو اللہ تعالیٰ
یہ کلمات سکھاتے ہیں وہ مرتے دم تک نہیں بھولتا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ رِضَاكَ ضُعْفِیْ،
وَخُذْ اِلَى الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِيْ، وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ
مُنْتَهٰى رِضَائِیْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ،
وَاِنِّیْ ذَلِیْلٌ فَاَعِزَّنِیْ، وَاِنِّیْ فَقِیْرٌ فَارْزُقْنِیْ۔

(کنز العمال ۲، ص ۱۹۴)

نوٹ: احیاء العلوم میں اس دعا کے اخیر میں لفظ
یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ کا بھی اضافہ ہے۔

بڑے نفع کی دعا

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ قُدْرَتِکَ، وَاَدْخِلْنِیْ فِیْ رَحْمَتِکَ، وَاقْضِ اَجَلِیْ فِیْ طَاعَتِکَ وَاخْتِمْ لِیْ بِخَیْرِ عَمَلِیْ، وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ۔ (کنز العمال جلد ۲ ص ۲۰۲)

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ،

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ،

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ،

اَللّٰھُمَّ تَجَاوَزْ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ،

اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ کُرَبَ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ،

اَللّٰھُمَّ اھْدِ النَّاسَ وَالْجِنَّ جَمِیْعًا۔

اَللّٰھُمَّ اھْدِنَا وَاھْدِ بِنَا۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ عَلٰی طَاعَتِکَ، یَا قَوِیُّ

الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِیْ وَقَلْبِیْ۔

نظرِ بد سے حفاظت کی دو دعائیں

۱) حضرت حزام بن حکیم بن حزامؓ سے روایت ہے کہ جب حضور اکرم ﷺ کسی چیز کو نظر لگنے کا اندیشہ محسوس فرماتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْهِ وَلَا تَضُرَّهٗ۔

(ابن السنی، ما یقول اذا رای شیئا)

نفس کے شر سے بچے رہنے کی دعا

حضرت عمران بن حُصَینؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے میرے والد حُصَین کو دعا کے یہ دو کلمے سکھائے جن کو وہ مانگا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ۔

(ترمذی، کتاب الدعوات)

نفس کو قابو میں رکھنے کا عمل

جس شخص کا نفس اس کے قابو میں نہ ہو تو وہ سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر یَا مُمِیْتُ (اے موت دینے والے) پڑھتے پڑھتے سو جائے، ان شاءاللہ اس کا نفس اس کا مُطیع ہو جائے گا۔

(حصنِ حصین فصلِ دھم، اسماءِ حسنیٰ)

جب دشمن کا خوف ہو تو یہ دعا پڑھے

حضرت ابو بردہ بن عبداللہؓ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ انھوں
نے بیان کیا کہ آپ ﷺ جب دشمن کا خوف محسوس فرماتے تو یہ دعا
پڑھتے۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ
وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔
(ابوداؤد، کتاب الصلوٰۃ، مایقول اذا خاف قوماً)

دشمن کے سامنے پڑھنے کی دعا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ

رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

(مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الدعا)

نوٹ: بزرگوں کا تجربہ یہ ہے کہ اگر اس دعا کو دشمن کے سامنے پڑھا جائے تو ان شاء اللہ دشمن قابو نہیں پا سکتا۔ چناں چہ حضرت ابو رافعؓ سے منقول ہے کہ حضرت عبداللہ بن جعفرؓ نے اپنی بیٹی کی شادی (مجبوراً) حجاج بن یوسف سے کر دی اور رخصتی کے وقت اپنی بچی سے کہا کہ جب حجاج تیرے پاس آئے تو اس وقت یہ دعا پڑھ لینا۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن جعفرؓ کی بیٹی نے یہ دعا پڑھی جس کی وجہ سے حجاج اس کے قریب نہ آ سکا۔ نیز حضرت عبداللہ بن جعفرؓ نے دعوے کے ساتھ کہا کہ جب حضور اکرم ﷺ کسی سخت مصیبت اور رنج و غم سے دوچار ہوتے تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ نیز وہ یہ دعا پڑھ کر بخار زدہ کو بھی دم کیا کرتے تھے۔

مرنے سے پہلے موت کی تیاری کیجیے!

از افادات

حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم

کیا آپ نے وصیت نامہ لکھ لیا ہے؟

کیا آپ نے توبہ کر لی ہے؟

کیا آپ نے قرض ادا کر دیا ہے؟

کیا آپ نے بیوی کا مہر ادا کر دیا ہے؟

کیا آپ نے تمام مالی حقوق ادا کر دیے ہیں؟

کیا آپ نے تمام جانی حقوق ادا کر دیے ہیں؟

کیا آپ کے ذمے کوئی نماز باقی ہے؟

کیا آپ کے ذمے کوئی روزہ باقی ہے؟

کیا آپ کے ذمے کوئی زکوٰۃ باقی ہے؟

کیا آپ کے ذمے حج باقی ہے؟

ذرا دھیان دیں!

مذکورہ تمام اعمال سے اسی وقت پورا پورا نفع ہو سکتا ہے جب کہ....

پانچوں وقت کی نمازوں کا اہتمام ہو رہا ہو،

مخلوق کے حقوق کی ادائیگی ہو رہی ہو،

گناہوں سے پرہیز کیا جا رہا ہو،

نیز حرام اور مشتبہ مال سے بھی بچا جا رہا ہو۔

مشقت کے خوف سے نیکیاں مت چھوڑ

مشقت جاتی رہے گی نیکیاں باقی رہیں گی

لذت کے شوق میں گناہ نہ کر

لذت جاتی رہے گی گناہ باقی رہے گا

قال رسول الله ﷺ

"إنّ ممّا يلحق المؤمن من عمله وحسناته بعد موته علماً علّمه ونشره، وولداً صالحاً تركه، ومصحفاً ورّثه، أو مسجداً بناه، أو بيتاً لابن السبيل بناه أو نهراً أجراه، أو صدقةً جاريةً من ماله في صحته وحياته يلحقه من بعد موته"

(رواه ابن ماجه بسند حسن)

حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ آدمی کے مرنے کے بعد جن چیزوں کا ثواب اس کو پہنچتا ہے ایک تو وہ علم ہے جو کسی کو سکھایا ہو اور اشاعت کی ہو اور وہ صالح اولاد ہے جس کو چھوڑ گیا ہو اور وہ قرآن شریف جو میراث میں چھوڑ گیا ہو اور وہ مسجد ہے اور مسافر خانہ ہے جن کو بنا گیا ہو اور نہر ہے جو جاری کر گیا ہو اور وہ صدقہ ہے جس کو اپنی زندگی اور صحت میں اس طرح دے گیا ہو کہ مرنے کے بعد اس کا ثواب ملتا رہے۔ (ملتا رہے کا مطلب یہ ہے کہ صدقۂ جاریہ کے طور پر دے گیا مثلاً وقف کر گیا ہو اور علم کی اشاعت کا مطلب یہ ہے کہ کوئی دینی کتاب تالیف کی ہو یا پڑھنے والوں کو تقسیم کی ہو۔)

اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَآ اَنْتَ اَھْلُهٗ فَصَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَآ اَنْتَ اَھْلُهٗ وَافْعَلْ بِنَا مَآ
اَنْتَ اَھْلُهٗ فَاِنَّكَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَةِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَی
الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ط

آمین یا ارحم الراحمین
والصلا والسلام علی رسوله الكريم
والحمد لله رب العالمين

☆☆☆

نیچے دیگئی کتابوں سے دعائیں لی گئی ہے

مقالید السماوات والأرض

مُؤمن کا ہتھیار

صُبح اور شام کی مسنون دُعائیں

اسمائے حسنیٰ | مُنجیات | منزل | آیاتِ شفاء | آیاتِ حفاظت | آیاتِ سکینہ

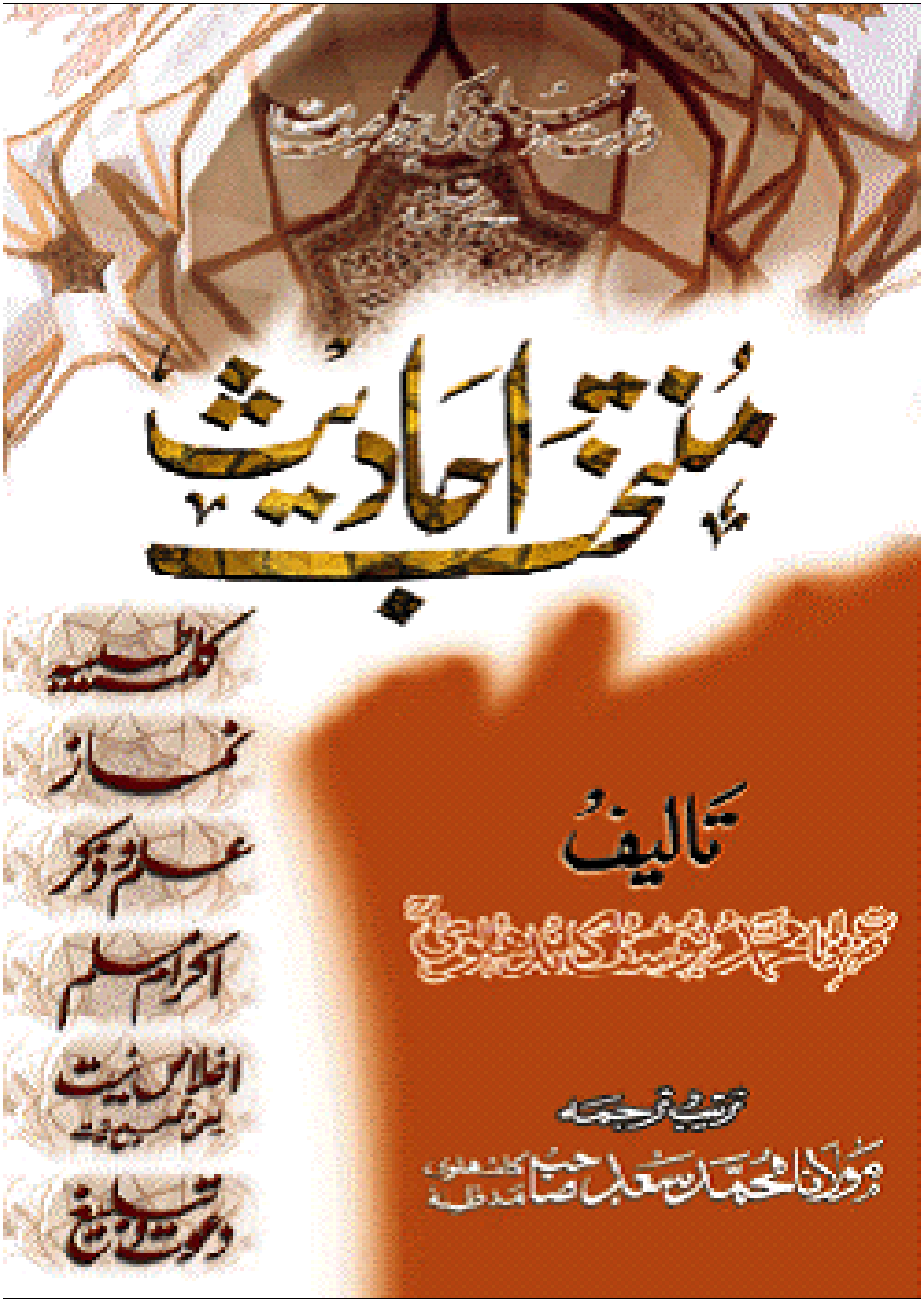
صرف اردو زبان میں
آسان دعائیں

مصیبتوں بیماریوں سے بچاؤ کیلئے
اللہ کی پناہ

اوراد و وظائف سے متعلق
فتاوی

فرض نماز کے بعد کی
دعائیں

مرتب: اللہ کی رضا کا طالب
محمد یونس ابن حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالنپوری رحمۃ اللہ علیہ
مترجم: مفتی آدم صاحب پالنپوری
تصمیم وترتیب: حامد اسحاق (مدینہ منورۃ ۱۴۳۳ھ)


منتخب احادیث
کلمہ طیبہ
نماز
علم و ذکر
اکرام مسلم
اخلاص نیت
دعوت و تبلیغ
تالیف
حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی
ترتیب و ترجمہ
مولانا محمد سعد صاحب کاندھلوی مدظلہ

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دن رات کے اعمال

(یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اللہ تعالیٰ سے تعلق اور بندوں سے سلوک)

اردو ترجمہ

عمل الیوم واللیلۃ لابن سنیؒ

ترجمہ و تشریح

حضرت مولانا ارشاد احمد صاحب فاروقی

استاذ مدرسہ باب الاسلام مسجد برنس روڈ کراچی

سنّتِ نبوی کے پروانوں کیلئے ایک انمول خزانہ جس میں تمام امورِ زندگی میں سنّتِ نبوی سے رہنمائی بیان کی گئی ہے۔



زمزم پبلشرز

عامل حضرات کے لئے کامل واکمل اور لاجواب تحفہ

مستند روحانی نسخے

ازافادات

حضرت مولانا محمد عمر پالن پوری صاحب رحمۃ اللہ علیہ

مولانا محمد یونس پالن پوری صاحب مدظلہ العالی

ترجمہ و تحقیق عنوانات

و فوائد جدیدہ

صاحبزادہ مولانا ابن الحافظ سیالوی

ادارۃ القاسم

دکان نمبر 1 فرسٹ فلور زبیدہ سنٹر 40 اردو بازار لاہور

- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی عجیب و غریب فضیلت
- معرفت الٰہی کو حصول کے لیے
- زیارت رسول صلی اللہ علیہ وسلم مقبول نصیب ہو
- دیندار بننے کا آسان نسخہ
- جو مانگے وہ عطا ہو
- بری موت سے بچنے کا نبوی نسخہ
- رزق میں برکت کے لئے
- نیند اگر نہ آئے تو
- لڑکا خوبصورت پیدا ہو
- حصول ملازمت کے لئے خاص عمل
- بیوی کی ناراضگی دور ہو
- میاں بیوی میں محبت پیدا ہو
- خاندان میں اتفاق پیدا ہو
- لڑکی کا رشتہ نہ آتا ہو
- بیٹے یا بیٹی کی شادی مبارک ہو
- ہر مشکل آسان ہو
- امتحان میں کامیابی کے لئے
- مقدمہ میں کامیابی کے لئے
- ذاتی مکان کے حصول کے لئے
- جادو کا اثر ختم ہو
- چہرہ خوبصورت ہو جائے
- کاروبار میں خسارے کے وقت یہ عمل کرے
- عمل برائے استخارہ
- دائمی صحت و تندرستی نصیب ہو
- اولاد مر جاتی ہو تو اسکی محافظت کے لئے
- جس کو اولاد نہ ہوتی ہو
- لاعلاج مرض کے لئے
- موذی جانور یا دشمن سے خوف ہو

نظرِ ثانی شُدہ ایڈیشن

جِنّات و شیاطین

سے حِفاظت کے شرعی طریقے

مستند حوالہ جات کے ساتھ

تالیف

مولانا محمد عمر فاروقی مدظلہ

شاگردِ رشید حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید رحمہ اللہ

امام و خطیب جامع مسجد باب الاسلام سیکٹر 9 نارتھ کراچی



دین و دنیا پبلشرز

أَمَّن يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ (النمل ۶۲)

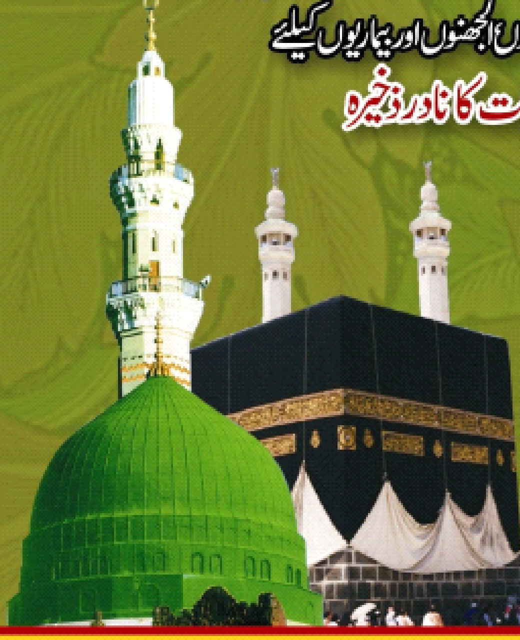
بھلا کون ہے بے قرار کی التجا قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور (کون) اس کی تکلیف دور کرتا ہے۔

اضافہ شدہ ایڈیشن

وظائف الصالحین

گھریلو پریشانیوں الجھنوں اور بیماریوں کیلئے

مجربات کا نادر ذخیرہ



مؤلف

(مولانا) حافظ اقبال قریشی

روحانی معالج

پسند فرمودہ

مولانا ابوالقاسم نعمانی مدظلہ

مہتمم دار العلوم دیوبند انڈیا

مولانا محمد سلمان الحسنی مدظلہ

داماد شیخ الحدیث مولانا زکریا نور اللہ مرقدہ

ناظم جامعہ مظاہر العلوم سہارنپور انڈیا

الشیخ عبدالرحمن الشیبی مدظلہ

کلید بردار کعبۃ اللہ

مولانا محمد مکی حجازی مدظلہ

شیخ حرم بیت اللہ

مکتبہ شہیدِ اسلام

متصل مرکزی جامع مسجد (لال مسجد) اسلام آباد

0321-5180613

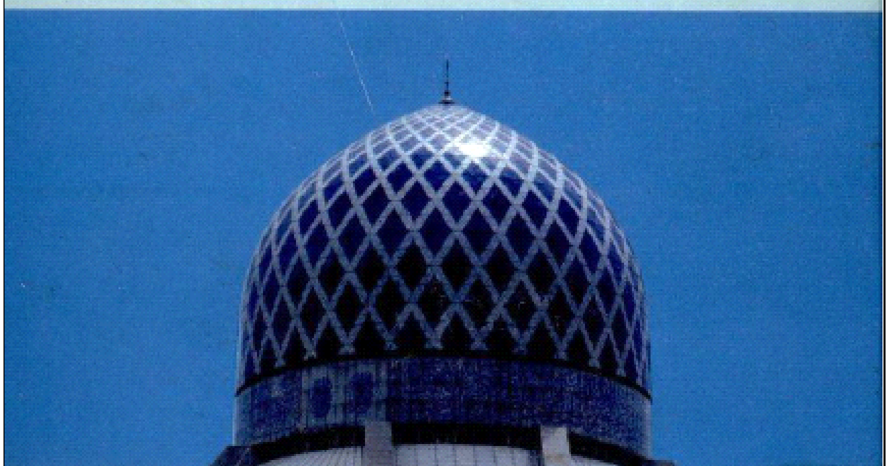
Email: saaleheen@gmail.com

تصحیح و تخریج سے مزین
اضافہ شدہ جدید ایڈیشن

دعائے نبوی ﷺ کا نہایت ہی جامع و مستند ترین ذخیرہ

الدعاء المسنون

احادیثِ مبارکہ کی روشنی میں



تالیف / فضیلۃ الشیخ
مولانا مفتی محمد ارشاد صاحب القاسمی مدظلہ

تخریج و نظرثانی / فضیلۃ الشیخ
مفتی محمد ساجد میمن

زمزم پبلشرز

صبح وشام کے آسان معمولات جن کا ثواب بہت زیادہ ہے

رحمتوں والے اعمال

عمل مختصر - ثواب زیادہ

چند نیکیاں اور ایصالِ ثواب

حضرت مفتی عبدالرؤف سکھری صاحب دامت برکاتہم

ادارہ اسلامیات
پبلشرز، بک سیلرز، ایکسپورٹرز

★ دینا ناتھ مینشن، مال روڈ، لاہور
فون ۷۳۲۳۳۱۲، ۷۳۲۳۹۵، فیکس ۷۳۲۴۸۵، ۹۲-۴۲

★ ۱۹۰، انارکلی، لاہور، پاکستان
فون ۷۲۳۳۹۹۱ - ۷۳۵۳۲۵۵

★ ارجن بلڈنگ، موہن روڈ
چوک اردو بازار، کراچی فون ۷۷۲۲۴۰۱

Atif

حِصنِ حَصِین

بترتیب جدید

سوکر اُٹھنے کے وقت سے لیکر سونے کے وقت تک تمام معمولاتِ زندگی
اور پیدا ہونے سے پہلے سے لیکر مرنے کے بعد تک کے تمام حالات سے متعلق
رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم سے منقول ادعیہ و آذکار اور ہدایات کا مُستند مجموعہ
باضافہ حواشی و فوائد

تالیف
امام محمدؒ بن الجزری شافعیؒ
باضافہ حواشی وفوائد
مولانا محمدؒ ادریس رح
تخریج حوالہ جات
مُفتی مولانا عصمتُ اللہ حسن زئی

ناشر
کتاب سنز
اُردو بازار۔ ایم، اے جناح روڈ، کراچی

جواہرِ درود و سلام

درود و سلام پڑھیئے
اور ہر دم شاد رہیئے

تالیف

مفتی فیضان الرحمٰن کمال

استاذ مدرسہ خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم
شاخ
معہد العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

ناشر

مبشر پبلشرز
علامہ بنوری ٹاؤن کراچی 74800

دلائل الخیرات و منازل البرکات المکیه

برکاتِ طیبہ

درود شریف کا حسین مجموعہ

تصحیح، ترتیب و تزئین

مفتی سعد عبدالرزاق

فاضل جامعہ فاروقیہ

متخصص جامعۃ العلوم الاسلامیہ

علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

المیزاب پبلشرز

کراچی، پاکستان

اللّٰہ

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ (المؤمن)

تمہارے رب نے فرمایا: تم مجھے پکارو، میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا

ترتیبِ نو اور مفید اضافوں کے ساتھ جدید ایڈیشن

حِصنُ المُسلِم

مسنون اذکار اور محقق دعائیں

فضیلۃ الشیخ

سعید بن علی القحطانی

مترجم:

حافظ صلاح الدین یوسف

عَمِلَ قَلِيْلًا وَاُجِرَ كَثِيْرًا

(بخاری ومسلم)

عمل کم نفع زیادہ

مع منزل

- جادو، کرتب، شیطان، خبیث جنات، آسیب وغیرہ سے حفاظت۔
- چور، ظالم اور ہر طرح کے دشمن سے حفاظت۔
- ہر طرح کے نقصان سے حفاظت۔
- نیز دنیا اور آخرت کے بہت سے فوائد پر مشتمل دعاؤں کا مجموعہ۔

مُرتّب : (حضرت) حاجی شکیل احمد صاحب (دامت برکاتہم)

مُجازِ بیعت : حضرت اقدس مفتی محمد حنیف صاحب دامت برکاتہم

Contact :shadabantule@yahoo.com